# اُردو

## جماعت ششم

## فہرست



| نمبر شمار | عنوانات | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| ۱۔ | حمد | 87 |
| ۲۔ | نعت | 90 |
| ۳۔ | اُسوۂ حسنہ اور رواداری | 93 |
| ۴۔ | محنت میں عظمت | 96 |
| ۵۔ | چوپا کی نصیحت | 99 |
| ۶۔ | چاند میری زمیں، پھول میرا وطن | 102 |
| ۷۔ | علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور نوجوان نسل | 105 |
| ۸۔ | ذرا فون کرلوں؟ | 109 |
| ۹۔ | یوم دفاعِ پاکستان | 112 |
| ۱۰۔ | اِتفاق اور نااِتفاقی | 115 |
| ۱۱۔ | ہمارا ماحول اور آلودگی | 118 |
| ۱۲۔ | وطن کا بہادر سپوت | 121 |
| ۱۳۔ | بادل کا گیت | 124 |
| ۱۴۔ | حفظانِ صحت | 128 |
| ۱۵۔ | اپنی حفاظت کریں! | 132 |
| ۱۶۔ | مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا | 134 |
| ۱۷۔ | مری کی سیر | 137 |
| ۱۸۔ | پُرانی موٹر | 140 |
| ۱۹۔ | زراعت وصنعت | 144 |
| ۲۰۔ | اچھے اِنسان | 147 |
| ☆ | گرامر | 151 تا 176 |



☆☆☆



# اُردو (جماعت ششم)

سبق نمبر ۱

## حمد

(اکبر الہ آبادی)

**خلاصہ** اللہ تعالیٰ کا نام بہت پیارا اور پُرنور ہے۔ اس نام سے دل کو قوت اور زبان کو سہارا ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کا خالق و مالک ہے اسی نے دنیا کو بہت خوب صورت چیزوں سے سجایا ہے۔ میدانی علاقوں میں ہوائیں چلتی ہیں تو سمندر میں پانی کی لہریں اُٹھتی ہیں۔ موسم اپنے وقت پر بدلتے ہیں۔ اُس کی نگرانی سے باہر کائنات کی کوئی بھی چیز نہیں ہے۔ وہ شہنشاہ ہے۔ کسی کی جرأت نہیں کہ اس کی مرضی میں دخل اندازی کرے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہمارا حقیقی معبود ہے۔ ہمیں اسی کی عبادت کرنی چاہیے۔ اگر ہم اچھے اعمال کریں گے تو جنت میں جائیں گے۔ یہ دنیا ایک امتحان گاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندگی دی ہے وہی ہمیں موت دے گا۔ اُسی کے حکم سے رات دن چھوٹے اور بڑے ہوتے ہیں۔ آسمان کا ہر ستارا اس کے حکم کا تابع ہے۔

**مرکزی خیال** اللہ تعالیٰ اس کائنات کا خالق و مالک ہے۔ دن رات کے بننے، موسموں کے بدلنے اور ہواؤں کے چلنے پر اسی کی دسترس ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم خدائے واحد کی حمد و تسبیح بیان کریں۔

## اشعار کی تشریح

شعر۱: خُدا کا نام روشن ہے، خُدا کا نام پیارا ہے
دلوں کو اس سے قُوّت ہے، زُبانوں کو سہارا ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| روشن | اُجالا کرنے والا | قُوّت | طاقت | سہارا | ڈھارس/ مددگار |

**تشریح** اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کے نام کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا نام بہت نور والا اور پیارا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نام اس دنیا میں سب سے زیادہ لیا جاتا ہے کیوں کہ وہ ہمارا خالق و مالک ہے۔ ہمارے دلوں کو اس کے نام سے قوت ملتی ہے اور زبان اس نام کا ورد کرنے سے نہیں تھکتی۔ جب ہم کسی پریشانی میں ہوتے ہیں تو ہم اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں۔ ہمیں یقین ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری پریشانی دُور کردے گا۔ یہ نام ہمارے دلوں کو طاقت دیتا ہے اور زبان سے اللہ تعالیٰ کا نام پکارنے سے انسان کو بہت زیادہ ڈھارس ملتی ہے۔ یہ نام ہمارے دلوں کا سہارا ہے۔ اس نام کا دنیا میں بول بالا ہے۔ یہ نام ازل سے دنیا میں روشن ہے اور ابد تک روشنی بکھیرتا رہے گا۔

شعر۲: خُدا ہی ہے زمین و آسماں کا خالق و مالک
اُسی کی قُدرت و صنعت نے عالم کو سنوارا ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| خالق | پیدا کرنے والا مُراد اللہ تعالیٰ کی ذات | مالک | حاکم | قدرت | طاقت |
| صنعت | کاری گری | عالم | دُنیا/ کائنات | | |

**تشریح** اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس زمین اور آسمان کو بنانے والا ہے۔ وہ اس کائنات کا مالک ہے۔ اُس کی قدرت سے اس دنیا میں خوب صورتی نظر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو دل کش بنانے کے لیے اسے بہت سی چیزوں سے سجایا ہے۔ آسمان کو ستاروں اور چاند سے سجایا ہے۔ زمین پر درخت، سبزہ پھول، پہاڑ، آبشاریں، ندیاں، جھیلیں، دریا اور سمندر پیدا کیے ہیں۔ یہ دنیا دیکھنے کے لائق ہے۔ سورج کی روشنی سے تمام عالم چمک اُٹھتا ہے۔ موسم، پھل، سبزیاں، میوے اور فصلیں غرض اس عالم کو اللہ تعالیٰ نے بہت خوب صورتی سے سنوارا ہے۔

شعر۳: تماشا اُس کی قُدرت کا ہے بَر و بحر میں ہر دَم
اِدھر موجیں ہَوا کی ہیں، اُدھر پانی کا دھارا ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| تماشا | کرتب | بَر | زمین/خشکی | موجیں | لہریں |
| دھارا | بہاؤ، لہر | بحر | سمندر | | |

**تشریح** اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظاہرہ خشکی اور سمندر میں ہمہ وقت نظر آتا ہے۔ میدانی علاقوں میں ٹھنڈی اور گرم ہوائیں چلتی ہیں۔ فصلیں اُگتی ہیں۔ اناج، پھل اور سبزیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اُونچے اُونچے پہاڑ، وادیاں، پھول اور جھیلیں عجب سماں پیدا کرتی ہیں۔ جب کہ سمندر پر نظر ڈالیں تو اللہ تعالیٰ کی الگ ہی قدرت نظر آتی ہے۔ پانی کی تیز لہریں، بڑی بڑی مچھلیاں، مگرمچھ اور دیگر آبی مخلوقات کو دیکھ کر بنانے والے کی قدرت کا اندازہ ہوتا ہے۔ غرض خشکی اور تری دونوں علاقوں میں اس کی حکمت کارفرما ہے۔

شعر۴: اُسی کے انتظام و حُکم سے موسم بدلتے ہیں
وہی ہے وقت پر جس نے ہواؤں کو اُبھارا ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| انتظام | منظم کرنا | اُبھارا | چلایا |

**تشریح** اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں موسم بدلنے کا انتظام بھی کیا ہوا ہے۔ موسم اپنے وقت پر آتے جاتے ہیں۔ ہوائیں اپنے وقت پر چلتی ہیں۔ کبھی ہلکی اور کبھی تیز۔ برسات میں ہوا بند ہوتی ہے جس کی وجہ سے گھٹن محسوس ہوتی ہے۔ گرمی کے موسم میں شدید حبس کے بعد آندھیاں آتی ہیں۔ گرم ہوا کے جھکڑ چلتے ہیں یہ تمام نظام اللہ تعالیٰ کے حکم سے چل رہا ہے۔

شعر۵: کوئی ذرّہ نہیں عالم میں اُس کے علم سے باہر
جو مرضی اُس کی ہے، دخل اُس میں دے، یہ کس کو یارا ہے؟

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| مرضی | رضا | دخل | رخنہ اندازی | یارا | جرأت/مجال |

**تشریح** اس شعر میں شاعر کہتا ہے اس دنیا میں کوئی بھی چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی اللہ تعالیٰ کے علم سے باہر نہیں۔ وہ سب جانتا ہے اُسے سب خبر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے بغیر پتا بھی نہیں ہل سکتا۔ کسی ذی روح میں اتنی جرأت نہیں کہ وہ اس کے بنائے ہوئے معاملات میں دخل دے۔ کوئی بھی چیز اس کی قدرت سے باہر نہیں۔ وہ جس چیز کا ارادہ کرتا ہے وہ ہو جاتی ہے۔ وہ طاقت والا ہے۔ وہ کالے پہاڑ پر چلنے والی کالی چیونٹی کی بھی فریاد سن لیتا ہے۔

شعر۶: کرو طاعت خدا کی بس وہی معبودِ برحق ہے
اُسی کی شانِ یکتائی، جہاں میں آشکارا ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| طاعت | عبادت/بندگی | معبودِ برحق | حقیقی خدا | یکتائی | ایک ہونا | آشکارا | ظاہر ہونا |

**تشریح:** اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کے اوصاف بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہمارا حقیقی معبود ہے۔ وہ واحد ہے اس دنیا میں اس کے واحد ہونے کی حقیقت سب پر عیاں ہے۔ کائنات کا نظم و ضبط اُسی نے سنبھالا ہوا ہے۔ اسی لیے اُس کی بندگی ہم سب کا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے۔ وہی قدرت والا ہے۔ وہی ہماری دعائیں قبول کرنے والا ہے۔ اس کے سامنے عاجزی اختیار کرنا اور اُس کی عبادت کرنا ہمارا اوّلین فریضہ ہے۔

شعر۷: اگر اعمال اچھے ہیں تو پاؤ گے بڑے درجے
سمجھ لو امتحاں اس دارِ فانی میں تمھارا ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| اعمال | کام | درجے | رتبے | دارِفانی | دُنیا/ناپائیدار مقام |

**تشریح:** اس شعر میں شاعر دنیا کی سب سے بڑی حقیقت کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اگر تمھارے اعمال اچھے ہیں تو تمھیں اس کا بہت اجر ملے گا اور اگر تمھارے اعمال بُرے ہیں تو تمھیں آخرت میں اس کی سزا ملے گی۔ یہ زندگی ایک دن ختم ہو جائے گی۔ یہ دنیا عارضی مقام ہے جہاں ہم نے اعمال کرنے ہیں۔ یہ امتحان گاہ ہے۔ یہاں ہم جو کچھ کریں گے اس کا اجر ہمیں آخرت میں ملے گا۔ جو نیک ہوں گے وہ جنت میں جائیں گے۔ جنت میں بھی درجات ہوں گے جس کا جتنا بڑا عمل ہوگا وہ اتنے ہی بڑے درجے پر پہنچے گا۔ میزانِ عمل میں ہلکے اعمال والے جنت میں کم درجے پر ہوں گے گناہ گار دوزخ میں جائیں گے۔

شعر۸: اسی دُنیا میں ہے اس زندگی و موت کا خالق
ہر اک کو اپنی مرضی سے، جلایا اور مارا ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| خالق | پیدا کرنے والا/مراد اللہ تعالیٰ | مرضی | رضا |
| جلایا | تازگی بخشا | مارا | ختم کیا |

**تشریح:** اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہمیں زندگی دیتا ہے۔ وہی ہمیں موت بھی دے گا۔ اُس کی مرضی ہے جس کو چاہے طویل عمر دے، جس کو چاہے کم عمری میں اُٹھالے۔ وہ جس پھول کو چاہتا ہے تازگی دیتا ہے جس کو چاہتا ہے ختم کر دیتا ہے۔ یہ اُس کی حکمت بھی ہے اور قدرت بھی۔ اُسی نے زندگی اور موت کو تخلیق کیا ہے۔ اس کے پیچھے پوشیدہ راز کو وہی جانتا ہے۔

شعر۹: اُسی کے حکم سے ہے رات دن کی یہ کمی بیشی
اُسی کے حکم کا تابع، فلک پر ہر ستارا ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| کمی بیشی | کم یا زیادہ ہونا | تابع | فرماں بردار/پابند | فلک | آسمان |

**تشریح:** اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف میں رطب اللسان ہے کہ رات اور دن کے چھوٹے اور بڑے ہونے میں اُسی کا حکم کارفرما ہے۔ آسمان پر چمکنے والا ہر ستارا اللہ تعالیٰ کے حکم سے قائم و دائم ہے۔ موسم سرما میں راتیں لمبی اور دن چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ تھکے ہارے لوگ اس میں اپنی نیند پوری کر سکتے ہیں۔ گرمیوں میں راتیں چھوٹی اور دن بڑے ہو جاتے ہیں۔ اس میں لوگ دن کے وقت اپنا بہت سا کام مکمل کر سکتے ہیں۔ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے حکم اور اذن کا محتاج ہے۔ حتیٰ کہ آسمان پر نکلنے والا ہر ستارا اس کے حکم کا فرماں بردار ہے۔

## حلِ مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) حمد کس نظم کو کہتے ہیں؟

جواب: جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے، اس نظم کو "حمد" کہتے ہیں۔

(ب) خالق کسے کہتے ہیں؟

جواب: پیدا کرنے والے کو خالق کہتے ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ خالق ہے۔

(ج) عالَم سے کیا مُراد ہے؟

جواب: عالَم سے مراد دُنیا ہے۔

(د) بڑے درجے پانے کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: بڑے درجے پانے کے لیے نیک اعمال کرنا ضروری ہے۔

(ہ) شانِ یکتائی کا کیا مطلب ہے؟

جواب: شانِ یکتائی کا مطلب ایک ہونے کی شان ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔

۲۔ حمد کے مطابق دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) دلوں کو اس سے:
(i) طاقت ہے **(ii) قوّت ہے** (iii) ہمت ہے (iv) عزت ہے

(ب) اِدھر ہوا کی ہیں:
(i) آندھیاں (ii) خوشبو **(iii) موجیں** (iv) لہریں

(ج) دارِفانی سے مُراد ہے:
**(i) دُنیا** (ii) آسمان (iii) ستارے (iv) زمین

(د) اگر اعمال اچھے ہیں تو پاؤ گے:
(i) پیسے (ii) خزانے **(iii) بڑے درجے** (iv) بڑے رُتبے

(ہ) اُسی کے حکم کا تابع فلک پر ہر:
(i) چاند ہے (ii) کہکشاں ہے **(iii) ستارا ہے** (iv) اندھیرا ہے

۳۔ دیے گئے شعر کی نثر بنائیں، پھر کاپی میں اس شعر کی تشریح درج کریں۔

اگر اعمال اچھے ہیں تو پاؤ گے بڑے درجے
سمجھ لو امتحاں اس دارِ فانی میں تمھارا ہے

جواب:

نثر: اگر تمھارے اعمال اچھے ہیں تو تم بڑے درجے پاؤ گے۔ تم سمجھ لو کہ اس دنیا میں تمھارا امتحان ہے۔

تشریح: شعر۷ کی تشریح دیکھیے۔

۴۔ اس حمد میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی کِن کِن صفات کا تذکرہ کیا ہے؟

جواب: اس حمد میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی بہت سی صفات کا تذکرہ کیا ہے۔ جیسے: اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کا خالق و مالک ہے۔ کوئی بھی چیز اس کی قدرت سے باہر نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ معبودِ برحق ہے۔ اللہ تعالیٰ اکیلا اس کائنات کا نظام چلا رہا ہے۔ زندگی اور موت کا خالق بھی اللہ تعالیٰ ہے۔ دنیا کی ہر شے اُسی کے حکم کی تابع ہے۔

۵۔ آپ اللہ تعالیٰ کی دو ایسی صفات بیان کریں جو اس نظم میں بیان نہ کی گئی ہوں۔

جواب: اللہ تعالیٰ رازق ہے۔ وہ ساری مخلوق کو رزق دینے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ سمیع ہے۔ ہر ایک کی دعا کو سننے والا ہے۔

۶۔ نظم (حمد) کو غور سے پڑھیں اور اس کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

جواب: نظم کا مرکزی خیال دیکھیے۔



۷۔ نظم حمد شعری صنف ہے یا نثری؟ اور اس صنف میں کس قسم کے موضوعات بیان کیے جاتے ہیں؟

جواب: نظم حمد شعری صنف ہے۔ اس صنف میں حمد، نعت، غزل، قصیدہ اور رُباعی کے موضوعات بیان کیے جاتے ہیں۔

۸۔ درج ذیل الفاظ پر اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

ذرہ انتظام قوت معبود تابع

جواب: ذَرَّہ، اِنْتِظَامْ، قُوَّتْ، مَعْبُوْدْ، تابِعْ

۹۔ درج بالا مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے چار ایسے جملے بنائیں جن میں سوالیہ اور واوین کی علامتوں کا استعمال ہو۔

| سوالیہ جملے | واوین کے استعمال والے جملے |
|---|---|
| (i) تم کب آئے؟ | (i) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا "علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔" |
| (ii) آپ کیا کر رہے ہیں؟ | (ii) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا "اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔" |
| (iii) تم کون ہو؟ | (iii) استاد صاحب نے کہا "اچھے بچے جھوٹ نہیں بولتے۔" |
| (iv) تمھارا گھر کہاں ہے؟ | (iv) امّی جان نے باجی کو بتایا "آج احمد دیر سے گھر آئے گا۔" |

۱۰۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ آپ کے خیال میں ہم اِن نعمتوں کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ہم زبان سے کہ کر بھی ادا کر سکتے ہیں۔ ہر نعمت کے استعمال کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرماں برداری بھی اس کے شکر کا ایک طریقہ ہے۔ نماز اور دیگر فرائض کی ادائیگی کرنا بھی اللہ تعالیٰ کے شکر کا طریقہ ہے۔

### سوچیں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات کس مقصد کے لیے پیدا کی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات ہمارے لیے پیدا کی تاکہ ہم اسے جانیں اور اس کی عبادت کریں۔

- اگر ہوا نہ ہوتی تو کیا ہوتا؟

جواب: اگر ہوا نہ ہوتی تو کوئی جان دار زندہ نہ رہتا اور ہم سب دم گھٹنے سے مر جاتے۔

### ٹھہریں اور بتائیں

- معبودِ برحق سے کیا مراد ہے؟

جواب: معبودِ برحق سے مراد حقیقی معبود ہے، جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

- دارِفانی کا کیا مطلب ہے؟

جواب: دارِفانی کا مطلب ہے یہ دنیا عارضی ٹھکانا ہے۔ یہ دنیا ایک دن ختم ہو جائے گی۔

## معروضی سوالات

### سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ اشعار پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

اگر اعمال اچھے ہیں تو پاؤ گے بڑے درجے
سمجھ لو امتحاں اس دارِ فانی میں تمھارا ہے
اسی دُنیا میں ہے اس زندگی و موت کا خالق
ہر اک کو اپنی مرضی سے، جلایا اور مارا ہے
اُسی کے حکم سے ہے رات دن کی یہ کمی بیشی
اُسی کے حکم کا تابع، فلک پر ہر ستارا ہے

۱۔ درجے سے شاعر کی مراد ہے:
**(a) رتبے** (b) محل (c) جماعت (d) گروہ

۲۔ اس دارِفانی میں ہمارا ہو رہا ہے:
(a) معائنہ **(b) امتحاں** (c) استقبال (d) کاروبار

۳۔ جلایا سے مراد ہے:
**(a) زندہ کرنا** (b) موت دینا (c) بیمار کرنا (d) صحت دینا

۴۔ "کمی" کا متضاد لفظ ہے:
**(a) بیشی** (b) بہتات (c) قلت (d) کثرت

۵۔ "فلک" کا مترادف ہے:
**(a) آسمان** (b) زمین (c) ہوا (d) پانی

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ اُسی کے حکم سے ہے رات دن کی یہ:
**(a) کمی بیشی** (b) کہانی (c) زیادتی (d) فسوں کاری

۲۔ اُسی کے انتظام و حکم سے بدلتے ہیں:
(a) لوگ **(b) موسم** (c) رویے (d) حالات

۳۔ اُسی کی قدرت و صنعت نے سنوارا ہے:
(a) ملک کو **(b) عالم کو** (c) شہر کو (d) حالات کو

۴۔ اِدھر موجیں ہوا کی ہیں، اُدھر دھارا ہے:
**(a) پانی کا** (b) دودھ کا (c) شبنم کا (d) خوشبو کا

۵۔ اُسی کے حکم کا تابع، ہر ستارا ہے:
**(a) فلک پر** (b) زمیں پر (c) فضا میں (d) چھت پر

۶۔ اعمال کا واحد ہے:
**(a) عمل** (b) عملوں (c) عامل (d) اہل

۷۔ "بَر" کا متضاد ہے:
(a) ریت **(b) بحر** (c) مٹی (d) پہاڑ

۸۔ یکتائی کا مطلب ہے:
(a) بہت زیادہ (b) دو **(c) ایک ہونا** (d) تین

۹۔ "روشن" کا متضاد ہے:
(a) نور **(b) تاریک** (c) اندھیرا (d) اُجالا

۱۰۔ "علم" کا مترادف لفظ ہے:
**(a) آگاہی** (b) جہالت (c) کم علمی (d) لاعلمی

۱۱۔ عالَم سے مراد ہے:
(a) فاضل **(b) دُنیا** (c) علم والا (d) پڑھا لکھا

۱۲۔ "سہارا" اور "دھارا" کے ہم قافیہ الفاظ ہیں:
**(a) مارا، ستارا** (b) چلایا، گیا (c) بیٹھا، اُٹھنا (d) تمھارا، کیا

۱۳۔ صنف سے مراد ہے:
(a) غزل **(b) تحریر کی کوئی قسم** (c) کہانی (d) واقعہ

۱۴۔ حمد، نعت، غزل، قصیدہ، رباعی وغیرہ اصنافِ سخن ہیں:
**(a) شعری اصناف** (b) نثری اصناف (c) کتابی اصناف (d) تحریری اصناف

۱۵۔ علامت رابطہ کے استعمال والا درست جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) بارش ہوئی ہے۔ (b) یہ قلم ہے۔
**(c)** مل کیا ہوا؟ (d) باغ میں گلاب ہیں۔

۱۶۔ علامت رابطہ کے استعمال والا درست جملہ ہے: (Final Term 25)
**(a)** روا کیسی ہو؟ (b) میری کتاب دو۔
(c) علم حاصل کرو۔ (d) محنت کرو۔

۱۷۔ درست تلفظ والا لفظ ہے: (Final Term 25)
**(a)** اِتّفاق (b) اَتفاق (c) اِتِفاق (d) اُتّفاق

۱۸۔ درست تلفظ والا لفظ ہے: (Final Term 25)
(a) اصُول **(b)** اُصُولْ (c) اِصْول (d) اِصّول

۱۹۔ درست تلفظ والا لفظ ہے: (Final Term 25)
**(a)** مِحْنَت (b) محَنتْ (c) مُحنت (d) محنِت

۲۰۔ علامت رابطہ کے استعمال والا درست جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) محنت ضروری ہے۔ (b) وقت ضائع نہ کرو۔
(c) وقت کی قدر کرو۔ **(d)** منا بتاؤ بھی۔

سبق نمبر ۲

## نعت

(محشر رسول نگری)

**خلاصہ** نظم "نعت" میں شاعر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی تعریف بیان کرتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ اُس نبی پاک کی ذات حقیقتاً تعریف اور ستائش کی مستحق ہے جس نے اللہ تعالیٰ کا پیغام سنایا۔ انسان کو فلاح و کام یابی کا دائمی راستا دکھایا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے دنیا میں اچھی زندگی گزارنے کے طریقے بھی بتائے اور اس راز سے بھی پردہ اٹھایا جس پر عمل کر کے انسان آخرت میں کام یابی حاصل کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خاتم النبیین ﷺ کے نور کو سب سے پہلے تخلیق کیا مگر آپ خاتم النبیین ﷺ تمام انبیاء علیہم السلام کے آخر میں تشریف لائے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے تمام زندگی ہدایت کی روشنی عام کی، محنت کی عظمت کا درس دیا، کفر و شرک اور فساد کا خاتمہ کیا، توحید کے نور کو عام کیا۔ توحید کی روشنی سے مشرق سے مغرب تک پوری دنیا جگمگا اٹھی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے خالق کو بھولی ہوئی انسانیت کو، خالق کے در پر جھکایا۔

**مرکزی خیال** نعت میں شاعر حضور خاتم النبیین ﷺ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ذات اقدس بہت تعریف کے قابل ہے کیوں کہ آپ خاتم النبیین ﷺ نے پیغام حق سنایا، ہدایت کا نور عام کیا، سیدھا راستا دکھایا، محنت کا راز کھولا، کفر و شرک کو مٹایا، توحید کا ڈنکا بجایا اور مخلوق کو خالق کے در پر جھکایا ہے۔

## اشعار کی تشریح

شعر۱: نعت اُس نبیؐ کی، جس نے پیغامِ حق سُنایا
انسانیت کا رستہ، انسان کو دکھایا

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| نبی | پیغمبر، خبر سنانے والا | پیغامِ حق | اللہ تعالیٰ کا پیغام/سچا پیغام |
| انسانیت | شرافت/تہذیب | رستہ | راہ |

**تشریح** اس شعر میں شاعر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی تعریف کو الفاظ کے سانچے میں ڈھالتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ اُس نبی خاتم النبیین ﷺ کی پاک ذات کی تعریف کرنی چاہیے جن کی بدولت انسان کو فلاح اور کام یابی کا راستا ملا۔ وہ عظیم ہستی جسے اللہ تعالیٰ نے اپنا مقدس پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لیے منتخب کیا اور جس ذات نے اللہ تعالیٰ کا پیغام اُس کے بندوں تک پہنچایا اور اُن کو فلاح کا راستا دکھایا اُسی نبی خاتم النبیین ﷺ کی نعت بیان کرنی چاہیے۔

شعر۲: دُنیا سنوارنے کے سمجھائے سب طریقے
عُقبیٰ ہو جس سے بہتر، وہ راز بھی بتایا

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| سنوارنا | درست کرنا | عُقبیٰ | آخرت/دوسرا جہاں |
| سمجھائے | بتائے | راز | چھپی ہوئی بات |

**تشریح** اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ حضور خاتم النبیین ﷺ نے دنیا میں لوگوں کو بہتری کے طریقے بتائے۔ ایسے اعمال کے بارے میں بتایا جس سے انسان مرنے کے بعد آخرت میں بھی کام یاب ہو سکتا ہے۔ اسلام سے قبل دنیا میں فسق و فجور، بے راہ روی اور قتل و غارت عام تھی۔ قبائل کے درمیان ہونے والی لڑائیاں برسوں تک چلتی رہتی تھیں۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے دنیا میں لوگوں کو امن و سکون سے زندگی گزارنے کے طریقے بتائے۔

شعر۳: نُور اُس کا سب سے پہلے پیدا کیا خُدا نے
بزمِ جہاں میں لیکن، آخر میں سب سے آیا

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| پیدا کیا | بنایا | بزمِ جہاں | دُنیا کی محفل |

**تشریح** اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا نور کائنات کی تخلیق سے پہلے ہی پیدا کیا لیکن اس دنیا میں آپ خاتم النبیین ﷺ کو تمام نبیوں کے بعد بھیج کر آخری نبی ہونے کا شرف بخشا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ وجہ کائنات ہیں۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے دنیا میں تشریف لا کر دین کی تکمیل کی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اسلام کا بول بالا کیا۔

شعر۴: ہر موڑ پر جَلائی، شمعِ ہدایت اُس نے
جو راستہ تھا سیدھا، اک ایک کو بتایا

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| جلائی | روشن کی | شمعِ ہدایت | رہنمائی کی شمع |

**تشریح** اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ کے ہر مرحلہ پر فلاح اور کام یابی کا راستا بتایا۔ ہر کسی کو درست، صحیح اور سیدھے راستے کا پتا بتایا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی تعلیمات مقدسہ کے نتیجے میں ایک دوسرے کے دشمن آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ایثار و قربانی کی زندہ مثال بن گئے۔

شعر۵: ہر آدمی پہ کھولا محنت کا راز اُس نے
جو سو رہے تھے غافل، آ کر اُنھیں جگایا



مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| راز | بھید/چھپی ہوئی بات | غافل | بے خبر/لاعلم |

**تشریح** اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ آپ خاتم النبیین ﷺ ہی وہ ہستی ہیں جنھوں نے لوگوں کو بتایا کہ محنت میں عظمت ہے۔ اسی سے ترقی ہے۔ محنت کرنا کوئی عار نہیں۔ اس سے انسان کا وقار بڑھتا ہے اور اس کے رزق میں بھی برکت ہوتی ہے۔ جو لوگ اپنے فرائض سے غافل تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے انھیں فرائض سے آگاہ کیا۔ اس طرح انھوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کے فرمان پر عمل کر کے دنیا و آخرت میں فلاح کی راہ پائی۔

شعر۶: شعلے بھڑک رہے تھے دُنیا میں کفر و شر کے
انساں کو اُس نے آ کر اس آگ سے بچایا

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| کفر | اللہ تعالیٰ کا انکار کرنا | بھڑک رہے تھے | اُبھر رہے تھے |
| شعلے | چنگاریاں | شر | فساد، لڑائی، جھگڑا |

**تشریح** اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ حضور خاتم النبیین ﷺ کی آمد سے پہلے دنیا طرح طرح کی برائیوں میں گھر چکی تھی۔ ہر طرف ظلم و زیادتی اور لوٹ مار کا عالم تھا۔ لوگوں کے دل ایمان سے خالی اور ذہن نیکی قبول کرنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ پوری دنیا پر کفر چھایا ہوا تھا۔ جانوروں کو پہلے پانی پلانے پر ہونے والے جھگڑے صدیوں تک مٹنے کا نام نہ لیتے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی تشریف آوری سے کفر اور شر کا خاتمہ ہو گیا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے سیدھا راستا بتا کر انسان کو دوزخ سے بچا لیا۔

شعر۷: پھیلیں جہاں میں ہر سُو توحید کی شعاعیں
مشرق بھی جگمگایا، مغرب بھی جگمگایا

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| ہر سُو | ہر طرف | جگمگایا | روشن ہوا |
| جہاں | دنیا | توحید | اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا |

**تشریح** اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کی تعلیمات سے دنیا میں ہر طرف توحید کا چرچا ہوا اور ایمان کی شمعیں جلنے لگیں۔ لوگ جوق در جوق ایمان لائے اور انھوں نے خدائے واحد کی عبادت شروع کر دی۔ مشرق سے مغرب تک اسلام پھیل گیا۔ گویا چاروں طرف اسلام کا نعرہ بلند ہونے لگا۔ لوگ کفر چھوڑ کر دائرۂ اسلام میں داخل ہو گئے۔ اس طرح تاریکی روشنی میں اور کفر اسلام میں بدل گیا۔

شعر۸: بھولی ہوئی تھی دُنیا، اپنے خُدا کو محشرؔ
خالق کے در پہ اُس نے مخلوق کو جھکایا

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| خالق | پیدا کرنے والا | محشر | شاعر رسول نگری کا تخلص |
| مخلوق | تخلیق کیا گیا، پیدا کیا گیا | | |

**تشریح** نظم کے اختتامی شعر میں شاعر نے حضور خاتم النبیین ﷺ کے احسانِ عظیم کو بیان کیا ہے۔ جب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ دنیا میں تشریف لائے تو دنیا میں بت پرستی عام تھی۔ ہر طرف کفر و شرک کا عالم تھا۔ دنیا کو اپنے خالق اور اپنے معبود حقیقی کے بارے میں کچھ علم نہ تھا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے دنیا کو خالقِ حقیقی کا پتا بتایا۔ ایک خدا کے در پر جھکنے کا درس دیا۔ اس طرح لوگ بتوں کی پوجا کو چھوڑ کر خالقِ حقیقی کے آگے جھکنے لگے۔

## حلِ مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) نعت کس نظم کو کہا جاتا ہے؟
جواب: جس نظم میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی تعریف و توصیف بیان کی جائے، اس نظم کو "نعت" کہا جاتا ہے۔

(ب) "مشرق بھی جگمگایا، مغرب بھی جگمگایا" سے شاعر کی کیا مُراد ہے؟
جواب: اس سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ توحید کے نور سے مشرق اور مغرب جگمگائے۔ یعنی توحید کی نورانی کرنوں اور برکات سے دنیا میں ہر طرف اُجالا ہو گیا اور کفر و شرک کا خاتمہ ہو گیا۔

(ج) رُسولِ پاک خاتم النبیین ﷺ نے انساں کو آگ سے کیسے بچایا؟
جواب: رُسولِ پاک خاتم النبیین ﷺ جب دنیا میں تشریف لائے تو ہر طرف کفر اور شرک کا راج تھا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے انسانوں کو ایک اللہ کی عبادت کرنا سکھایا اور سیدھے راستے پر چلنے کی تلقین کی۔ اس طرح آپ خاتم النبیین ﷺ نے انسان کو آگ سے بچایا۔

(د) خالق اور مخلوق میں فرق واضح کریں۔
جواب: خالق پیدا کرنے والے کو کہتے ہیں اور مخلوق جسے پیدا کیا گیا ہو۔ جیسے اللہ تعالیٰ خالق ہے اور انسان، حیوان، پرندے اور حشرات مخلوق ہیں۔

(ہ) 'جو سو رہے تھے غافل' سے کون لوگ مُراد ہیں؟
جواب: 'جو سو رہے تھے غافل' سے وہ لوگ مراد ہیں جو کفر و شرک میں مبتلا تھے اور انھیں اپنی آخرت کی فکر نہ تھی۔

۲۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو خاتم الانبیاء بھی کہا جاتا ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کے لیے بہت سے القاب استعمال کیے جاتے ہیں۔ کوئی سے تین القاب بتائیں۔
جواب: رحمت للعالمین، سرورِ کونین، شافعِ محشر

۳۔ نعت کے متن کے مطابق کثیر الانتخابی سوالات کے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) آپ خاتم النبیین ﷺ نے انسانیت کا رستہ کسے دکھایا؟
(i) مسلمانوں کو **(ii)** انسان کو (iii) کفار کو (iv) اہلِ مکہ کو

(ب) آپ خاتم النبیین ﷺ نے کیا بہتر کرنے کا راز بتایا؟
(i) حالات (ii) دُنیا **(iii)** عُقبیٰ (iv) عادات

(ج) آپ خاتم النبیین ﷺ نے کسے جگایا؟
**(i)** غافلوں کو (ii) عاقلوں کو (iii) بڑوں کو (iv) چھوٹوں کو

(د) کس کی شعاعوں سے مشرق اور مغرب جگمگا اُٹھے؟
(i) سُورج کی **(ii)** توحید کی (iii) چاند کی (iv) ستاروں کی

(ہ) دُنیا کسے بھولی ہوئی تھی؟
**(i)** خُدا کو (ii) اپنی ذات کو (iii) آخرت کو (iv) انسانیت کو

۴۔ نعت کا مرکزی خیال تحریر کریں۔
جواب: نظم (نعت) کے شروع میں دیکھیے۔

۵۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| انسانیت | دوسروں سے حسن سلوک کرنا انسانیت کا اعلیٰ درجہ ہے۔ |
| عقبیٰ | اللہ تعالیٰ ہماری عقبیٰ بہتر کرے۔ |
| سنوارنا | گھر کو سنوارنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ |
| محنت | محنت میں عظمت ہے۔ |
| غافل | ہمیں اپنے فرائض سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔ |
| خالق | اللہ تعالیٰ ہمارا خالق ہے۔ |

۶۔ مندرجہ بالا مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے نیچے دیے گئے جملوں میں سے متضاد الفاظ کی پہچان کریں۔

(الف) ادیب ہر چھوٹے بڑے کی عزت کرتا ہے۔

(ب) زندگی میں دکھ اور سکھ تو ساتھ ساتھ چلتے رہتے ہیں۔

(ج) آہستہ نہ چلو بلکہ تیز قدم اٹھاؤ تاکہ وقت سے منزل پر پہنچ سکو۔

(د) گرم کھانے کے فوراً بعد ٹھنڈا پانی نہیں پینا چاہیے۔

۷۔ رسول پاک خاتم النبیین ﷺ کی رحم دلی کا کوئی واقعہ تحریر کریں۔

جواب: ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے چڑیا کے گھونسلے سے اُس کے بچے اُٹھا لیے۔ چڑیا سر پر منڈلانے لگی۔ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے پوچھا کہ یہ چڑیا کیوں پریشان ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا "یارسول اللہ (خاتم النبیین ﷺ) ہم نے اس کے بچے اُٹھا لیے ہیں۔" آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا "جاؤ! بچوں کو گھونسلے میں واپس رکھ دو۔" یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے فوراً چڑیا کے بچے گھونسلے میں واپس رکھ دیے۔ (دلائل النبوۃ از امام بیہقی)

- اس کتاب میں شامل نظم "اچھے انسان" کا مطالعہ کریں اور اس میں سے اہم الفاظ کے متضاد ڈھونڈ کر لکھیں اور ایک ایسا پیراگراف تحریر کریں جس میں کم از کم پانچ الفاظ اور ان کے متضاد استعمال ہوئے ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں چار موسموں سے نوازا ہے۔ موسم گرما و سرما اُسی کے پیدا کردہ ہیں۔ باغوں میں درختوں پر پھول اور کانٹے اُس کی قدرت سے ہیں۔ یہ دن اور رات بھی اُسی نے بنائے ہیں۔ وہ ہمارے صبح و شام کے ہر ارادے کی خبر رکھتا ہے۔ غرض زمین و آسمان میں اُس کی قدرت کی نشانیاں جگہ جگہ موجود ہیں۔

| الفاظ | متضاد | الفاظ | متضاد | الفاظ | متضاد |
|---|---|---|---|---|---|
| دیانت | بددیانتی | محبت | نفرت | دوستی | دشمنی |
| ہوس | قناعت | رحمت | زحمت | | |

## سوچیے اور بتائیے

- رسول پاک خاتم النبیین ﷺ کا نام مبارک سُنیں تو کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: رسول پاک خاتم النبیین ﷺ کا نام مبارک سُنیں تو درود پاک پڑھنا چاہیے۔

- خاتم النبیین ﷺ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

## سمجھیے اور بتائیے

- پیغامِ حق سے کیا مراد ہے؟

جواب: پیغامِ حق سے مراد اللہ تعالیٰ کا پیغام ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے صرف اس کی عبادت کرو۔

- شمعِ ہدایت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: شمعِ ہدایت کا مطلب لوگوں کو نیک کام کرنے کی تلقین اور بُرائی سے روکنا ہے۔

## معروضی سوالات

### سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیرالانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ اشعار پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

ہر آدمی پہ کھولا محنت کا راز اس نے
جو سو رہے تھے غافل ، آکر انھیں جگایا
شعلے بھڑک رہے تھے دُنیا میں کفر و شر کے
انساں کو اُس نے آکر اس آگ سے بچایا

۱۔ محنت کا راز کھولا گیا:
[a] ہر آدمی پر (b) عورتوں پر (c) بچوں پر (d) مردوں پر

۲۔ "غافل" سے شاعر کی مراد ہے:
(a) نیک لوگ [b] گم راہ لوگ (c) بے وقوف لوگ (d) شریر لوگ

۳۔ "شرک" کا متضاد ہے: [a] توحید (b) حق (c) باطل (d) امن

۴۔ "انسان" کا مترادف ہے:
[a] بشر (b) حیوان (c) مخلوق (d) پرندے

۵۔ "آگ" کا متضاد ہے: [a] پانی (b) ہوا (c) ریت (d) مٹی

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ انسانیت کا .......... انسان کو دکھایا۔
(a) چہرہ (b) رتبہ (c) منظر [d] رستہ

۲۔ دنیا سنوارنے کے سکھائے سب:
(a) قرینے [b] طریقے (c) سلیقے (d) وسیلے

۳۔ عقبیٰ ہو جس سے .......... وہ راز بھی بتایا۔
[a] بہتر (b) روشن (c) اعلیٰ (d) برتر

۴۔ عقبیٰ کا مطلب ہے:
[a] آخرت (b) جنت (c) قبر (d) دنیا

۵۔ ہر موڑ پر جلائی اس نے:
(a) شمعِ فروزاں [b] شمعِ ہدایت (c) شمعِ نور (d) شمعِ علم

۶۔ ہر آدمی پہ کھولا اُس نے:
(a) شفقت کا راز (b) حرکت کا راز [c] محنت کا راز (d) برکت کا راز

۷۔ جو .......... رہے تھے غافل، آکر انھیں جگایا۔
(a) ہو [b] سو (c) کھو (d) رو

۸۔ دنیا میں کس کے شعلے بھڑک رہے تھے؟
[a] کفر و شر کے (b) گناہوں کے
(c) دوزخ کے (d) اعمالِ بد کے

۹۔ پھیلیں جہاں میں ہر سو شعاعیں:
[a] توحید کی (b) ایمان کی (c) قرآن کی (d) اخلاص کی

۱۰۔ ہمیں سکھائے سب طریقے:
(a) محنت کے [b] دنیا سنوارنے کے
(c) امن کے (d) خوش حالی کے

۱۱۔ ہر سُو کا مطلب ہے:
(a) پیچھے (b) سامنے [c] ہر طرف (d) ایک طرف



۱۲۔ "بھولنے" کا متضاد ہے:
[a] یاد رکھنا (b) غافل ہونا (c) آرام کرنا (d) مسکرانا

۱۳۔ "حق" کا متضاد ہے:
(a) سچ [b] باطل (c) حقوق (d) جھوٹ

۱۴۔ "شعاع" کی جمع ہے:
(a) شائع (b) شعاؤں [c] شعاعیں (d) شعات

۱۵۔ "پاک فوج امن و جنگ میں ہمیشہ مستعد رہتی ہے۔" جملے میں متضاد الفاظ ہیں: (First Term 24)
(a) پاک فوج (b) فوج، امن [c] جنگ، امن (d) مستعد، جنگ

۱۶۔ یہ کتاب ہمارے لیے بہت مفید ثابت ہوئی۔ لفظ "مفید" کا متضاد ہے: (Final Term 25)
(a) فائدہ مند (b) زیادہ (c) مزید [d] بے کار

۱۷۔ "عالم اور ______ کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔" لفظ "عالم" کا درست متضاد ہے: (Final Term 25)
(a) عاقل (b) نااہل (c) حاکم [d] جاہل

۱۸۔ بکری حلال جانور ہے۔ "حلال" کا متضاد ہے: (Final Term 25)
(a) بیمار [b] حرام (c) شان دار (d) ہلال

سبق نمبر ۳

# اُسوۂ حسنہ اور رواداری

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| اذیت | تکلیف | تحمل | برداشت کرنا |
| دو عالم | دو جہاں/ دنیا و آخرت | ناگوار | ناپسندیدہ |
| ملامت کرنا | بُرا بھلا کہنا | نمونہ | مثال |
| خندہ پیشانی | جھک کر ملنا | فریقین | دونوں طرف کے |
| مساویانہ | برابر کا | سیرت | فطرت/ مزاج/ طبیعت/ عادت |
| آلام | آفات | رواداری | رائے کا احترام |
| عرصۂ حیات | زندگی کا دورانیہ | مصائب | مصیبتیں/ تکلیفیں |
| جارحانہ | غصے سے بھرپور/ حملہ کرنا | یک جا کرنا | اکٹھا کرنا |
| کانٹے بچھانا | تنگ کرنا | حلم | بردباری/ نرم دلی |
| قیام کرنا | رُکنا/ ٹھہرنا | حلیف | عہد کرنے والا/ ساتھی |
| مشعلِ راہ | راستے کی روشنی | فروغ ملا | ترقی اور عروج حاصل کیا |
| شعب ابی طالب | گھاٹی کا نام | کامل | مکمل/ پورا |
| کریم النفس | مہربان طبیعت | نوید | خوش خبری |
| عفو و درگزر | خطا اور قصور معاف کرنا | ہم آہنگی | مطابقت/ ایک دوسرے کے خیال سے متفق ہونا |

**خلاصہ** حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی تمام زندگی برداشت اور رواداری کا کامل نمونہ تھی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے جب مکہ میں اسلام پھیلانے کا آغاز کیا تو اہلِ مکہ آپ خاتم النبیین ﷺ کے دشمن بن گئے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کو طرح طرح کی اذیتیں اور تکالیف دیں۔ شعب ابی طالب کی گھاٹی میں آپ خاتم النبیین ﷺ اپنے خاندان کے ہم راہ تین سال محصور رہے اور سخت تکالیف میں یہ عرصہ گزارا۔ طائف والوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ پر پتھر برسائے اور لہولہان کر دیا۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے ان تمام تکالیف کو نہایت صبر اور حوصلے سے برداشت کیا۔

جب مکہ فتح ہو گیا تو آپ خاتم النبیین ﷺ کو تکلیف دینے والے سر جھکائے کھڑے تھے اور اپنی سزا کے منتظر تھے۔ مگر آپ خاتم النبیین ﷺ نے ان تمام گستاخوں کو معاف کر دیا۔ مدینہ منورہ میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے پُرامن معاشرے کی بنیاد رکھی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اہلِ نجران (مسیحیوں) کے حقوق اور تحفظ کی ضمانت فراہم کی۔

صلح حدیبیہ کے موقع پر بھی آپ خاتم النبیین ﷺ نے کفارِ مکہ کی جانب سے مسلمانوں کو دی گئی تمام تر تکالیف کے باوجود نرمی اور لچک کا مظاہرہ کیا۔ ہمیں چاہیے کہ ہم قرآن و سنت کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں تاکہ معاشروں سے بدامنی، لاقانونیت اور عدم برداشت کا خاتمہ ہو سکے۔

## حل مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) تکالیف، مصائب اور اذیتوں پر صبر کرنا کیا کہلاتا ہے؟

جواب: تکالیف، مصائب اور اذیتوں پر صبر کرنا "تحمل اور رواداری" کہلاتا ہے۔

(ب) حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ کی زندگی کس چیز کا کامل نمونہ ہے؟

جواب: حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ کی زندگی برداشت اور رواداری کا کامل نمونہ ہے۔

(ج) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر کفار کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر کفار کو معاف فرما دیا۔

(د) فتح مکہ کے بعد کون سر جھکائے کھڑے تھے؟

جواب: فتح مکہ کے بعد مکہ کے بڑے بڑے سردار سر جھکائے کھڑے تھے۔

(ہ) مدینہ میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے کیسا معاشرہ قائم کیا؟

جواب: مدینہ میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے ایسا معاشرہ قائم کیا جہاں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے ساتھ معاشرتی سطح پر مساویانہ سلوک کیا جاتا۔

۲۔ سوالات کے تفصیلی جوابات دیں۔

(الف) سرکارِ دو عالم خاتم النبیین ﷺ کی سیرتِ طیبہ کے چند پہلو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

جواب: سرکارِ دو عالم خاتم النبیین ﷺ رحمت للعالمین ہیں۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی سیرتِ طیبہ صبر و تحمل، برداشت اور رواداری کا کامل نمونہ تھی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے ہمیشہ صلہ رحمی اور محبت و اخوت کی تلقین کی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے کبھی دشمنوں کے لیے بھی بددعا نہیں کی۔ فتح مکہ کے وقت آپ خاتم النبیین ﷺ نے تمام دشمنوں کو معاف فرما دیا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے سادہ زندگی بسر کی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت مبارکہ ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔

(ب) آپ خاتم النبیین ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر اہلِ مکہ سے کیسا سلوک کیا؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر اہلِ مکہ کو معاف فرما دیا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اہلِ قریش سے پوچھا اے قریش! تمھیں کیا توقع ہے کہ میں اس وقت تمھارے ساتھ کیا معاملہ کروں گا؟ تو انھوں نے جواب دیا "ہم آپ خاتم النبیین ﷺ سے اچھی امیدیں رکھتے ہیں، آپ خاتم النبیین ﷺ کریم النفس اور شریف بھائی ہیں اور کریم اور شریف بھائی کے بیٹے ہیں۔"

آپ خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا "میں تم سے وہی کہتا ہوں جو حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہا تھا کہ آج تم پر کچھ ملامت نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو۔" (سنن الکبریٰ بیہقی، حدیث: ۱۸۲۷۵)

(ج) صلح حدیبیہ کے اہم نکات کون سے تھے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

جواب: صلح حدیبیہ کے اہم نکات درج ذیل تھے

- فریقین کے درمیان دس سال تک جنگ نہیں ہوگی۔
- قریش کا جو شخص رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے پاس بھاگ کر مدینہ جائے گا اسے واپس کرنا ہوگا۔
- رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے ساتھیوں میں سے جو شخص قریش کے پاس جائے گا اسے واپس نہیں کیا جائے گا۔
- قبائل میں سے کوئی قبیلہ کسی ایک فریق کا حلیف بن کر اس معاہدے میں شامل ہو سکتا ہے۔
- محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اس سال عمرہ کیے بغیر واپس جائیں گے، البتہ اگلے سال عمرہ کر سکیں گے۔

۳۔ سبق کے متن کے مطابق موزوں اور دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) سرکارِ دو عالم خاتم النبیین ﷺ کی سیرتِ طیبہ کامل نمونہ ہے:

**(i)** برداشت اور رواداری کا (ii) عبادات کا (iii) معاملات کا (iv) عقائد کا

(ب) اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی آخر الزماں خاتم النبیین ﷺ کی زندگی کو ہمارے لیے بنایا:

(i) راستا **(ii)** مشعلِ راہ (iii) سادہ (iv) نعت

(ج) آپ خاتم النبیین ﷺ نے جب اہلِ مکہ کو ایک اللہ پر ایمان لانے کی دعوت دی تو وہ بن گئے:

(i) دوست **(ii)** جانی دشمن (iii) مددگار (iv) اہلِ ایمان

(د) فتح مکہ کے موقع پر شمعِ رسالت حضور خاتم النبیین ﷺ کے گرد پروانوں کی طرح جمع تھے:

(i) دوست **(ii)** صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (iii) کفار (iv) سردار

(ہ) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے:

(i) غزوۂ خندق میں (ii) غزوۂ بدر میں **(iii)** غزوۂ اُحد میں (iv) غزوۂ تبوک میں

(و) مذہبی رواداری اور امن و امان کو فروغ ملا:

**(i)** میثاقِ مدینہ سے (ii) صلح جوئی سے (iii) اُخوت سے (iv) عبادت سے

(ز) میثاقِ مدینہ میں یہ شرط بھی شامل تھی کہ ظالم کے مقابلے میں مظلوم کی کی جائے گی:

(i) سفارش **(ii)** مدد (iii) حاجت (iv) سرپرستی

۴۔ اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: سبق کے شروع میں دیکھیے۔

۵۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) سرکارِ دو عالم خاتم النبیین ﷺ کی سیرتِ طیبہ برداشت اور رواداری کا کامل نمونہ ہے۔

(ب) آپ خاتم النبیین ﷺ دوسروں کی بات توجہ سے سنتے۔

(ج) اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی آخر الزماں خاتم النبیین ﷺ کی زندگی کو ہمارے لیے مشعلِ راہ اور نمونہ بنایا ہے۔

(د) مکہ کے بڑے بڑے سردار سر جھکائے کھڑے ہیں۔

(ہ) حضور خاتم النبیین ﷺ نے مدینے میں مقیم مختلف قبائل کو یک جا کر کے پُرامن معاشرے کی بنیاد رکھی۔

(و) میثاقِ مدینہ بین المذاہب ہم آہنگی کی بنیاد بنا۔

۶۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

| جملے | الفاظ |
|---|---|
| نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی ذات ہمارے لیے اسوۂ حسنہ ہے۔ | اسوۂ حسنہ |
| نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے اخوت کی بنیاد پر مدینہ منورہ میں مثالی معاشرہ قائم کیا۔ | اخوت |
| آپ خاتم النبیین ﷺ نے کفار کی طرف سے ملنے والی تکالیف خندہ پیشانی سے برداشت کیں۔ | خندہ پیشانی |
| آپ خاتم النبیین ﷺ کی سیرتِ طیبہ رواداری کا کامل نمونہ ہے۔ | رواداری |
| آپ خاتم النبیین ﷺ دوسروں کی ناگوار باتوں کو صبر سے برداشت کرتے۔ | ناگوار |

۷۔ طلبہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرتِ طیبہ پر کسی مستند کتاب سے برداشت اور رواداری کے مختلف واقعات کا مطالعہ کریں اور پھر اس حوالے سے ساتھی طلبہ کے ساتھ گفت گو کریں۔

جواب: عملی کام۔

۸۔ تین ایسے الفاظ لکھیں جن میں "الف" کے بعد "ب" آئے، جیسا کہ "ابر" جب کہ تین ایسے الفاظ لکھیں جن میں "ب" کے بعد "الف" آتا ہو جیسے کہ "بادشاہ"۔

جواب: ابتدا ، ابد ، ابرار ۔
باغ ، بادل ، بارش۔

۹۔ ذیل میں چند الفاظ دیے گئے ہیں، لغت/تھیسارس کی مدد سے ان کے متلازم الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔

| متلازم/گروہی الفاظ | الفاظ |
|---|---|
| گھنٹی، کمرے، صحن، اساتذہ، کتابیں، قلم | سکول |
| روشنی، کام کاج، سورج، تجارت، رونق | دن |
| مریض، ڈاکٹر، نرس، دوائیں، وارڈ، بیڈ | ہسپتال |
| بندوق، تربیت، توپ، حفاظت، پائلٹ | فوج |
| دکانیں، تاجر، گاہک، خواتین، بچے، ریڑھیاں | بازار |
| کتابیں، الفاظ، حروف، آگاہی، تعلیم، دماغ | علم |
| پسینا، تپش، ٹھنڈے مشروبات، اے سی، باریک کپڑے | گرمی |
| گرم کپڑے، خشک میوے، ہیٹر، ٹھنڈک، لحاف، کمبل | سردی |

۱۰۔ اخبارات، بچوں کے رسائل اور مختلف کتب میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سے متعلق بہت سے مضامین چھپتے ہیں۔ انھیں توجہ سے پڑھیں اور کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے جس میں سیرتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو اُجاگر کیا گیا ہو۔

جواب: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ رحمت للعالمین ہیں یعنی دونوں جہانوں کے لیے سراپا رحمت۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی زندگی ہم سب کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ دوسروں سے ملاقات کے وقت ہمیشہ آپ خاتم النبیین ﷺ سلام کرنے میں پہل کرتے تھے۔ بڑی محبت کے ساتھ "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہتے اور نہایت گرم جوشی سے ہاتھ ملاتے تھے۔ "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کا مطلب ہے آپ پر اللہ کی سلامتی اور رحمت ہو۔ مسلمان ملاقات کے وقت سلام کہہ کر گویا ایک دوسرے کے لیے رحمت اور سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ رات کا تقریباً آخری نصف حصہ عبادات میں گزارتے تھے۔ صبح سویرے اٹھنا آپ خاتم النبیین ﷺ کے نزدیک خیر و برکت کا باعث ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ جلدی جلدی یا تیزی سے گفت گو نہیں کیا کرتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ ہمیشہ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر اس طرح گفت گو کرتے تھے کہ سننے والا اچھی طرح آپ خاتم النبیین ﷺ کی بات سمجھ لیتا تھا بل کہ سننے والے کو آپ خاتم النبیین ﷺ کی بات بخوبی یاد ہو جاتی تھی۔ عام طور پر زیادہ ضروری بات کو آپ خاتم النبیین ﷺ تین بار دہرایا کرتے تھے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ دسترخوان پر کھانا چاہے کتنا ہی سادہ ہوتا نہایت اہتمام اور شوق سے کھاتے تھے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کبھی کسی کھانے میں نقص نہیں نکالتے تھے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کبھی پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھاتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی عادت تھی کہ تھوڑی سی بھوک رکھ کر کھانا کھاتے تھے اور اسی بات کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی خدمت میں جب کوئی نیا اور تازہ پھل حاضر کیا جاتا تو آپ خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کی تعریف فرماتے، اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اس پھل کو آنکھوں سے لگاتے، چومتے اور دعا فرماتے۔ "اے اللہ! شروع موسم میں جیسے تو نے ہمیں یہ پھل دکھایا ہے ایسے ہی آخر میں بھی دکھانا۔ اے اللہ! ہمیں برکت عطا فرما۔ ہمارے پھلوں میں اور ہمارے ناپ تول میں برکت عطا فرما۔" اس کے بعد اگر آپ خاتم النبیین ﷺ کی مجلس میں بچے موجود ہوتے تو پھل سب سے پہلے انھیں پیش فرماتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کوئی چیز نوش فرماتے تو تین سانسوں میں ختم کرتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ برتن سے منھ لگا کر سانس لینے کو بہت بُرا سمجھتے تھے۔ حضور خاتم النبیین ﷺ کسی بھی کام میں عار محسوس نہیں کرتے تھے۔ آپ گھر والوں کے لیے بازار سے سودا سلف خرید لاتے۔ گھر میں تشریف فرما ہوتے تو کام کاج میں گھر والوں کا ہاتھ بٹاتے تھے۔ بکریوں کا دودھ دوہ لیتے، جانوروں کو چارا ڈال دیتے، پانی بھر لاتے اور اپنے کپڑوں میں پیوند لگا لیتے۔ گھر کی صفائی وغیرہ کر لیتے تھے۔

### سوچیں اور بتائیں

- دُنیا میں تشریف لانے والے سب سے پہلے انسان اور نبی علیہ السلام کا کیا نام ہے؟

جواب: دنیا میں تشریف لانے والے سب سے پہلے انسان اور نبی علیہ السلام کا نام حضرت آدم علیہ السلام ہے۔

- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے کتنے انبیا علیہم السلام مبعوث فرمائے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیا علیہم السلام مبعوث فرمائے۔

### تفہیم اور بتائیں

- رواداری سے کیا مراد ہے؟

جواب: رواداری سے مراد یہ ہے کہ غیر مذاہب کے لوگوں سے اختلافِ رائے رکھنے کے باوجود ان کے جذبات کا لحاظ کرنا اور کوئی ایسی بات نہ کرنا جس سے ان کے جذبات کو ٹھیس پہنچے۔

- حضور خاتم النبیین ﷺ کے عفو و درگزر کی کوئی مثال بتائیں؟

جواب: فتح مکہ کے موقع پر آپ خاتم النبیین ﷺ نے اپنے جانی دشمنوں کو معاف فرما دیا۔ یہ عفو و درگزر کی عظیم مثال ہے۔

## معروضی سوالات

### سابقہ بورڈ پیپرز کے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ پیراگراف پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

مدینہ منورہ میں بھی آپ خاتم النبیین ﷺ نے اخوت اور بھائی چارے کی بنیاد پر ایسا معاشرہ قائم کیا جہاں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے ساتھ معاشرتی سطح پر مساویانہ سلوک کیا جاتا۔ میثاقِ مدینہ وہ معاہدہ تھا جس کے ذریعے سے حضور خاتم النبیین ﷺ نے مدینہ کے مختلف قبائل کو یک جا کر کے پُرامن معاشرے کی بنیاد رکھی۔ میثاقِ مدینہ سے مذہبی رواداری اور امن و امان کو فروغ ملا۔ یہ معاہدہ بین المذاہب ہم آہنگی کی بنیاد بنا۔ اس معاہدے کے تحت فریقین کو مذہبی آزادی حاصل تھی۔

۱۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے مدینہ منورہ میں معاشرہ قائم کیا:
**(a)** بھائی چارے کی بنیاد پر (b) انصاف کی بنیاد پر (c) رواداری کی بنیاد پر (d) استقامت کی بنیاد پر

۲۔ مدینہ میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے ساتھ معاشرتی سطح پر سلوک کیا جاتا:
(a) عدم مساوات کا **(b)** مساویانہ (c) بے انصافی کا (d) مختلف

۳۔ بین المذاہب ہم آہنگی کی بنیاد بنا:
**(a)** میثاقِ مدینہ (b) صلح حدیبیہ (c) فتح مکہ (d) عام الحزن

۴۔ بین المذاہب ہم آہنگی کا مطلب ہے:
(a) مذاہب میں اختلاف **(b)** مذاہب کے درمیان اتحاد (c) مذاہب میں فرق کرنا (d) اسلام کا پرچار

۵۔ "مساویانہ" کا مترادف ہے:
(a) بہتر (b) خاص (c) اہم **(d)** برابر

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کے جانی دشمن بن گئے:
**(a)** اہلِ مکہ (b) اہلِ مدینہ (c) اہلِ ایران (d) اہلِ شام

۲۔ مذہبی رواداری اور امن و امان کو فروغ ملا:
(a) صلح حدیبیہ سے (b) جنگِ بدر سے **(c)** میثاقِ مدینہ سے (d) فتح مکہ سے

۳۔ میثاقِ مدینہ سے فریقین کو حاصل ہوئی:
**(a)** مذہبی آزادی (b) سیاسی آزادی (c) معاشی آزادی (d) معاشرتی آزادی

۴۔ ظالم کے مقابلے میں مدد کی جائے:
(a) مقتول کی (b) دوست کی **(c)** مظلوم کی (d) ساتھی کی

۵۔ شعب ابی طالب نام ہے:
(a) میدان کا **(b)** گھاٹی کا (c) پہاڑ کا (d) وادی کا

۶۔ "رستے میں کانٹے بچھانے" کا مطلب ہے:
(a) راستا آسان کرنا (b) خوش کرنا **(c)** راہ دشوار کرنا (d) انعام دینا

۷۔ لاقانونیت سے مراد ہے:
(a) ناانصافی **(b)** کوئی قانون نہ ہونا (c) عدالت (d) عدل و انصاف

۸۔ "مصیبت" کی جمع ہے:
(a) مصب **(b)** مصائب (c) مصیبتیں (d) مسائب

۹۔ "معمولی" کا متضاد ہے:
**(a)** خاص (b) ہلکا (c) سستا (d) اہم

۱۰۔ "ناگوار" کا متضاد ہے:
(a) ناپسند (b) دل پسند **(c)** خوش گوار (d) بُرا

۱۱۔ متلازم الفاظ کی درست فہرست ہے:

(a) ✓ تیز دھوپ، لُو، پیاس (b) سبزیاں، کپڑے، مبارک باد
(c) ہاکی، کرکٹ، گندم (d) کرسی، سادہ خوراک، کھیت

۱۲۔ متلازم الفاظ کی درست فہرست ہے:

(a) آسمان، زمین، گھاس، درخت (b) ✓ جماعت، کرسی، قلم، کتاب
(c) گندم، بخار، درد، دوائی (d) پھول، کلی، دروازہ، محراب

۱۳۔ "سیب" کے متلازم الفاظ ہیں:

(a) ✓ پھل، بیج، درخت (b) پودا، کھاد، باغ
(c) کتاب، ربڑ، پنسل (d) پنکھا، گرمی، پسینا

۱۴۔ "باغ" کے متلازم الفاظ کی فہرست ہے: (Final Term 25)

(a) چاند، تارے، سورج (b) بادل، بارش، چمک
(c) ✓ پھول، پتے، درخت (d) اندھیرا، رات، آرام

۱۵۔ "کتاب" کے درست متلازم الفاظ کی فہرست ہے:

(a) ✓ ورق، علم، جلد (b) لکڑی، عمارت، بستہ
(c) بوتل، برتن، چولھا (d) بچے، عورت، سڑک

۱۶۔ "معاملہ" کی جمع ہے:

(a) اعمال (b) ✓ معاملات (c) معاملے (d) معمولات

۱۷۔ "والدین عزت و احترام کے لائق ہوتے ہیں۔ ان کا احترام ہمارا اخلاقی اور ایمانی فریضہ ہے۔ ان کی نافرمانی ہماری دنیا اور آخرت تباہ کر دیتی ہے۔" اس تحریر کا تعلق ہے: (Final Term 23)

(a) ✓ مضمون سے (b) مکالمے سے (c) افسانے سے (d) ڈرامے سے

۱۸۔ متلازم الفاظ کی فہرست ہے: (First Term 23)

(a) کار، گلاب، پنسل (b) کرسی، باغ، پنکھا
(c) کمپیوٹر، ٹیلی فون، بستہ (d) ✓ جمعہ، ہفتہ، اتوار

۱۹۔ متلازم الفاظ پر مشتمل درست جملہ ہے: (First Term 24)

(a) ✓ نمازی مسجد میں صفوں پر بیٹھے ہیں۔
(b) وہ کب سے ذکر و اذکار میں مصروف ہے۔
(c) وہ کبوتر اور کبوتری کی جوڑی لے کر آیا ہے۔
(d) وہ صبح و شام عبادت میں مصروف رہتا ہے۔

۲۰۔ "سکول" سے متعلقہ متلازم الفاظ کی درست فہرست ہے: (Final Term 25)

(a) ✓ لائبریری، طلبہ، پنسل (b) وکیل، جج، استاد
(c) جج، سکول، استاد (d) آسمان، سورج، ستارے

۲۱۔ لفظ "عدالت" سے متعلقہ متلازم الفاظ کی فہرست ہے: (Final Term 25)

(a) عدالت، بازار، دکان (b) عدالت، ڈاکٹر، مریض
(c) ✓ عدالت، وکیل، مجرم (d) عدالت، مسجد، وکیل

## سبق نمبر ۴

# محنت میں عظمت

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| اَفضل | بہترین | پُرخطر | خطرناک |
| محکومی | غلامی | کونپل | نئی شاخ |
| زینہ | سیڑھی | شدت | تیزی |
| تناور | مضبوط | تُند | تیز |
| حیثیت | مرتبہ | تھپیڑے | جھونکے / جھٹکے |
| مشروط | شرط کیا گیا | سہنا | برداشت کرنا |
| سنگِ میل | نشانی | کدال | زمین کھودنے والا اوزار |
| معمولات | روزمرہ کے کام | شعار | طریقہ |
| سرکردہ | اہم، نمایاں حیثیت رکھنے والا | عظمت | بڑائی |
| | | ذلت | بے عزتی |
| احاطہ کرنا | گھیرنا | جوتے مرمت کرنا | جوتے گانٹھنا |
| واضح | ظاہر | مرہونِ منت | سبب |
| کاوش | کوشش | انفرادی | ایک فرد |
| کامرانی | کامیابی | اجتماعی | بہت سے افراد |
| میسر | دستیاب | ازواجِ مطہرات | نبی کریم ﷺ کی بیویاں |
| پیوند | جوڑ | | |
| حدت | گرمی / تپش | مراحل | مرحلے کی جمع |
| نام وری | مشہوری | بے شمار | لاتعداد |
| تحریک | تنظیم | کسّی | اوزار کا نام |
| دودھ دوہنا | دودھ نکالنا | غلہ | اناج |
| خنکی | ٹھنڈک | فخر | ناز |
| جاڑا | سردی | سنہری اصول | اچھا قانون |
| شخصیات | اہم افراد | بالاتر | اُوپر / وسیع |
| بدولت | کی وجہ سے | محبوب | پیارا |

**خلاصہ** دنیا میں کامیابی محنت سے حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد ﷺ نے بھی محنت کو پسند فرمایا ہے۔ آپ ﷺ اپنے کام خود سرانجام دیتے۔ جیسا اپنے جوتے خود مرمت کرتے، اپنے کپڑوں کو پیوند لگا لیتے، بکری کا دودھ دوہ لیتے۔ آپ ﷺ ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کے ساتھ مل کر گھر کا کام بھی کرتے۔

تحریکِ پاکستان کو کام یاب بنانے کے لیے قائداعظمؒ، سر سید احمد خانؒ، علامہ اقبالؒ اور کئی دوسرے راہ نماؤں نے مل کر ان تھک محنت کی۔ جس کی وجہ سے ہمیں آزادی نصیب ہوئی۔ اگر یہ لوگ دن رات محنت نہ کرتے تو آج ہم آزاد نہ ہوتے۔ انھی کی بدولت ہمیں آزاد فضا میسر ہے۔ بیج کئی مشکل مراحل سے گزرنے کے بعد درخت بنتا ہے۔ کسان نہایت محنت مشقت سے فصلیں تیار کرتا ہے۔ ایک طالب علم سارا سال محنت کرنے کے بعد کام یاب ہوتا ہے۔ دنیا میں کامرانی، عزت اور نام وری محنت کی مرہونِ منت ہے۔ قائداعظمؒ نے بھی فرمایا تھا کہ "کام، کام اور بس کام" یہی کام یابی کا راز ہے۔ محنت سے انسان کے اندر خود اعتمادی، ہمت، حوصلہ اور طاقت پیدا ہوتی ہے۔ ہمیں محنت کو اپنا شعار بنانا ہوگا پھر ہی ہم مضبوط اور ترقی یافتہ قوم بن سکیں گے۔

## حل مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیجیے۔

**(الف) حضور ﷺ روزمرہ کے کون سے کام اپنے ہاتھ سے انجام دیتے؟**

جواب: حضور ﷺ اپنے جوتے خود مرمت کرتے، اپنے کپڑوں کو پیوند لگا لیتے اور بکری کا دودھ دوہ لیتے تھے۔



**(ب) پاکستان کی آزادی میں کن لوگوں کی محنت شامل ہے؟**

جواب: پاکستان کی آزادی میں سر سید احمد خانؒ، قائداعظم محمد علی جناحؒ اور علامہ محمد اقبالؒ سمیت دوسرے کئی راہ نماؤں کی محنت شامل ہے۔

**(ج) کسان کس طرح فصل کو گل و گل زار کرتا ہے؟**

جواب: کسان دن بھر محنت و مشقت کرتا ہے۔ وہ کدال اور کسّی وغیرہ لے کر اپنے کھیتوں میں کام کرتا ہے۔ یوں کسان فصل کو گل و گل زار کرتا ہے۔

**(د) فرد اور قوم کی ترقی کے لیے محنت کرنا کیوں ضروری ہے؟**

جواب: محنت کے بغیر کام یابی حاصل نہیں ہوتی۔ انسان ترقی نہیں کر سکتا ہے۔ اس لیے فرد اور قوم کی ترقی کے لیے محنت کرنا ضروری ہے۔

**(ہ) قائداعظمؒ نے پاکستانی قوم کو کون سا سنہری اصول بتایا تھا؟**

جواب: قائداعظمؒ نے پاکستانی قوم کو محنت کا سنہری اصول بتایا تھا کہ اگر ہم اس دنیا میں مضبوط اور طاقت ور قوم بننا چاہتے ہیں تو پھر محنت اور مشقت کو اپنا شعار بنانا ہوگا۔

۲۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| خندق | غزوۂ احزاب میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے مشورے پر خندق کھودی گئی۔ |
| محنت | محنت میں عظمت ہے۔ |
| ناممکن | محنت سے ناممکن کام کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ |
| تباہ و برباد | سستی سے انسان کی زندگی تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔ |
| ترقی یافتہ | ترقی یافتہ ممالک نے صنعتی میدان میں بہت محنت کی۔ |
| ضمانت | محنت کام یابی کی ضمانت ہے۔ |
| توقع | مجھے اللہ تعالیٰ سے کام یابی کی توقع ہے۔ |

۳۔ سبق کے متن کو مدِ نظر رکھ کر درست جوابات کی نشان دہی کریں۔

(الف) ہمیں "کام، کام اور بس کام" کی نصیحت کی:

(i) ✓ قائداعظمؒ نے (ii) علامہ اقبالؒ نے
(iii) سر سید احمد خانؒ نے (iv) محترمہ فاطمہ جناحؒ نے

(ب) انسان میں خود اعتمادی، ہمت، حوصلہ اور طاقت پیدا ہوتی ہے:

(i) سستی کی وجہ سے (ii) ✓ محنت کی وجہ سے
(iii) طاقت کی وجہ سے (iv) کام چوری کی وجہ سے

(ج) کدال اور کسّی لے کر کھیتوں میں کام کرتا ہے:

(i) کمہار (ii) مزدور (iii) مستری (iv) ✓ کسان

(د) بیج پہلے جڑ پکڑتا ہے:

(i) گھر میں (ii) کارخانے میں (iii) درخت پر (iv) ✓ مٹی میں

(ہ) تحریکِ آزادی کی سرکردہ شخصیات کی محنت کی بدولت ہمیں میسر آئی:

(i) ✓ آزادی (ii) دولت (iii) سرمایہ کاری (iv) قوت

(و) آپ ﷺ اُمہات المومنین رضی اللہ عنہن کے ساتھ مل کر مدد فرماتے:

(i) فیصلوں میں (ii) ✓ گھر کے کاموں میں
(iii) اہم اُمور میں (iv) چندہ کاموں میں

۴۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) تحریکِ پاکستان ہماری تاریخ میں ایک اہم <u>سنگِ میل</u> کی حیثیت رکھتی ہے۔

(ب) انسان کو چاہیے کہ وہ <u>محنت</u> کو اپنا شعار بنائے۔

(ج) ہاتھ پر <u>ہاتھ</u> دھرے بیٹھے رہنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

(د) بیج سے درخت بننے تک کا <u>سفر</u> آسان نہیں ہے۔

(ہ) دنیا میں کام یابی، کامرانی، عزت اور نام وری کے لیے ہمیں <u>سخت محنت</u> کرنی چاہیے۔

۵۔ تفصیلی سوالات

**(الف) محنت کرنے کے فوائد بیان کریں۔**

جواب: محنت کام یابی کی کنجی ہے۔ محنتی شخص کے لیے کوئی بھی کام مشکل نہیں ہوتا۔ دنیا میں عزت، دولت اور شہرت کمانے کے لیے محنت درکار ہوتی ہے۔ محنت کرنے سے انسان کے اندر خود اعتمادی آتی ہے۔ محنتی آدمی کی ہر جگہ عزت ہوتی ہے۔

**(ب) "محنت میں عظمت ہے" کے موضوع پر روشنی ڈالیں۔**

جواب: محنت میں عظمت ہے کیوں کہ علم و ہنر، جاہ و جلال، شان و شوکت اور فضل و کمال سب محنت سے حاصل ہوتا ہے۔ جو لوگ محنت سے جی چراتے ہیں وہ ذلیل اور رسوا ہو جاتے ہیں اور ترقی سے محروم رہتے ہیں۔ محنت کرنے والوں نے دنیا میں عظمت کے جھنڈے گاڑ دیے ہیں۔ ان کے نام ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔

**۶۔ (الف) کیا بغیر محنت کے کام یابی حاصل کی جا سکتی ہے؟ اگر حاصل کی جا سکتی ہے تو ایسی کام یابی کی کیا حیثیت ہوگی؟**

جواب: محنت کے بغیر کامیابی حاصل نہیں کی جا سکتی کیوں کہ ایسی کامیابی میں سیکھنے اور تجربے کی کمی ہوتی ہے۔ لہٰذا اس قسم کی کامیابی انسان کو ترقی کی راہ پر زیادہ دیر تک قائم نہیں رکھتی۔

**(ب) چند ایسے افراد کے نام اور کام بتائیے جنھوں نے محنت کے ذریعے سے دنیا میں نام پیدا کیا ہو۔**

جواب: قائداعظم محمد علی جناحؒ، علامہ محمد اقبالؒ، سر سید احمد خانؒ، تھامس ایڈیسن، بل گیٹس۔

**۷۔ ب، د، ر، س، ط، ع اور ف سے شروع ہونے والے پانچ پانچ الفاظ لکھیے۔**

جواب:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ب | بادل | بزرگ | بہتر | بکری | بتل |
| د | درخت | دانت | دیر | دھوپ | دن |
| ر | رات | راز | رشک | رسّی | راستا |
| س | سیر | سیب | سونا | سحر | سانپ |
| ط | طارق | طالب | طائر | طاق | طویل |
| ع | عورت | عید | عرب | عہد | علیحدہ |
| ف | فاختہ | فکر | فرمان | فقیر | فوج |

**۸۔ مذکر اور مؤنث الفاظ کو الگ الگ کیجیے۔**

ضمانت۔ بات۔ چراغ۔ محنت۔ کام یابی۔ انسان۔ مقام۔ بوجھ۔ جماعت۔ شوقین

جواب:

| مذکر | مؤنث | مذکر | مؤنث |
|---|---|---|---|
| چراغ | ضمانت | بوجھ | کام یابی |
| انسان | بات | شوقین | جماعت |
| مقام | محنت | | |

۹۔ واحد الفاظ کے جمع لکھیے۔

واقعہ۔ کھیل۔ مظاہرہ۔ عادت۔ پیالہ۔ قوم

جواب:

| واحد | جمع | واحد | جمع |
|---|---|---|---|
| واقعہ | واقعات | عادت | عادات |
| کھیل | کھیلیں / کھیلوں | پیالہ | پیالے |
| مظاہرہ | مظاہرے | قوم | اقوام |

۱۰۔ کسی مستند لغت کی مدد سے درج ذیل الفاظ پر اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

محنت۔ ممکن۔ ضرورت۔ قوم۔ عادی۔ بہتر۔ قیامت۔ سوال۔ افراد۔ مسلسل

جواب: مِحْنَت۔ مُمْکِن۔ ضَرُوْرَت۔ قَوْم۔ عَادِی۔ بِہْتَر۔ قِیَامَت۔ سُوَال۔ اَفْرَاد۔ مُسَلْسَل

۱۱۔ اس سبق کے آخری دو پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھنے کی مشق کریں۔

جواب: عملی کام۔

۱۲۔ اس سبق میں سے دس اسم معرفہ تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

جواب: قرآن مجید، اللہ تعالیٰ، حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ، سر سید احمد خان، پاکستان، قائد اعظم محمد علی جناح، علامہ محمد اقبال، جاپان، امریکا، کینیڈا۔

۱۳۔ "محنت کی برکتیں" کے موضوع پر مضمون تحریر کریں جس کے الفاظ کی تعداد کم از کم ۳۰۰ ہو۔

جواب: دنیا کا سارا نظام محنت کی وجہ سے چل رہا ہے۔ گھر سے نکلتے ہی ہمیں بلند عمارتیں، کشادہ سڑکیں، خوب صورت گاڑیاں اور فضا میں اڑتے جہاز نظر آتے ہیں۔ دکانوں میں غلہ اور ضرورت کی دوسری چیزیں نیز طرح طرح کے پھل اور سبزیاں دکھائی دیتی ہیں۔ گھروں میں فریج، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور دوسرے کئی مشینی آلات استعمال ہوتے ہیں۔ ان چیزوں کی تیاری میں کئی ہاتھوں نے مسلسل محنت کی ہوتی ہے۔

ہر کام یابی محنت کا نتیجہ ہوتی ہے۔ اسی لیے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ نے محنت کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ آپ ﷺ نے محنت و مشقت کر کے حلال روزی کمانے کی عظیم مثال پیش کی۔ آپ ﷺ نے اسلام کی تبلیغ کے لیے دن رات محنت کی۔ یہ اسی محنت کا نتیجہ تھا کہ اسلام چند ہی برسوں میں پورے عرب میں پھیل گیا۔ نبی کریم ﷺ نے محنت کا درس اسی لیے دیا ہے کہ محنت سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔ آدمی کو کسی کے آگے ہاتھ پھیلانا نہیں پڑتا۔ آپ ﷺ نے مانگنے کو سخت ناپسند فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے محنت سے روزی کمانے والے کو اپنا دوست کہا ہے۔ محنت کی ایک عام مثال یہ ہے کہ جو طالب علم محنت سے کام کرتا ہے کام یابی اس کے قدم چومتی ہے۔ محنت سے صحت پر خوش گوار اثر پڑتا ہے۔ جو لوگ جسمانی محنت سے روزی کماتے ہیں ان کی صحت ان لوگوں سے اچھی ہوتی ہے جو بیٹھ کر دماغی کام کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے ورزش بہت ضروری ہے کیوں کہ ورزش بھی محنت ہی کی ایک مثال ہے۔

جو لوگ آج شہرت کی بلندیوں پر ہیں ان کو بھی دن رات کی محنت نے اس مقام پر پہنچایا ہے۔ محمد اقبال کو دن رات کی محنت نے علامہ محمد اقبال بنایا۔ محنت ہی کی بدولت محمد علی جناح قائد اعظم کہلائے۔ محنت کام یابی کی کنجی ہے۔ چناں چہ قائد اعظم نے طلبہ کو کام یابی کا راستہ دکھاتے ہوئے محنت کی نصیحت ان لفظوں میں کی تھی "کام، کام اور بس کام"۔

قوموں کی ترقی کا دار و مدار محنت پر ہے۔ جس قوم کے لوگ محنتی ہوتے ہیں ایک دن وہ قوم مضبوط بن کر کامل اور کم زور قوموں کو اپنا محتاج بنا لیتی ہے۔

[illegible]

- محنت کرنے سے انسان کو کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

جواب: محنت کرنے سے کام یابی ملتی ہے۔

- محنت نہ کرنے کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: محنت نہ کرنے سے انسان ناکام ہو جاتا ہے۔

[illegible]

- کیا آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جو خوب محنت کر کے نہایت اعلیٰ مقام تک پہنچا ہو؟

جواب: جی ہاں! قائد اعظم محمد علی جناح خوب محنت کر کے اعلیٰ مقام تک پہنچے ہیں۔

- آپ کیا بننا چاہتے ہیں؟

جواب: میں ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں۔

## معروضی سوالات

### مانٹرڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ پیراگراف پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

دنیا میں کام یابی، کامرانی، عزت اور نام وری کے لیے ہمیں سخت محنت کرنی چاہیے۔ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے بھی "کام، کام اور بس کام" کی نصیحت کی تھی۔ محنت کام یابی کا زینہ ہے۔ قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے پاکستانی قوم کو محنت کا سنہری اصول بتایا تھا کہ اگر ہم اس دنیا میں مضبوط اور طاقت ور قوم بننا چاہتے ہیں تو پھر محنت اور مشقت کو اپنا شعار بنانا ہوگا۔ محنت کی وجہ سے انسان میں خود اعتمادی، ہمت، حوصلہ اور طاقت پیدا ہوتی ہے۔ پاکستانی ہونے کے ناتے ہمیں اپنی حیثیت اور مقام سے بالاتر ہو کر محنت کے شعار کو اپنانا ہوگا تاکہ ہم انفرادی اور اجتماعی لحاظ سے ترقی کر سکیں اور ایک مضبوط اور ترقی یافتہ قوم بن سکیں۔

۱۔ دنیا میں کام یابی کے لیے کرنی چاہیے:

**(a) محنت** (b) ہمت (c) سفارش (d) حمایت

۲۔ قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے نصیحت کی:

**(a) کام، کام اور بس کام کی** (b) آرام کرنے کی
(c) محنت کی (d) کاروبار کرنے کی

۳۔ محنت کام یابی کا ہے:

**(a) زینہ** (b) نشان (c) عمل (d) انعام

۴۔ "انفرادی" کا متضاد لفظ ہے:

(a) الگ (b) اکیلی **(c) اجتماعی** (d) متحد

۵۔ انفرادی اور اجتماعی لحاظ سے ترقی کرنے کے لیے ہمیں اپنا شعار بنانا ہوگا:

(a) کفایت شعاری کو (b) رواداری کو **(c) محنت کو** (d) عدل و انصاف کو

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ دنیا میں کام یابی و کامرانی مشروط ہے:

**(a) محنت سے** (b) دولت سے (c) قسمت سے (d) عزت سے

۲۔ انسان کو وہی کچھ میسر آتا ہے جس کی وہ کرتا ہے:

**(a) کوشش** (b) طلب (c) خواہش (d) تمنا

۳۔ لفظ "نوع" کی درست جمع ہے: (Final Term 23)

**(a) انواع** (b) نوعیت (c) انواعوں (d) نوعیتوں

۴۔ "انسان کو کام یاب ہونے کے لیے بہت سے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے" اعراب کے اعتبار سے لفظ "مراحل" درست ہے: (Final Term 23)

(a) مِراحِل **(b) مَراحِل** (c) مُراحِل (d) مَرَاحَل



۵۔ تذکیر کے لحاظ سے درست جملہ ہے: (First Term 23) (Final Term 25)

**(a) وہ روزانہ سکول جاتا ہے۔** (b) وہ روزانہ سکول جاتی ہے۔
(c) وہ روزانہ سکول جاتی ہیں۔ (d) فاختہ درخت پر بیٹھی ہے۔

۶۔ "قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے رہنما تھے۔" جملے میں "قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ" اسم معرفہ کی قسم ہے: (First Term 23)

**(a) علم** (b) ضمیر (c) اشارہ (d) موصول

۷۔ درست تلفظ والا لفظ ہے: (First Term 23)

**(a) اِنْعام** (b) اَنعام (c) اُنعام (d) اِنعَام

۸۔ "علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سیال کوٹ میں پیدا ہوئے۔" جملے میں اسم معرفہ کی قسم ہے: (First Term 23)

(a) ضمیر **(b) علم** (c) اشارہ (d) موصول

۹۔ اسم معرفہ کے استعمال والا جملہ ہے: (First Term 24)

**(a) لاہور ایک تاریخی شہر ہے۔** (b) باغ میں پھول کھلے ہوئے ہیں۔
(c) گاؤں میں بارش ہوئی ہے۔ (d) آپ کا بھائی پاس ہو گیا ہے۔

۱۰۔ اسم معرفہ کے استعمال والا جملہ ہے: (First Term 24)

(a) بہادر آدمی مشکلات کا سامنا بہادری سے کرتا ہے۔
**(b) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ بادشاہی مسجد کے قریب دفن ہیں۔**
(c) چاند اور ستارے ہمیشہ اندھیرے میں ہی چمکتے ہیں۔
(d) کل شام کو پھاٹک پر ریل گاڑی آ کر رک گئی۔

۱۱۔ اسم معرفہ کے استعمال والا درست جملہ ہے: (First Term 24)

(a) میز پر کتابیں پڑی ہوئی ہیں۔ **(b) احمد ششم جماعت میں پڑھتا ہے۔**
(c) وہ شہر والے گھر میں رہتا ہے۔ (d) بچے بازار میں کھیل رہے ہیں۔

۱۲۔ جمع کے درست الفاظ پر مشتمل جملہ ہے: (First Term 24)

**(a) اللہ تعالیٰ نے انسان کو انواع و اقسام کی نعمتوں سے نوازا ہے۔**
(b) اللہ تعالیٰ نے انسان کو نوع و قسم کی نعمتوں سے نوازا ہے۔
(c) اللہ تعالیٰ نے انسان کو انواع و قسم کی نعمتوں سے نوازا ہے۔
(d) اللہ تعالیٰ نے انسان کو نوع و اقسام کی نعمتوں سے نوازا ہے۔

۱۳۔ "جو محنت کرتا ہے، کام یاب ہوتا ہے۔" جملے میں لفظ "جو" اسم معرفہ کی قسم ہے: (First Term 23)

(a) علم (b) ضمیر (c) اشارہ **(d) موصول**

۱۴۔ "تذکیر" کے لحاظ سے درست جملہ ہے: (Final Term 25)

(a) پانی ٹھنڈی ہوتا ہے۔ (b) پہاڑی بلند ہوتی ہے۔
**(c) یہ کیکر کا درخت ہے۔** (d) دروازہ کھل گئی ہے۔

۱۵۔ علم کی جمع کے لحاظ سے درست جملہ ہے۔ (Final Term 25)

**(a) اسے بہت سے علوم پر عبور حاصل ہے۔**
(b) اسے بہت سے علموں پر عبور حاصل ہے۔
(c) اسے بہت علما پر عبور حاصل ہے۔
(d) اسے بہت سے علمین پر عبور حاصل ہے۔

۱۶۔ "تانیث" کے لحاظ سے درست جملہ ہے: (Final Term 25)

(a) بہار کا موسم ہے۔ **(b) حنا سکول جاتی ہے۔**
(c) وہ ہر کام خود کرتا ہے۔ (d) بادل آ گئے ہیں۔

۱۷۔ "تذکیر" کے لحاظ سے درست جملہ ہے: (Final Term 25)

(a) حنا استانی ہے۔ (b) لکڑی کاٹی جاری۔
(c) بازار سے کتاب خریدی۔ **(d) سورج چمکتا ہے۔**

۱۸۔ "تانیث" کے لحاظ سے درست جملہ ہے: (Final Term 25)

(a) وہ تیز دوڑتا ہے۔ (b) دروازہ کھل گیا۔
(c) علی آیا ہے۔ **(d) علیزہ نے مدد کی۔**

۱۹۔ تانیث کے لحاظ سے درست جملہ ہے: (Final Term 25)

(a) والد کماتا ہے۔ (b) کمرا روشن ہے۔
**(c) عابدہ محنتی ہے۔** (d) وہ بازار جائے گا۔

۲۰۔ "تذکیر" کے لحاظ سے درست جملہ ہے: (Final Term 25)

**(a) تم اٹھو۔** (b) علیزہ آئی۔ (c) وہ لکھتی ہے۔ (d) کاپی پر لکھو۔

☆ نثر پارہ کو غور سے دو سے تین منٹ میں پڑھیں اور اس نثر پارے کے اہم نکات زبانی بتائیں۔ (Second Term 23)

انسان کو چاہیے کہ وہ محنت کو اپنا شعار بنائے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ آپ ایک درخت کی مثال ہی لے لیں۔ اُسے درخت بننے کے لیے کتنے پُرخطر اور مشکل مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ بیج سے درخت بننے تک کا سفر آسان نہیں ہے۔ بیج پہلے مٹی میں ملتا ہے، پھر مٹی سے کونپل کی صورت باہر نکلتا ہے۔ آہستہ آہستہ وہ ایک نرم و نازک ننھا سا پودا بن جاتا ہے اور اُسے موسموں کی شدت، گرمی کی حدت اور جاڑوں کی خنکی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شدید اور تیز ہواؤں کے تھپیڑے سہنے پڑتے ہیں، پھر اس کی شاخیں، پتے، پھول اور پھل اُگتے ہیں۔ ان مراحل کے دوران میں وہ کئی طرح کی آزمائشوں سے گزرتا ہے تب جا کر وہ ایک تناور درخت بنتا ہے۔ بقول شاعر:

مٹا دے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہے
کہ دانہ خاک میں مل کر گل و گلزار ہوتا ہے

ہم اپنے روزانہ کے معمولات اور زندگی سے بے شمار مثالیں اخذ کر سکتے ہیں جیسا کہ کسان کی مثال، وہ کتنی محنت اور مشقت کے بعد ایک تیار فصل حاصل کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ اگر وہ کدال اور کسی لے کر اپنے کھیتوں میں کام نہ کرے تو اسے غلہ اور اناج میسر نہیں آئے گا۔

جواب: اس نثر پارے کے اہم نکات درج ذیل ہیں۔

1- ہمیں چاہیے کہ زندگی میں کام یابی کے لیے محنت سے کام لیں۔
2- کوئی بھی کام یابی محنت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔
3- پودے کو درخت بننے کے لیے کئی مشکل مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔
4- اسی طرح کسان بھی فصلیں اگانے کے لیے سخت محنت کرتا ہے تبھی کام یابی اُس کے قدم چومتی ہے۔

سبق نمبر ۵

# چڑیا کی نصیحت

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| خواہش | تمنا | فضول | بے کار |
| بھون کر | پکا کر | رحم | مہربانی |
| باتونی | بہت باتیں بنانے والا / والی | صلاحیت | قابلیت |
| شوقین | شوق رکھنے والا | خیالی پلاؤ پکانا | ایسی باتیں سوچنا جو پوری نہ ہو سکیں |
| معمولی | عام سا | | |
| لذیذ | مزے دار | عطا کرنا | دینا |
| ڈاڑھ گرم نہ ہونا | کھانے کے لیے بہت کم ہونا | کارآمد | مفید |
| کھلکھلانا | ہنسنا | آنکھیں بھر آنا | رونا |

[illegible]



[illegible]

۵۔ چڑیا نے جانوروں کے نام لیے:
(a) بکروں (b) دُنبوں (c) بیلوں (d) یہ تمام

۶۔ چڑیا نے نصیحتیں کیں:
(a) دو (b) چار (c) پانچ (d) چھے

۷۔ چڑیا نے نصیحت نہیں کی:
(a) دوسری (b) تیسری (c) چوتھی (d) پانچویں

۸۔ جس بات کا پورا ہونا ممکن نہ ہو اس کی نہ کرو:
(a) خواہش (b) دُعا (c) بات (d) آرزو

۹۔ جو کھو جائے اس کا نہ کرو:
(a) اعلان (b) غم (c) انتظار (d) واویلا

۱۰۔ قیمتی موتی تھا:
(a) درخت پر (b) چڑیا کے پیٹ میں
(c) جال میں (d) زمین پر

۱۱۔ چڑیا نے پہلی نصیحت بیٹھ کر کی:
(a) دیوار پر (b) ہاتھ پر (c) زمین پر (d) ٹہنی پر

۱۲۔ "چڑی مار" شکار کا شوقین تھا:
(a) چڑیا کے (b) ہرن کے (c) فاختہ کے (d) کبوتر کے

۱۳۔ دیے گئے جملوں میں مرکب جملہ ہے:
(a) امی کھانا بنا چکی ہیں (b) اگر احمد نہ آیا تو منیر آئے گا۔
(c) منیر نے دودھ پیا (d) فرح رو رہی ہے

۱۴۔ دیے گئے جملوں میں سے سادہ جملہ ہے:
(a) باغ میں پھول کھلے ہیں۔ (b) باغ میں پھول کھلے ہیں کیوں کہ بہار کا موسم ہے۔
(c) اگر دیر ہو گئی تو بس نکل جائے گی۔ (d) میں نے نماز پڑھی اور دعا کی۔

۱۵۔ درست املا والا جملہ ہے:
(a) میں تمھیں تین نصیحتیں کروں گی۔ (b) میں تمھیں تین نصیحتیں کروں گی۔
(c) میں تمھیں تین نصیحتیں کروں گی۔ (d) میں تمھیں تین نصیحتیں کروں گی۔

۱۶۔ شرم سے آب آب ہونے سے مراد ہے:
(a) شرمندہ ہونا (b) بیمار ہونا (c) سیلاب آنا (d) رونا

۱۷۔ سادہ جملے میں بیان کی جاتی ہے:
(a) ایک بات (b) کئی باتیں (c) نئی بات (d) دو باتیں

۱۸۔ "درزی کپڑے سلائی کرتا ہے۔" یہ جملہ قواعد کی رو سے ہوگا: (Final Term 23)
(a) مرکب جملہ (b) استفہامیہ جملہ (c) ندائیہ جملہ (d) مفرد جملہ

۱۹۔ درست املا والا جملہ ہے: (Final Term 23)
(a) بھوکوں کو کھانا کھلانا ثواب ہے۔ (b) اس نے مریض کا حال پوچھا۔
(c) فقیر نے گلی میں صدا لگائی۔ (d) طلبہ نے مری کی سیر کا منصوبہ بنایا۔

۲۰۔ مرکب جملے کی نشان دہی کریں: (First Term 23)
(a) وہ یہاں آیا اور چلا گیا۔ (b) وسیم خط لکھ رہا ہے۔
(c) اکرم بہت تیز دوڑتا ہے۔ (d) وہ کھانا کھا رہا ہے۔

۲۱۔ اسم معرفہ کے استعمال والا درست جملہ ہے: (First Term 24)
(a) پرندے غول در غول اُڑ رہے ہیں۔ (b) آج دوپہر سے گاڑی چل رہی ہے۔
(c) سکول میں کرکٹ میچ کھیلا جا رہا ہے۔
(d) پاکستان میں طوفانی بارشیں ہو رہی ہیں۔

۲۲۔ مرکب جملے کی نشان دہی کریں: (First Term 23)
(a) تم وعدہ کر کے چلے جاتے ہو۔ (b) تم کبھی کبھی وعدہ کرتے ہو۔
(c) تم وعدہ کرتے ہو مگر وفا نہیں کرتے۔ (d) تم آتے ہی وعدہ کرتے ہو۔

۲۳۔ درست مرکب جملہ ہے: (First Term 24)
(a) عمر خط لکھتا ہے۔ (b) علی لکھتا ہے مگر تھک جاتا ہے۔
(c) احمد بہت کھاتا ہے۔ (d) ندیم گاڑی چلاتا ہے۔

۲۴۔ "کھلاڑیوں نے شکست کو فتح میں بدل دیا۔" جملے میں متضاد الفاظ ہیں: (First Term 24)
(a) کھلاڑیوں، شکست (b) فتح، بدل
(c) فتح، شکست (d) بدل، دیا

۲۵۔ درج ذیل میں مرکب جملہ ہے: (First Term 24)
(a) وہ وقت پر سکول جاتے ہیں۔ (b) پاکستان ہمارا وطن ہے۔
(c) بارش ہوئی تو موسم سہانا ہو گیا۔ (d) مسافر کو گاڑی مل گئی ہے۔

۲۶۔ مرکب جملہ ہے: (First Term 24)
(a) تم سکول گئے۔ (b) آپ کھیلنے نہیں گئے۔
(c) ہم نے کھانا کھایا اور نماز ادا کی۔ (d) ہم سب کو ل خیال کرنا چاہیے۔

۲۷۔ "میرے بھائی نے ایک خوب صورت گاڑی خریدی مگر اسے گاڑی چلانے میں دقت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔" دیا گیا جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) جملہ خبریہ (b) جملہ اسمیہ (c) جملہ فعلیہ (d) مرکب جملہ

۲۸۔ درست املا والا جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) فوج کو پیش قدمی کرنی چاہیے۔ (b) فوج کو پیش کدمی کرنی چاہیے۔
(c) فوج تو پیش قدمی کرنی چاہیے۔ (d) فوج کو پیش قدمی قرنی چاہیے۔

۲۹۔ درست املا والا جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) کامیابی محنت کرنے والوں کو ہی ملتی ہے۔
(b) قامیابی محنت کرنے والوں کو ہی ملتی ہے۔
(c) کامیابی مہنت کرنے والوں کو ہی ملتی ہے۔
(d) کامیابی محنت قرنے والوں کو ہی ملتی ہے۔

۳۰۔ "یہ درخت بہت بلند ہے۔" یہ جملہ قواعد کی رو سے ہوگا: (Final Term 25)
(a) شکیہ جملہ (b) منفی جملہ (c) مفرد جملہ (d) سوالیہ جملہ

۳۱۔ درست املا والا جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) بچوں کی اچھی تعلیم وترببیت کرو۔ (b) بچوں کی اچھی تعلیم و تربیت کرو۔
(c) بچوں کی اچھی تعلیم وتربہت کرو۔ (d) بچوں کی اچھی تعلیموتربیت کرو۔

سبق نمبر ۲

## چاند میری زمیں، پھول میرا وطن

(ساقی جاوید)

**خلاصہ** میرے وطن کی سرزمین چاند کی طرح خوب صورت اور پھول کی طرح دیدہ زیب ہے۔ میرے وطن کے کھیتوں کی مٹی بہت زرخیز ہے۔ کسان سخت محنت سے خون پسینا ایک کر کے اناج اُگاتے ہیں۔ مزدور اتنے محنتی ہیں کہ پہاڑ کھود کر راستے نکال سکتے ہیں۔ میرے وطن کے فوجی نہایت بہادر ہیں۔ وہ وطن کے لیے جان بھی قربان کر سکتے ہیں۔ قلم کار نہایت عمدہ لکھنے والوں میں شمار ہوتے ہیں۔ اس وطن پر کوئی آنچ نہیں آ سکتی کیوں کہ اس پر ایمان اور قرآن کا سایہ ہے۔ میری خواہش ہے کہ میرے ملک کے کسان اسی طرح ہل چلا کر پیداوار میں اضافہ کرتے رہیں۔ وطن کی مٹی ہمیشہ سونا اُگلتی رہی اور میرا وطن ترقی کی منازل طے کرتا رہے۔



**مرکزی خیال** میرا وطن چاند سے بڑھ کر پیارا ہے۔ اس کے ملاح، دہقاں، مزدور، فوجی جواں، اہلِ قلم اور محنت کش سب قابلِ تعریف ہیں۔ میرے وطن کی مٹی نہایت زرخیز ہے۔ فصلیں سونا اُگلتی ہیں۔ ہم سب اپنے وطن کی ترقی اور سربلندی کے لیے کوشاں ہیں۔

## اشعار کی تشریح

بند ۱:
چاند میری زمیں، پھول میرا وطن
میرے کھیتوں کی مٹی میں لعلِ یمن
میرے ملاح لہروں کے پالے ہُوئے
میرے دہقاں پسینوں کے ڈھالے ہُوئے
میرے مزدور اس دور کے کوہ کن
چاند میری زمیں، پھول میرا وطن

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| چاند | سیارے کا نام | لعل | ایک قیمتی پتھر/ پیارا |
| وطن | دیس/ ملک | پسینوں کے ڈھالے ہوئے | پسینے میں ڈوبے ہوئے |
| دہقاں | کسان | ملاح | کشتی چلانے والا |
| کوہ کن | پہاڑ کھودنے والا | مزدور | محنت کش |
| دور | زمانے | | |

**تشریح** اس بند میں شاعر کہتا ہے کہ میرے ملک کی سرزمین چاند کی طرح خوب صورت ہے۔ میرا وطن پاکستان پھول کی طرح حسین ہے۔ میرے وطن کے کھیتوں کی مٹی بہت زرخیز ہے۔ کسان جب اس میں بیج بوتے ہیں تو فصلیں یمن کے موتیوں کی طرح بیش قیمت پیداوار دیتی ہیں۔ میرے وطن کے کشتی چلانے والے ملاح نہایت ماہر ہیں اور کسان کھیتوں میں دن رات اپنا پسینا بہاتے ہیں۔ وہ سخت محنت کرتے ہیں پھر کہیں جا کر اچھی فصلیں اُگتی ہیں۔ ہمارے مزدور اتنے محنت کش ہیں کہ انھوں نے پہاڑ کھود کر راستے بنا دیے ہیں۔ میری زمین چاند اور وطن پھول کی طرح خوب صورت ہے۔

بند ۲:
میرے فوجی جواں جرأتوں کے نشاں
میرے اہلِ قلم عظمتوں کی زباں
میرے محنت کشوں کے سُنہرے بدن
چاند میری زمیں، پھول میرا وطن

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| فوجی | سپاہی | عظمتوں کی زباں | اہلِ الفاظ |
| جرأت | بہادری | محنت کش | مزدور/ محنت کرنے والا |
| اہلِ قلم | مصنفین/ لکھنے والے/ افراد شاعر/ ادیب | سنہرے بدن | دھوپ اور پسینے سے چمکنے والے جسم |

**تشریح** اس بند میں شاعر کہتا ہے کہ میرے ملک کے فوجی جواں نہایت بہادر، دلیر اور جرأت مند ہیں۔ میرے ملک کے مصنف، شاعر اور کالم نگار نہایت اچھا لکھنے والے ہیں۔ میرے وطن کے محنت کشوں کی تو کیا ہی بات ہے۔ یہ مزدور کہیں مکان بنا رہے ہیں، تو کہیں سڑکیں بنا رہے ہیں۔ اتنا زیادہ کام کرنے اور سورج کی روشنی کو اپنے جسم پر برداشت کرنے سے ان کے جسم نہایت مضبوط ہو جاتے ہیں اور وہ دھاتوں کی طرح چمکتے ہیں۔ سورج کی تمازت اور پسینا مل کر ان کے جسم کو سنہرا بنا دیتے ہیں۔ میری زمین چاند اور وطن پھول کی طرح خوب صورت ہے۔

بند ۳:
میری سرحد پہ پہرہ ہے ایمان کا
میرے شہروں پہ سایہ ہے قرآن کا
میرا اک اک سپاہی ہے خیبر شکن
چاند میری زمیں، پھول میرا وطن

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| سرحد | ملک کا زمینی کنارہ | قرآن | آخری الہامی کتاب |
| ایمان | اسلام کی قوت | پہرہ | نگرانی |
| سایہ | چھاؤں/ حفاظت | خیبر شکن | خیبر کا قلعہ توڑنے والا/ بہادر |

**تشریح** اس بند میں شاعر اپنے وطن کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میرے ملک کی سرحدوں پر ہمارے ایمان کا پہرہ ہے۔ یعنی یہ وطن اللہ تعالیٰ اور اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی اس کی حفاظت کرنے والا ہے۔ ہمارے ملک کے شہروں پہ قرآن کا سایہ ہے، کیوں کہ اس ملک میں اسلام کا بول بالا ہے۔ گھر گھر قرآن مجید کی تلاوت کی جاتی ہے۔ اس لیے جو چیز قرآن کے زیرِ سایہ ہو اسے نقصان کا خدشہ نہیں۔ ہمارے ملک کا ہر ایک سپاہی ایمان اور جہاد کے جذبے سے سرشار ہے۔ ضرورت پڑنے پر وہ وطن کے لیے اپنی جان بھی قربان کر دیں گے۔ جیسے حضرت علی ﷺ نے خیبر کا قلعہ فتح کیا۔ اسی طرح آج بھی ہمارے سپاہی دشمنوں کے قلعے کو فتح کرنے کا جذبہ اور صلاحیت رکھتے ہیں۔ میری زمین چاند اور وطن پھول کی طرح خوب صورت ہے۔

بند ۴:
میرے دہقاں یوں ہی ہل چلاتے رہیں
میری مٹی کو سونا بناتے رہیں
گیت گاتے رہیں میرے شعلہ بدن
چاند میری زمیں، پھول میرا وطن

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| دہقاں | کسان | گیت | ترانے |
| ہل چلانا | فصلیں اُگانا | شعلہ بدن | مضبوط جسم |

**تشریح** اس بند میں شاعر وطن کے کسانوں کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ہمارے ملک کے کسان ہل چلاتے ہیں تو اناج اُگتا ہے۔ وہ ہم دوسرے ممالک کو بیچ کر بہت سا پیسا کماتے ہیں۔ یہ کسان نہایت محنت اور جاں فشانی سے مٹی میں بیج بوتے ہیں۔ ہمارے ملک کی مٹی بہت زرخیز ہے۔ ہماری فصلیں بہت اچھی پیداوار دیتی ہیں۔ کسان زمین بہت خوشی سے بوتے ہیں۔ وہ ہل چلاتے ہوئے گیت گاتے ہیں۔ ان کے بدن دھوپ کی تمازت سے شعلے کی طرح چمکتے ہیں۔ میری زمین چاند اور وطن پھول کی طرح خوب صورت ہے۔

## حل مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) شاعر کو اپنا وطن اور اس کی زمین کیسی لگتی ہے؟
جواب: شاعر کو اپنا وطن پھول اور زمین چاند جیسی لگتی ہے۔

(ب) شاعر نے مزدوروں کو کس سے تشبیہ دی ہے؟
جواب: شاعر نے مزدوروں کو کوہ کن سے تشبیہ دی ہے۔

(ج) شاعر نے محنت کشوں کے بدن کو سُنہرا کیوں کہا ہے؟
جواب: محنت کش دھوپ میں کام کرتے ہیں۔ ان کی جلد دھوپ کی تپش سے سنہری ہو جاتی ہے۔ اس لیے شاعر نے محنت کشوں کے بدن کو سُنہرا کہا ہے۔

(و) "مٹی کو سونا بنانے" سے کیا مراد ہے؟

جواب: مٹی میں بیج بو کر، ہل چلا کر فصلیں تیار ہوتی ہیں جنھیں بیچ کر پیسا ملتا ہے۔ کسان مٹی کو سونا بنا کر ملک کی معیشت مضبوط کر سکتے ہیں۔

(ہ) شاعر نے اہلِ قلم کے بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب: شاعر نے اہلِ قلم کے بارے میں کہا ہے کہ وہ عظمتوں کی زباں ہیں۔

۲۔ کوئی نظم یا سبق جس موضوع پر مبنی ہوتا ہے اُسے مرکزی خیال کہتے ہیں۔ اُستادِ محترم کی مدد سے اس نظم کا مرکزی خیال لکھیں۔

جواب: نظم کے شروع میں دیکھیے۔

۳۔ نظم کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

(الف) میرے کھیتوں کی مٹی میں لعلِ یمن

(ب) میرے ملاح لہروں کے پالے ہوئے

(ج) چاند میری زمیں پھول میرا وطن

(د) میرے دہقاں یونہی ہل چلاتے رہیں

(ہ) میرا اک سپاہی ہے خیبر شکن

۴۔ نظم کے متن کے مطابق دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) شاعر نے اپنے وطن کو کہا ہے:

(i) باغ **(ii)** پھول (iii) ستارا (iv) سورج

(ب) پسینوں کے ڈھالے ہوئے ہیں:

(i) مزدور (ii) ملاح **(iii)** دہقاں (iv) دانش ور

(ج) جرأتوں کے نشان ہیں:

**(i)** فوجی جواں (ii) اہلِ قلم (iii) اہلِ علم (iv) فن کار

(د) شہرے بدن ہیں:

(i) ستاروں کے **(ii)** محنت کشوں کے (iii) دہقانوں کے (iv) کمہاروں کے

(ہ) میری سرحد پہ پہرہ ہے:

(i) جوان کا **(ii)** ایمان کا (iii) دہقان کا (iv) پہلوان کا

۵۔ آپ کو اپنا وطن کیسا لگتا ہے؟ اپنے ہم جماعتوں سے بات کریں۔ وطن سے محبت کے بارے میں اپنی بات چیت کو ٹھوس دلائل سے بامعنی بنائیں۔

جواب: بلال: مجھے اپنا وطن بہت اچھا لگتا ہے۔ یہاں پر دنیا کی دوسری بڑی چوٹی کے۔ ٹو واقع ہے۔ یہاں نمک کی دوسری بڑی کان کھیوڑہ ہے۔ یہاں کی مٹی زرخیز ہے۔ میرے ملک میں چار موسم آتے ہیں۔ جب کہ بہت سے ممالک میں ایک ہی موسم رہتا ہے۔

فرزانہ: میرے وطن میں ہر طرح کے پھل، سبزیاں اور میوے پیدا ہوتے ہیں۔

بلال: پاکستان کی وادیاں بہت خوب صورت ہیں سوات تو قدرتی مناظر کی جنت لگتا ہے۔

۶۔ مندرجہ بالا مثالوں کی روشنی میں کم از کم تین سادہ اور تین مرکب جملے بنائیں۔

جواب: سادہ جملے

۱۔ لقو نے کھانا کھایا۔ ۲۔ عمر نے کہانی سنائی۔

۳۔ فرحان نے قلم خریدا۔

مرکب جملے:

۱۔ لقو نے کھانا کھایا اور کام پر چلے گئے۔ ۲۔ امی نے چائے بنائی مگر کسی نہیں بنائی۔

۳۔ جلدی سے شربت پیو ورنہ گرم ہو جائے گا۔

۷۔ اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

زمین پھول ملاح دہقان جرأت

جواب: زَمِین، پُھول، مَلّاح، دِہقان، جُرأت

۸۔ سابقوں کی مدد سے چار چار الفاظ بنائیں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بے | بے شرم | بے درد | بے عزت | بے حیا |
| بد | بد تمیز | بد تہذیب | بد نیت | بد کردار |

۹۔ لاحقوں کی مدد سے چار چار الفاظ بنائیں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شناس | زمانہ شناس | چہرہ شناس | ذہن شناس | فرض شناس |
| ناک | غم ناک | درد ناک | الم ناک | عبرت ناک |

۱۰۔ اگر آپ کو وطن کی خدمت کرنے کا موقع ملے تو آپ اپنے وطن کے لیے کیا کرنا پسند کریں گے؟

جواب: اگر مجھے اپنے وطن کی خدمت کرنے کا موقع ملے تو میں سائنس دان بنوں گا اور نئی نئی چیزیں ایجاد کر کے اپنے وطن کا نام روشن کروں گا۔

## سوچیں اور بتائیں

● پاکستان کے صوبوں کے نام بتائیں۔

جواب: صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان اور صوبہ خیبر پختونخوا۔

● پاکستان کے شمالی علاقہ جات کی وجہ شہرت کیا ہے؟

جواب: پاکستان کے شمالی علاقہ جات کی وجۂ شہرت وہاں کے قدرتی مناظر ہیں۔ جنھیں دیکھنے کے لیے ملکی اور غیر ملکی سیاح آتے ہیں۔

## سمجھیں اور بتائیں

● دہقان اور ملاح میں کیا فرق ہے؟

جواب: دہقان کسان کو کہتے ہیں اور ملاح کشتی چلانے والے کو کہتے ہیں۔

● اہلِ قلم کن کو کہتے ہیں؟

جواب: اہلِ قلم سے مراد لکھاری ہیں، جو کتابیں، کالم اور کہانیاں وغیرہ لکھتے ہیں۔

## معروضی سوالات

## سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ اشعار پڑھ کر دُرست جواب کا انتخاب کریں۔

چاند میری زمیں، پھول میرا وطن
میرے کھیتوں کی مٹی میں لعلِ یمن
میرے ملاح لہروں کے پالے ہوئے
میرے دہقاں پسینوں کے ڈھالے ہوئے
میرے مزدور اس دور کے کوہ کن
چاند میری زمیں، پھول میرا وطن

۱۔ لعلِ یمن کس مٹی میں ہیں؟
**(a)** کھیتوں کی (b) باغ کی (c) گھر کی (d) پارک کی

۲۔ "لہروں" کا مترادف لفظ ہے:
(a) کنارے **(b)** موجیں (c) کشتی (d) ملاح

۳۔ پسینا آتا ہے:
(a) آرام کرنے سے **(b)** محنت و مشقت سے
(c) سونے سے (d) خوش رہنے سے



۴۔ مزدور کون سے دور کے کوہ کن ہیں؟
(a) زمانہ قدیم کے (b) مستقبل کے **(c)** اس دور کے (d) ماضی کے

۵۔ شاعر نے ان اشعار میں تعریف کی ہے:
**(a)** اپنے وطن کی (b) اپنے شہر کی
(c) اپنے گاؤں کی (d) اپنے علاقے کی

☆ دُرست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ لہروں کے پالے ہوئے ہیں:
**(a)** ملاح (b) دہقاں (c) اہلِ قلم (d) فوجی

۲۔ میرے مزدور اس دور کے ہیں:
(a) سائنس دان **(b)** کوہ کن (c) ملاح (d) انجینئر

۳۔ عظمتوں کی زباں ہیں:
(a) عالم (b) ذاکر **(c)** اہلِ قلم (d) شاعر

۴۔ میرے محنت کشوں کے:
**(a)** سنہرے بدن (b) آہنی بازو (c) مضبوط بدن (d) کم زور چشم

۵۔ گیت گاتے رہیں میرے:
(a) شیریں سخن **(b)** شعلہ بدن (c) کوہ کن (d) گوہ دمن

۶۔ دہقاں کے پسینوں میں ڈھالے سے مراد ہے:
(a) محنت مشقت کرنا (b) پسینا بہانا
**(c)** خون پسینا ایک کرنا (d) پریشان ہونا

۷۔ لعلِ یمن سے مراد ہے:
**(a)** قیمتی موتی (b) سرخ پتھر (c) نیلا پتھر (d) کالا پتھر

۸۔ اہلِ قلم زباں لکھتے ہیں:
(a) عربی **(b)** عظمتوں کی (c) اُردو (d) فارسی

۹۔ میرے دہقاں یونہی چلاتے رہیں:
**(a)** ہل (b) ٹریکٹر (c) گاڑی (d) کنواں

۱۰۔ مٹی کو سونا بناتے ہیں:
(a) کوہ کن (b) محنت کش **(c)** دہقاں (d) مزدور

۱۱۔ اس نظم میں شعلہ بدن کہا گیا ہے:
**(a)** دہقاں کو (b) کوہ کن کو (c) اہلِ قلم کو (d) محنت کش کو

۱۲۔ شعلہ بدن گاتے ہیں:
(a) ترانے **(b)** گیت (c) راگ (d) دُھن

۱۳۔ اس نظم میں وطن کو تشبیہ دی گئی ہے:
(a) چاند سے (b) سورج سے **(c)** پھول سے (d) سمندر سے

۱۴۔ اس نظم میں زمین کو تشبیہ دی گئی ہے:
**(a)** چاند سے (b) ستاروں سے (c) قلم سے (d) کتاب سے

۱۵۔ یہ نظم لکھی ہے:
**(a)** ساقی جاوید نے (b) علامہ محمد اقبالؒ نے
(c) حفیظ جالندھری نے (d) مولانا حالی نے

۱۶۔ "سنہری" کا مترادف لفظ ہے:
(a) فیروزی **(b)** چمکیلا (c) سفید (d) نیلا

۱۷۔ مرکب جملہ ہے:
(a) عمر یہاں نہیں آیا۔ **(b)** عمر یہاں آیا اور چلا گیا۔
(c) عمر یہاں آ کر چلا گیا۔ (d) وہ کل یہاں سے گیا۔

۱۸۔ مرکب جملے کی نشان دہی کریں: (First Term 23)
(a) احسن لکھتا ہے۔ (b) میں فیصل آباد جاؤں گا۔
**(c)** لیاقت تیز دوڑتا ہے مگر اختر بمشکل چل سکتا ہے۔
(d) اکرم کھانا کھاتا ہے۔

۱۹۔ دُرست املا والا جملہ ہے: (First Term 23)
(a) "چاند میری زمیں، پھول میرا وطن" نزم کے خالق ساقی جاوید ہیں۔
**(b)** "چاند میری زمیں، پھول میرا وطن" نظم کے خالق ساقی جاوید ہیں۔
(c) "چاند میری زمیں، پھول میرا وطن" نذم کے خالک ساقی جاوید ہیں۔
(d) "چاند میری زمیں، پھول میرا وطن" نضم کے خالق ساقی جاوید ہیں۔

۲۰۔ اعراب کے لحاظ سے دُرست تلفظ والا لفظ ہے: (First Term 23)
**(a)** رَوشن (b) فِضول (c) تمنّا (d) اتّفاق

۲۱۔ مرکب جملے کی نشان دہی کریں: (First Term 23)
**(a)** وہ صبح اٹھتا اور سیر کو جاتا ہے۔ (b) خالد کتاب پڑھ رہا ہے۔
(c) وہ بہت تیز دوڑتا ہے۔ (d) میں کھانا کھا رہا ہوں۔

۲۲۔ "دان" کا حصہ سے بننے والے الفاظ کی دُرست فہرست ہے: (First Term 24)
(a) شان دان، گل دان (b) ہوش دان، پان دان
**(c)** پان دان، گل دان (d) خان دان، شان دان

۲۳۔ "دار" کا حصہ سے بننے والے دُرست الفاظ کی فہرست ہے: (First Term 24)
(a) تھانے دار، فاصلہ دار (b) جان دار، عقل دار
**(c)** حصہ دار، ذمہ دار (d) وفادار، خدمت دار

۲۴۔ دُرست تلفظ والا لفظ ہے: (Final Term 25)
**(a)** مَذہَب (b) مَذہُب (c) مِذہَب (d) مُذہِب

۲۵۔ "پرندہ درخت پر بیٹھا ہے" یہ جملہ قواعد کی رو سے ہے: (Final Term 25)
**(a)** مفرد جملہ (b) مرکب جملہ (c) منفی جملہ (d) سوالیہ جملہ

۲۶۔ "با" سابقہ سے بننے والا دُرست لفظ ہے: (Final Term 25)
(a) باعقل (b) بافہم **(c)** باہمت (d) باحیرت

۲۷۔ "دار" کا حصے کے استعمال والا دُرست لفظ ہے: (Final Term 25)
(a) حق دار (b) صبر دار (c) شوق دار **(d)** مرحلہ دار

۲۸۔ "ناک" کا حصہ سے بننے والا دُرست لفظ ہے: (Final Term 25)
(a) سفر ناک **(b)** درد ناک (c) قدر ناک (d) سرد ناک

سبق نمبر ۷

# علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور نوجوان نسل

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| قومی شاعر | قوم کے متعلق شاعری کرنے والا | لگن | شوق |
| مفکر | فکر کرنے والا | صداقت | سچائی |
| القاب | خاص نام/لقب کی جمع | خودی | ذات/شعور/ |
| منفرد | انوکھا | | شعورِ ذات/خود آگاہی |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| خیال آفریں | نئی سوچ | پرسوز | غم ناک |
| حیات بخش | زندگی دینے والا | صفات | خوبیاں |
| کلام | شاعری | رنجیدہ | غم گین / اُداس / دُکھی |
| تاب ناک | روشن | عمل | کام |
| ماضی | گزرا ہوا زمانہ | متحرک | چلتا پھرتا |
| روشن مستقبل | اچھا آنے والا زمانہ | فریضہ | اہم فرض |
| بیدار کرنا | جگانا | جرأت | بہادری |
| توسط | ذریعہ / وسیلہ | ترغیب دلانا | اُکسانا |
| مثبت | اچھا / بہتر | آباواجداد | باپ دادا |
| پھلنا پھولنا | ترقی کرنا | زوال پذیر | پستی کی طرف مائل |
| شان دار | اعلیٰ | کاہلی | سستی |
| تن آسانی | آرام طلبی | عاری ہونا | خالی ہونا / قابل نہ ہونا |
| سرمایہ | دولت | قومی تشخص | قومی پہچان |
| ترویج و ترقی | آگے بڑھنا | تدبر | فکر |
| مردوزن | آدمی اور عورت | واضح | صاف |
| مقصدیت | بامقصد | نشیمن | گھر / ٹھکانا |
| قصرِ سلطانی | بادشاہ کا محل | گنبد | محراب |
| شاہین | اونچا اُڑنے والا پرندہ | بسیرا | رہنا |
| کوہ | پہاڑ | گزر اوقات | زندگی بسر کرنا |
| کارآشیاں بندی | گھر بنانا | ذلت | توہین |
| عقابی روح | بلند سوچ | آوِ سحر | صبح کی آواز |
| خودداری | غیرت مندی | بال و پر | اُڑنے کا سامان |
| انقلاب | تبدیلی | آرزو | تمنا |
| دنیا کی رنگینی | دنیاوی کام | نورِ بصیرت | علم کی روشنی |
| لغو / خرافات | بُرے کام | عام کرنا | سب کو دینا |
| کشتِ ویراں | بنجر زمین | مربوط | جڑا ہوا |
| زرخیز | فصل اُگانے والی مٹی | نم | گیلی |
| علم و عمل | پڑھنا اور کام کرنا | ساقی | پلانے والا |
| پیروکار | ماننے والے | آمادہ | تیار / راضی |
| قیادت | رہ نمائی | آغاز | شروع |
| گردوں | آسمان | رہ نمائی | راستہ دکھانا |
| نقالی | نقل اُتارنا | تخلیق کرنا | بنانا |

**خلاصہ** علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر، مفکرِ پاکستان اور مصورِ پاکستان ہیں۔ آپ کی شاعری تمام مردوزن، جوانوں اور بچوں کی فکر تربیت کرنے کے لیے ہے۔ آپ نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں کو حرکت اور عمل کا پیغام دیا۔ آپ نے برصغیر کے مسلمانوں کی تربیت کا فریضہ سرانجام دیا۔ نوجوانوں کو بیداری، خودداری اور عمل کا درس دیا۔ آپ نوجوانوں کو شاہین صفت دیکھنا چاہتے تھے۔ شاہین کی منزل بلندی ہوتی ہے۔ آپ نوجوانوں کو قوم کا سرمایہ سمجھتے تھے۔ آپ کے خیال میں نوجوانوں کی ایسی تربیت ہونی چاہیے کہ اُن میں اعلیٰ صلاحیتیں پروان چڑھیں۔ آپ نے بچوں میں ہمت اور حوصلہ پیدا کرنے کے لیے اور علم و عمل کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے سبق آموز نظمیں لکھیں۔ آپ نے ہمدردی نظم میں یہ پیغام دیا کہ دنیا میں وہی لوگ اچھے سمجھے جاتے ہیں جو دوسروں کے کام آتے ہیں۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ چاہتے تھے نوجوان حقیقی معنوں میں اسلام کے پیروکار بنیں اور قوم کی قیادت کریں۔ آپ نے نوجوانوں کے لیے جو نظمیں لکھیں ان میں شکوہ، جواب شکوہ، مسجدِ قرطبہ شاہین، شمع اور شاعر، جاوید کے نام اور ایک نوجوان کے نام وغیرہ شامل ہیں۔

## حل مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری میں کن کے لیے فکری تربیت کا پیغام موجود ہے؟

جواب: علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری میں مردوزن، جوانوں، بچوں اور بوڑھوں سب کے لیے فکری تربیت کا پیغام موجود ہے۔

(ب) شاہین کی صفات سامنے رکھتے ہوئے اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے نوجوانوں کو کیا پیغام دیا؟

جواب: شاہین کی صفات سامنے رکھتے ہوئے اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے نوجوانوں کو پیغام دیا ہے کہ جس طرح شاہین بلندیوں پر پرواز کرتا ہے۔ چٹانوں کی چوٹیوں پر اپنا ٹھکانا بناتا ہے۔ اسی طرح شاہین صفت نوجوان دنیا کی رنگینی اور خوب صورتی کے اسیر نہیں بن سکتے۔ انھیں شاہین کی طرح خوددار، باکردار، بے غرض، آزاد، پُرعزم، توانا، بلند پرواز، برق رفتار، پُرجوش اور اعلیٰ ظرف ہونا چاہیے۔

(ج) شاعرِ مشرق نوجوانوں میں کیا خصوصیات دیکھنا چاہتے تھے؟

جواب: شاعرِ مشرق نوجوانوں میں یہ خصوصیات دیکھنا چاہتے تھے کہ ہمارے نوجوان حقیقی معنوں میں اسلام کے پیروکار ہوں اور جو خوبیاں اسلام اُن میں دیکھنا چاہتا ہے، وہ تمام اُن میں موجود ہوں۔

(د) نظم "ہمدردی" سے ہمیں کیا اخلاقی سبق ملتا ہے؟

جواب: نظم "ہمدردی" سے ہمیں یہ اخلاقی سبق ملتا ہے کہ دنیا میں وہی لوگ اچھے ہیں جو دوسروں کے کام آتے ہیں۔

(ہ) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی نوجوانوں کے لیے لکھی گئی چند نظموں کے نام تحریر کریں۔

جواب: شکوہ، جواب شکوہ، مسجدِ قرطبہ، شاہین، شمع اور شاعر، جاوید کے نام اور ایک نوجوان کے نام۔

۲۔ سبق کے متن کے مطابق درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ آباواجداد کے شان دار ماضی کی یاد دلاتے ہیں:

**(i) نوجوانوں کو** (ii) بزرگوں کو (iii) بچّوں کو (iv) عورتوں کو

(ب) نئی نسل دنیا کی رنگینی اور خوب صورتی کی نہیں بن سکتی:

(i) نگہبان (ii) تاجر **(iii) اسیر** (iv) حریف

(ج) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نوجوانوں میں پھلتا پھولتا دیکھنا چاہتے تھے:

(i) ذہنی صلاحیتوں کو (ii) ادبی صلاحیتوں کو **(iii) فکری صلاحیتوں کو** (iv) کرداری صلاحیتوں کو

(د) نوجوان نسل کسی بھی قوم کا ہوتی ہے:

(i) المیہ **(ii) سرمایہ** (iii) بوجھ (iv) مسئلہ

(ہ) شکوہ، جواب شکوہ اور مسجدِ قرطبہ نظمیں ہیں:

(i) فیض احمد فیض کی **(ii) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی** (iii) مولانا حالی کی (iv) حفیظ جالندھری کی



(و) شاہین بسیرا کرتا ہے پہاڑوں کی:

(i) غاروں میں (ii) چٹانوں پر (iii) وادیوں میں **(iv) چٹانوں میں**

۳۔ سبق کے متن کے مطابق مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(الف) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔

(ب) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو مفکرِ پاکستان، مصورِ پاکستان اور شاعرِ مشرق جیسے القابات سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

(ج) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری ہر شعبۂ زندگی کے افراد کے لیے ایک منفرد اور خیال آفریں پیغام لیے ہوئے ہے۔

(د) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے کلام میں تمام مردوزن، جوانوں، بچوں اور بوڑھوں کے لیے فکری تربیت کا عملی پیغام موجود ہے۔

(ہ) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اپنی تعلیمی، تدریسی اور سیاسی زندگی میں نہایت متحرک اور فعال تھے۔

(و) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے کلام کے ذریعے سے برصغیر کے مسلمانوں کی تربیت کا فریضہ بھی سرانجام دیا۔

۴۔ پانچ پانچ کے گروپوں میں تقسیم ہو کر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا مجموعۂ کلام "بانگِ درا" لائبریری سے جاری کروائیے اور کوئی سی پانچ منتخب نظمیں پڑھ کر اپنی اپنی پسندیدہ نظم کے بارے میں دوسرے ساتھیوں کو آگاہ کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

۵۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| فکری تربیت | علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کو نئی سوچ دے کر اُن کی فکری تربیت کی۔ |
| مقصدیت | علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری میں مقصدیت کی صفت موجود تھی۔ |
| خودی | ہمیں اپنی خودی کو اُجاگر کرنا چاہیے۔ |
| مستقبل | علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری میں روشن مستقبل کی جھلک موجود ہے۔ |
| رنجیدہ | پریشان حال لوگوں کو دیکھ کر میں رنجیدہ ہو جاتا ہوں۔ |
| بیدار | علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے برصغیر کے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے بیدار کیا۔ |

۶۔ دو ایسے جملے بنائیں جن میں واوین استعمال کیا گیا ہو، جب کہ سوالیہ اور تفصیلیہ کی علامات کو بھی کم از کم دو دو جملوں میں استعمال کریں۔

جواب: واوین کے استعمال والے جملے:

i۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر۔"

ii۔ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "کام، کام اور بس کام۔"

سوالیہ جملے: i۔ موسمِ بہار کب آئے گا؟ ii۔ آپ بیٹھ کیوں نہیں جاتے؟

تفصیلیہ جملے:

i۔ پاکستان کے صوبے یہ ہیں :- پنجاب، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا۔

ii۔ جنگلات کے فائدے یہ ہیں :- موسم کی خوش گواریت اور فرنیچر سازی۔

۷۔ مندرجہ بالا تصور کی روشنی میں دیے گئے واحد الفاظ کو جمع میں تبدیل کریں۔

حاضر۔ ناظر۔ سامع۔ مقرر۔ فاتح

جواب:

| واحد | جمع | واحد | جمع | واحد | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| حاضر<br>مقرر | حاضرین<br>مقررین | ناظر<br>فاتح | ناظرین<br>فاتحین | سامع | سامعین |

۸۔ آپ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق کیا جانتے ہیں؟ ایک پیراگراف تحریر کیجیے۔ اپنی تحریر کو اُستادِ محترم کی مدد سے بہتر بنانے کی کوشش کریں۔

جواب: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو سیال کوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ بچپن سے ہی بہت ذہین تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم سیال کوٹ سے ہی حاصل کی۔ آپ نے مرے کالج سیال کوٹ سے ایف۔اے کیا اور گورنمنٹ کالج لاہور سے فلسفہ میں ایم۔اے کیا۔ آپ اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ بھی گئے۔ آپ نے میونخ یونیورسٹی جرمنی سے پی۔ایچ۔ڈی کی تعلیم حاصل کی۔ آپ نے برصغیر کے مسلمانوں کو جگانے کے لیے شاعری کی۔ آپ کی شاعری میں مقصدیت پائی جاتی ہے۔ آپ نے اپنی نظموں کے ذریعے بچوں، نوجوانوں اور دیگر انسانوں کو بہت سے نصیحت آموز پیغام دیے۔ آپ نے اُردو اور فارسی میں کئی کتابیں لکھیں۔ آپ نے ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء کو وفات پائی۔ آپ کا مزار بادشاہی مسجد کے احاطے میں ہے۔

### سوچیں اور بتائیں

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو کن القاب سے پکارا جاتا ہے؟

جواب: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو مفکرِ پاکستان، مصورِ پاکستان اور شاعرِ مشرق جیسے القاب سے پکارا جاتا ہے۔

- پیشے کے لحاظ سے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کیا تھے؟

جواب: پیشے کے لحاظ سے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ قانون دان اور پروفیسر تھے۔

### سمجھیں اور بتائیں

- تصورِ شاہین کے متعلق علامہ اقبالؒ کا کوئی شعر تحریر کریں۔

جواب: نہیں تیرا نشیمن قصرِ سلطانی کے گنبد پر
تو شاہیں ہے، بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں

- کلامِ اقبال کس کی فکری تربیت کرتا ہے؟

جواب: کلامِ اقبال قوم کی فکری تربیت کرتا ہے۔

- عقابی رُوح سے کیا مُراد ہے؟

جواب: عقابی رُوح سے مراد بلند سوچ ہے۔

- بانگِ درا کے لفظی معنی کیا ہے؟

جواب: بانگِ درا کے لفظی معنی گھنٹی کی آواز ہے۔

## معروضی سوالات

### سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیرالانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ پیراگراف پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ انھیں مفکرِ پاکستان، مصورِ پاکستان اور شاعرِ مشرق جیسے القاب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ان کی شاعری ہر شعبۂ زندگی کے افراد کے لیے ایک منفرد اور خیال آفریں پیغام لیے ہوئے ہے۔ ان کے کلام میں مردوزن، جوانوں، بچوں اور بوڑھوں سب کے لیے فکری تربیت کا عملی پیغام موجود ہے۔ وہ اپنی قوم میں مقصدیت، لگن، جذبے کی صداقت، خودی کی پہچان اور پُرسوز اندازِ فکر جیسی صفات دیکھنا چاہتے تھے۔ اُن کا حیات بخش کلام مسلمانوں کے تاب ناک ماضی، عہدِ حاضر کی پریشان حالی اور روشن مستقبل کی جھلک لیے ہوئے ہے۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اپنے دور کے غلام ہندوستان میں رہنے والے مسلمانوں کو درپیش حالات سے بہت رنجیدہ تھے۔ اُنھوں نے اپنی شاعری کے ذریعے سے مسلمانوں کو حرکت اور عمل کا پیغام دیا اور سوئی ہوئی قوم کو بیدار کر دیا۔

۱۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا لقب ہے:
(a) مفکرِ پاکستان (b) شاعرِ مشرق (c) مصورِ پاکستان **(d)** یہ تمام

۲۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری میں پیغام ہے:
(a) بچوں کے لیے (b) لڑکوں کے لیے
(c) نوجوانوں کے لیے **(d)** ہر شعبۂ زندگی کے افراد کے لیے

۳۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اپنی قوم میں کون سی صفات دیکھنا چاہتے تھے؟
(a) مقصدیت، لگن (b) صداقت، خودی کی پہچان
(c) پُرسوز فکر **(d)** مذکورہ تمام

۴۔ "زبوں حالی" سے مراد ہے:
**(a)** پستی (b) خوش حالی (c) ترقی (d) ترویج

۵۔ رنجیدہ کا مترادف لفظ ہے:
(a) سنجیدہ **(b)** غم زدہ (c) حیرت زدہ (d) دہشت زدہ

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کون سی سرگرمیوں میں متحرک اور فعال تھے؟
(a) تعلیمی (b) تدریسی (c) سیاسی **(d)** یہ تمام

۲۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی خواہش تھی کہ ملکی و ملی ترقی میں پیش پیش ہوں:
**(a)** نوجوان (b) بوڑھے (c) بچے (d) ہندو

۳۔ وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا:
**(a)** تارا (b) چاند (c) سیارا (d) ستارا

۴۔ تیرے صوفے ہیں افرنگی، تیرے قالین ہیں:
(a) جاپانی **(b)** ایرانی (c) افریقی (d) امریکی

۵۔ عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے:
(a) پرندوں میں **(b)** جوانوں میں (c) بچوں میں (d) عورتوں میں

۶۔ "ہمدردی" نظم ہے:
(a) حفیظ جالندھری کی (b) حالی کی
**(c)** علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی (d) ذوق کی

۷۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی بچوں کے لیے لکھی نظمیں موجود ہیں:
**(a)** بانگِ درا میں (b) بالِ جبریل میں
(c) جاوید نامہ میں (d) ضربِ کلیم میں

۸۔ مفکرِ پاکستان لقب ہے:
**(a)** علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا (b) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا
(c) لیاقت علی خان کا (d) سرسید کا

۹۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا حیات بخش تھا:
**(a)** کلام (b) دوست (c) پیغام (d) کام

۱۰۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے نوجوانوں کو جرأت سے آگے بڑھنے کا پیغام دیا:
**(a)** شاعری کے توسط سے (b) اخبارات سے
(c) تقریر سے (d) خطاب سے

۱۱۔ "خوبی" کا متضاد ہے:
(a) قابلیت (b) خصوصیت **(c)** خامی (d) ہنر

۱۲۔ منفرد سے مراد ہے:
(a) عجیب **(b)** انوکھا (c) خوب صورت (d) اچھا

۱۳۔ "ماضی" کا متضاد لفظ ہے:
(a) جدید **(b)** مستقبل (c) قدیم (d) پرانا

۱۴۔ "خواہش" کا مترادف لفظ ہے:
(a) حسرت (b) تمنا (c) آرزو **(d)** مذکورہ تمام

۱۵۔ استفہامیہ جملہ ہوتا ہے:
(a) مثبت **(b)** سوالیہ (c) مرکب (d) مفرد

۱۶۔ استفہامیہ کی علامت ہے:
(a) ۔ (b) ، **(c)** ؟ (d) ( )

۱۷۔ استفہامیہ کے استعمال والا جملہ ہے:
(a) سہیل پڑھے گا۔ (b) عمر نے کتاب لکھی۔
**(c)** کیا ابو نے پانی پی لیا؟ (d) عائشہ سو گئی۔

۱۸۔ جمع کے استعمال والا درست جملہ ہے: (Final Term 23)
**(a)** دوسروں کی تکالیف کا احساس کریں۔ (b) احمد دریا کی سیر کرتا ہے۔
(c) آمنہ کے پاس گلاب کا پھول ہے۔ (d) جاوید مسجد میں نماز پڑھنے گیا۔

۱۹۔ تفصیلیہ کی علامت ہے:
(a) (۔) **(b)** (:-) (c) (" ") (d) ( )

۲۰۔ درست املا والا جملہ ہے: (First Term 23)
(a) دکان پر بیڑ تھی۔ (b) دکان پر بیڑھ تھی۔
(c) دکان پر بیڑ تھی۔ **(d)** دکان پر بھیڑ تھی۔

۲۱۔ جمع کے استعمال والا درست جملہ ہے: (First Term 24)
(a) ہر شخص قابلِ اعتبار نہیں ہوتا۔ **(b)** پھولوں کی خوشبو اچھی ہے۔
(c) کوا کائیں کائیں کرتا ہے۔ (d) بارش ٹپ ٹپ برس رہی ہے۔

۲۲۔ "اسلم نے مجھے خوف ناک واقعہ سنایا۔" "لفظ "واقعہ" کی جمع ہے: (Final Term 25)
(a) واقع (b) واقعے **(c)** واقعات (d) وقوع

۲۳۔ عالم کی جمع ہے: (Final Term 25)
(a) علما **(b)** عالمین (c) عالموں (d) اعمال

۲۴۔ درج ذیل جملوں میں سے واحد جملے کی نشان دہی کریں: (Final Term 25)
(a) وہ کتابیں خریدتا ہے۔ (b) وہ طلبہ سے بات کرتا ہے۔
**(c)** وہ کتاب پڑھتا ہے۔ (d) وہ کتابیں خریدتے ہیں۔

۲۵۔ لفظ "حاضر" کی جمع ہے: (Final Term 25)
(a) حاضری (b) حضور (c) حضرت **(d)** حاضرین

۲۶۔ "پنسل" کی درست جمع کے استعمال کا جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) میں نے بازار سے پنسل خریدیں۔ (b) بچے اپنی پنسل کو تیز کر رہے تھے۔
(c) اس دکان پہ رنگ برنگی پنسلیں ملتے ہیں۔ **(d)** مریم کے پاس تین پنسلیں ہیں۔

۲۷۔ جمع کے استعمال والا جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) لاہور ایک تاریخی شہر ہے۔ (b) مینارِ پاکستان لاہور میں ہے۔
(c) لاہور میں شاہی قلعہ ہے۔ **(d)** لاہور میں تاریخی مقامات ہیں۔



سبق نمبر ۸

## ذرا فون کرلوں؟

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| راہ و رسم | جان پہچان / تعلق داری | عوام الناس | عام لوگ |
| | | دریافت | پوچھنا |
| بالخصوص | خاص طور پر | بھانجا | بہن کا بیٹا |
| مقبول | مشہور | حیاتِ تازہ | نئی زندگی |
| صاحبِ فراش | بستر کا ہونا | انشا پرداز | نثر نگار / ادبی مضامین لکھنے والا |
| منھ بنانا | بُرا ماننا | ناقابلِ تلافی | جس کی تلافی ممکن نہ ہو |
| دریغ | رنج / افسوس | بہکی بہکی باتیں کرنا | عجیب عجیب باتیں کرنا |
| عارضہ | مرض | مزاج پُرسی کرنا | عیادت کرنا |
| گاڑھی چھننا | گہری دوستی ہونا | جھنجھوڑا | ہلایا |
| دوادارو | علاج معالجہ | زحمت | تکلیف |
| خانساماں | باورچی | تشخیص | مرض کی پہچان / شناخت |
| مجربات | تجربہ کی ہوئی دوائیں / آزمائے ہوئے حکیموں کے نسخے | نہار منھ | ناشتے سے پہلے |
| | | نگارشات | ادبی تحریریں |
| | | بھڑک کر | غضب ناک ہو کر |
| ممنون | احسان مند | رشک کرنا | فخر کرنا |
| ہیچ | گھٹیا / کم تر | حالیہ | موجودہ |
| مہلت | عرصہ / وقت | ناساز | خراب، بیمار |
| ٹھیا ٹیکنا | لاٹھی سے چلنا | مغز | دماغ |
| وحشت | دیوانگی / جنون | رانگ نمبر | غلط نمبر |
| مُصر ہونا | اصرار کرنا | عرض | درخواست |
| چاندنیاں | سفید چادر یا دری جو فرش وغیرہ کے اوپر بچھاتے ہیں | بآوازِ بلند | بلند آواز سے |
| | | سال نامہ | کسی جریدے کا سالانہ شائع ہونے والا خاص شمارہ |
| ادیب | نظم و نثر کا ماہر | اطمینان | تسلی |
| پٹی سے لگ بیٹھنا | پلنگ کے پاس بیٹھنا | سالن گری | جس پر سالن گرا ہوا ہو |
| | | سر ہونا | پیچھے پڑے رہنا / چمٹے رہنا |
| تعزیت | مرنے والے کے رشتہ دار سے اظہار ہمدردی | سلام علیک | سلام دعا / جان پہچان |
| | | قبلہ | کلمہ تعظیمی / کسی بزرگ یا عزیز کے لیے تعظیماً کہا جاتا ہے |
| ہم محلہ | محلے دار / ایک ہی محلے کے | جرم | جرأت / کمال |
| پھول داریاں | پھول داری کی جمع / چھوٹے خیمے | گندھک | ایک پیلے رنگ کا ٹھوس عنصر جو دھات نہیں اور آسانی سے جلنے لگتا ہے۔ دوا کے طور پر خصوصاً جلد کے امراض میں بہت کام آتا ہے |
| درشتی سے | سختی سے / الجھنے سے | | |
| دم لینے کو | سانس لینے کو / بات کرتے ہوئے ذرا سا ٹھہرنا | مرچنٹ | تاجر / تجارت یا کاروبار کرنے والا |
| ڈنر سیٹ | کھانا کھانے کے برتنوں کا سیٹ | اخلاقِ کریمانہ | شفقت لیے ہوئے طور طریقے / شفقت سلوک |

**خلاصہ** مصنف بیمار پڑا تو اس کو اندازہ ہوا کہ وہ محلے بھر میں کتنا مشہور ہے۔ ہر کوئی اسے پوچھنے آ رہا تھا۔ مگر ٹیلی فون ضرور کرتا۔ شاید مصنف کے گھر آنے کی وجہ یہی ٹیلی فون تھا۔ سب سے پہلے شیخ نبی بخش تشریف لائے اور مصنف کی چارپائی سے لگ کر بیٹھ گئے اور مصنف کی معمولی بیماری کو معمولی نہ سمجھنے کا مشورہ دیا۔ جاتے جاتے اپنی دکان پر فون کرنا ضروری سمجھا۔

مصنف کی طبیعت پوچھنے باقر علی صاحب آئے۔ انھوں نے نبض ٹٹولی اور کہا احتیاط کرو کہیں مر گئے تو ادب کا ناقابلِ تلافی نقصان ہو جائے گا۔ بہکی بہکی باتیں کرنے کے بعد کہتے ایک فون کرلوں۔ مصنف نے کہا کر لیجیے۔ اس کے بعد پروفیسر کریم بخش مزاج پرسی کو آئے۔ انھوں نے تشخیص کی کہ مصنف کے جسم میں شکر کی کمی ہے اور گلا خراب ہے۔ جس کے لیے انھوں نے نسخہ تجویز کیا جو مینڈک کی چربی، گندھک اور لال بیگ کے انڈوں سے بنایا گیا تھا جسے نہار منھ اُلو کے مغز کے ساتھ کھانا تھا، ہمارے بھائی صاحب نے ہمارے کمرے میں نوٹس لگا دیا جو افراد مزاج پرسی کو آئیں وہ فون نہ کریں جو فون کرنے آئیں وہ مزاج پرسی نہ کریں۔

مصنف کا نمبر ایک مرچنٹ کے نمبر سے ملتا جلتا تھا۔ اس لیے ادھر کے فون ادھر اور اُدھر کے فون ادھر آ جاتے۔ ایک بار ان مرچنٹ صاحب سے ملاقات ہوئی انھوں نے بتایا کہ اکثر آپ کے فون ادھر آتے ہیں۔ لوگ مشاعروں میں غزل کی فرمائش کرتے ہیں۔ نگارشات جلد بھجوانے کی درخواست کرتے ہیں۔ مصنف کو ایک دن فون آیا اور بولا چار پھول داریاں، بارہ ڈنر سیٹ، چار چاندنیاں، مصنف نے بولنے کی کوشش کی مگر اُدھر سے حکم ہوا پہلے ان کا آرڈر نوٹ کیا جائے۔ آخر کار مصنف نے بتایا کہ مرچنٹ کی دکان نہیں ہے تو وہ ہم سے بولے پہلے کیوں نہیں بتایا۔

## حلِ مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) مصنف کو کب پتا چلا کہ وہ محلے میں بہت مقبول ہیں؟
جواب: مصنف جب بیمار ہوئے تو انھیں پتا چلا کہ وہ محلے میں بہت مقبول ہیں۔

(ب) شیخ نبی بخش کہاں فون کرنا چاہتے تھے؟ کیا مصنف نے انھیں روکا؟
جواب: شیخ نبی بخش اپنی دکان پر فون کرنا چاہتے تھے، مصنف نے انھیں نہیں روکا اور کہا کہ شوق سے کر لیجیے۔

(ج) میر باقر کے مطابق ادب کو کس طرح ناقابلِ تلافی نقصان ہو سکتا ہے؟
جواب: میر باقر کے مطابق اگر ادیب مر گیا تو ادب کو ناقابلِ تلافی نقصان ہو سکتا ہے۔

(د) پروفیسر کریم بخش کا پیشہ کیا تھا؟
جواب: پروفیسر بننے سے پہلے کریم بخش کا پیشہ خانساماں تھا۔

(ہ) پروفیسر کریم بخش کے مطابق مصنف کو کیا بیماری تھی اور انھوں نے کیا علاج تجویز کیا؟
جواب: پروفیسر کریم بخش کے مطابق مصنف کو شکر کی کمی اور گلہ خراب کی بیماری تھی۔ انھوں نے مینڈک کی چربی، گندھک اور لال بیگ کے انڈوں سے بننے والی دوائی تجویز کی، جسے اُلو کے مغز کے ساتھ نہار منھ کھانا تھا۔

۲۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

| الفاظ | جملے |
| --- | --- |
| سیاح | پاکستان کے شمالی علاقہ جات کو دیکھنے کے لیے تمام ممالک سے سیاح آتے ہیں۔ |
| تاریخی | مجھے تاریخی عمارات پسند ہیں۔ |
| عبرت | دوسروں کی غلطیوں سے عبرت پکڑنی چاہیے۔ |
| گرد و غبار | فضا میں گرد و غبار کی وجہ سے سانس کی بیماریاں عام ہیں۔ |
| کامیابی | محنت کامیابی کی کنجی ہے۔ |

۳۔ درست جواب کی نشان دہی کریں۔

(الف) شیخ نبی بخش ہیں:
(i) حکیم **(ii)** تاجر (iii) خانساماں (iv) ٹھیکے دار

(ب) شیخ نبی بخش کی بیوی کا بھانجا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے چلا گیا:
**(i)** کینیڈا (ii) امریکا (iii) دبئی (iv) کراچی

(ج) میر باقر علی ہیں:
(i) ریٹائرڈ صوبے دار **(ii)** ریٹائرڈ تھانے دار
(iii) ریٹائرڈ چوکی دار (iv) ریٹائرڈ پروفیسر

(د) میر باقر کے بقول مصنف کی وفات سے ناقابلِ تلافی نقصان پہنچے گا:
(i) شاعری کو (ii) محلے کو **(iii)** ادب کو (iv) کرکٹ کو

(ہ) پروفیسر کریم کے مطابق مصنف کے جسم میں ہے خطرکی:
(i) زیادتی **(ii)** کمی (iii) مٹھاس (iv) تلخت

۴۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) ایک مرچنٹ کا نمبر کچھ ایسا ہے کہ اس کے اور ہمارے فون نمبر میں فقط ایک عدد کا فرق ہے۔
(ب) ہمیں اکثر فرمائشیں اس قسم کی آتی ہیں کہ پندرہ سیر لڈو بھیج دیجیے۔
(ج) حلوا مرچنٹ صاحب نے بتایا کہ اکثر مشاعروں کے لیے غزلوں کی فرمائش ان سے کی جاتی ہے۔
(د) بعض لوگ صبر والے ہوتے ہیں، ہمیں سوری رانگ نمبر کہنے کی مہلت مل جاتی ہے۔
(ہ) درشتی سے بولے "چار چائے دانیاں بھی ڈال دیجیے۔"

۵۔ آپ نے سبق "ذرا فون کرلوں؟" پڑھا۔ ساتھیوں کے ساتھ مصنف کے اصل مدعا کو سمجھنے کے لیے گفتگو کریں۔ اپنی رائے دیں اور پھر ہم جماعتوں سے بھی پوچھیں کہ ان کے خیال میں مصنف کا اصل مدعا کیا ہے؟

جواب:

میں: میں نے سبق "ذرا فون کرلوں؟" پڑھا میرے خیال میں مصنف کا اصل مدعا یہ ہے کہ مصنف کے گھر ٹیلی فون لگا تھا۔ مصنف کی مزاج پرسی کے بہانے لوگ فون کرنے آ رہے تھے۔ لوگ دوسروں کی مجبوریوں سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔

فرزانہ: میرے خیال میں مصنف کا مقصد کہانی میں مزاح پیدا کرنا ہے اگر ہمارا فون نمبر کسی سے ملتا ہو تو ہمیں بہت رانگ نمبر سے فون آتے ہیں۔

عمر: میرے خیال میں مصنف یہ بتانا چاہتا ہے کہ بیمار پڑ جاؤ تو لوگ نسخے بتا بتا کر ناک میں دم کر دیتے ہیں۔

۶۔ مذکر اور مؤنث الفاظ الگ الگ کریں۔

شہر۔ ہوا۔ مرکز۔ نصیحت۔ عارضی۔ رائے۔ قطرہ۔ ہاتھ

| | | | | |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| مذکر | شہر | مرکز | قطرہ | ہاتھ |
| مؤنث | ہوا | نصیحت | رائے | عارضی |

۷۔ دی گئی عبارت میں خط کشیدہ الفاظ کے متعلق بتائیں کہ وہ مذکر ہیں یا مؤنث اور انھیں متعلقہ خانے میں درج کریں۔

دنیا کی ہر قوم کے لوگ اپنے وطن کی حفاظت کو اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ ہمارے عوام اور مسلح افواج بھی اپنے وطن کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے نہایت بہادری سے دن رات مستعد رہتے ہیں۔ اگرچہ دشمن کے مقابلے میں ہماری مسلح افواج کی تعداد کم ہے مگر ان کا حوصلہ بے مثال ہے۔

جواب:

| | |
| --- | --- |
| مذکر | وطن، فرض، مسلح افواج، دن، دشمن، حوصلہ |
| مؤنث | دنیا، قوم، حفاظت، عوام، سلامتی، بہادری، رات، تعداد |

۸۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ بلی، کتا، مرغی اور انڈا مذکر ہیں یا مؤنث؟

میری بلی بہت خوب صورت اور میرا کتا بہت وفادار ہے، مگر میری مرغی بہت بُری ہے۔ ہر وقت شور کرتی رہتی ہے تاہم اُس کا انڈا کھانے میں بہت مزے دار ہوتا ہے۔

جواب: بلی اور مرغی مؤنث ہیں۔ کتا اور انڈا مذکر ہیں۔

۹۔ آپ نے "ذرا فون کرلوں؟" میں بیان کی گئی کہانی پڑھی/سنی۔ اب اس میں بیان کیے گئے دو کرداروں "شیخ نبی بخش" اور "میر باقر علی سندیلوی" کے بارے میں اپنی زبانی رائے سے اُستاد محترم اور ساتھی طلبہ کو آگاہ کریں۔

جواب: شیخ نبی بخش سے مصنف کی صرف سلام دعا تھی۔ مصنف کو کھانسی اور بخار ہوا تو ایسے مزاج پرسی کرنے آئے جیسے کہ وہ دیرینہ دوست ہوں اور جاتے جاتے اپنا مطلب پورا کر گئے کہ ٹیلی فون کرنا ہے۔

باقر علی سندیلوی نے کہا آپ مر گئے تو ادب کا بہت نقصان ہوگا باقر صاحب کو بہکی بہکی باتیں کرنے کی عادت تھی۔ مریض سے کبھی مرنے کی بات نہیں کرنی چاہیے۔ اُس سے کہنا چاہیے کہ آپ ان شاء اللہ جلدی ٹھیک ہو جائیں گے۔

۱۰۔ آپ کے والد سرکاری افسر ہیں اُن کا تبادلہ کسی دوسرے شہر میں ہو گیا ہے۔ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی درخواست لکھیں۔

جواب: بخدمت ہیڈ ماسٹر صاحب، گورنمنٹ ہائی سکول، لاہور

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میرے ابو سرکاری افسر ہیں، ان کا تبادلہ گجرات میں ہو گیا ہے۔ اس وجہ سے میں اس سکول میں مزید تعلیم جاری نہیں رکھ سکتا۔ مہربانی فرما کر میرے سکول چھوڑنے کے سرٹیفکیٹ کا اجرا کیا جائے، تا کہ میں نئے سکول میں داخلہ لے سکوں۔

ممنون رہوں گا۔

العارض

محمد جبار

جماعت ششم اے

۲۵ ستمبر ____ ۲۰ء

۱۱۔ کوئی مزاحیہ کہانی یا واقعہ سوچ کر اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ ایک کوا بہت پیاسا تھا۔ وہ پانی کی تلاش میں اِدھر اُدھر اُڑ رہا تھا کہ اسے باغ میں مٹکا نظر آیا۔ مٹکے میں پانی بہت کم تھا۔ اس نے ایک کہانی سُن رکھی تھی کہ اگر مٹکے میں پانی کم ہو تو کنکر ڈالنے سے پانی اوپر آ جاتا ہے۔ کوے نے مٹکے میں بہت سے کنکر ڈالے۔ کوے نے مٹکے میں جھانکا تو مٹکا کنکروں سے بھرا ہوا تھا۔ کنکر سارا پانی چوس گئے تھے۔ کوا غم اور پیاس سے نڈھال ہو کر گر گیا اور پھر نہ اُٹھا۔ بیچارا کوا تھوڑی سمجھ بوجھ سے کام لیتا تو باغ سے نلکی اُٹھا لاتا۔ باغ میں کئی نلکیاں پڑی تھیں۔ جو بچوں نے بوتلیں پینے کے بعد پھینک دی تھیں۔ اس نلکی سے پانی چوستا اور اپنی پیاس بجھاتا۔ اسی لیے کہتے ہیں سُنی سنائی بات پر کان نہ دھرو۔



**سوچیں اور بتائیں**

- کس طرح کی تحریر کو مزاحیہ تحریر شمار کیا جاتا ہے؟

جواب: جس تحریر میں شگفتگی کے ساتھ ساتھ لطیف طنز بھی ہو، اسے مزاحیہ تحریر شمار کیا جاتا ہے۔

- ابن انشا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: ابن انشا ایک بلند پایہ کالم نگار، مصنف، مترجم، مزاح نگار اور شاعر تھے۔

## معروضی سوالات

### سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیرالانتخابی سوالات (MCQ s)

☆ پیراگراف پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

ایک مرچنٹ کا نمبر کچھ ایسا ہے کہ اس کے اور ہمارے فون نمبر میں فقط ایک عدد کا فرق ہے۔ ہمیں اکثر فرمائشیں اس قسم کی آتی ہیں کہ پندرہ سیر لڈو بھیج دیجیے اور ایک ٹوکرہ بالوشاہیوں کا بھی، اصلی گھی کا، پہلے کی طرح چربی میں تل کر نہ بھیج دیجیے گا۔ ایک بار ان حلوا مرچنٹ صاحب سے ہماری ملاقات بھی ہوئی۔ انھوں نے بتایا کہ اکثر مشاعروں کے لیے غزلوں کی فرمائش ان سے کی جاتی ہے اور رسالے والے تو ہمیشہ سر رہتے ہیں کہ آپ کی نگارشات کا انتظار ہے، سالنامہ نکل رہا ہے جلدی کیجیے۔

۱۔ "عدد" کی جمع ہے:
(a) عددوں (b) عددیں **(c)** اعداد (d) عدود

۲۔ مصنف کو فرمائش آئی کہ لڈو بھیج دیجیے:
(a) پانچ سیر (b) دس سیر **(c)** پندرہ سیر (d) بیس سیر

۳۔ پہلے کی طرح بالوشاہیاں تل کر نہ بھیج دینا:
(a) دیسی گھی میں **(b)** چربی میں (c) مکھن میں (d) تیل میں

۴۔ مصنف کی حلوا مرچنٹ سے ملاقات ہوئی:
**(a)** ایک بار (b) دو بار (c) تین بار (d) چار بار

۵۔ حلوا مرچنٹ کو مشاعروں کے لیے فرمائش کی جاتی:
(a) کہانیوں کی (b) نظموں کی **(c)** غزلوں کی (d) لطیفوں کی

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ شیخ نبی بخش سے مصنف کی تھی:
(a) دوستی **(b)** علیک سلیک (c) دشمنی (d) رشتہ داری

۲۔ مصنف بیمار ہوا تو سب سے پہلے تشریف لائے:
**(a)** شیخ نبی بخش (b) باقر علی (c) کریم بخش (d) مرچنٹ

۳۔ شیخ نبی بخش مصنف کے ہاں بیٹھے:
(a) صوفے پر **(b)** پٹی سے لگ کر
(c) کرسی پر (d) بستر پر

۴۔ مصنف کو بیماری تھی:
**(a)** کھانسی اور بخار (b) کینسر
(c) ٹی۔بی (d) یرقان

۵۔ سب کچھ چھوڑ کر کینیڈا چلا گیا شیخ نبی بخش کی بیوی کا:
(a) بھائی **(b)** بھانجا (c) بیٹا (d) بھتیجا

۶۔ دشمنوں کی طبیعت ہے:
(a) ٹھیک **(b)** ناساز (c) خراب (d) اچھی

۷۔ بہ حیثیت مسلمان اور ہم محلہ ہونے کی وجہ سے عین فرض ہے:
(a) مدد **(b)** مزاج پرسی (c) جھگڑا (d) خوش مزاجی

۸۔ جو صاحبان مزاج پرسی کو آئیں وہ ہاتھ نہ لگائیں:
(a) بیمار کو (b) چارپائی کو **(c)** فون کو (d) کھانے کو

۹۔ منّے سے بچنے پر کیا تھا باقر علی کا:
**(a)** لڑکا (b) بھانجا (c) بھتیجا (d) رشتہ دار

۱۰۔ مصنف کو فرمائش آتی کہ پندرہ سیر بھیج دیجیے:
(a) برفی **(b)** لڈو (c) گھی (d) چاول

۱۱۔ پروفیسر کریم بخش پروفیسر بننے سے پہلے تھے:
(a) دھوبی **(b)** خانساماں (c) ڈرائیور (d) نوکر

۱۲۔ مجربات سے مراد ہے:
(a) عجائبات (b) تجربہ کار
(c) تجربات **(d)** آزمائے ہوئے حکیموں کے نسخے

۱۳۔ نگارشات سے مراد ہے:
(a) غزلیں (b) کہانیاں **(c)** ادبی تحریریں (d) واقعے

۱۴۔ "اصلی" کا متضاد ہے:
**(a)** نقلی (b) بہتر (c) حقیقی (d) غیر حقیقی

۱۵۔ "بیماری" کا متضاد لفظ ہے:
(a) صحت **(b)** تن درستی (c) مریض (d) مرض

۱۶۔ "راہ" کا مترادف لفظ ہے:
**(a)** راستہ (b) سڑک (c) گلی (d) بازار

۱۷۔ "اقرا میز پر گڑیا اور موبائل کے ساتھ کھیل رہی تھی۔" اس جملے میں مؤنث الفاظ کی فہرست ہے: (Final Term 23)
**(a)** اقرا، میز، گڑیا (b) موبائل میز، گڑیا
(c) میز، اقرا، موبائل (d) موبائل، گڑیا، اقرا

۱۸۔ تذکیر کے لحاظ سے درست جملہ ہے: (First Term 23)
**(a)** وہ تیز دوڑا۔ (b) عذرا کھانا کھاتی ہے۔
(c) اریبہ نے چائے پی۔ (d) آمنہ کپڑے دھوتی ہے۔

۱۹۔ درست املا والا جملہ ہے: (First Term 23)
**(a)** والدین کی طاقت صالح اولاد ہوتی ہے۔
(b) والدین کی تاقت تالح اولاد ہوتی ہے۔
(c) والدین کی طاکت سالح اولاد ہوتی ہے۔
(d) والدین کی تاکت صالح اولاد ہوتی ہے۔

۲۰۔ مذکر الفاظ کے درست استعمال والا جملہ ہے: (First Term 24)
(a) بکریاں گھاس چر رہی ہیں۔
**(b)** بیج سے درخت تک کا سفر آسان نہیں ہے۔
(c) پاکستانی فوج نہایت بہادری سے لڑی۔
(d) صبح سے تیز ہوا چل رہی ہے۔

۲۱۔ تذکیر کے لحاظ سے درست جملہ ہے: (First Term 23)
(a) آمنہ چاول پکاتی ہے۔ **(b)** احمد دودھ پیتا ہے۔
(c) جماعت کام کرتی ہے۔ (d) معنفہ کتاب لکھتی ہے۔

سبق نمبر ۹

# یومِ دفاعِ پاکستان

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| گواہ | شاہد/آگاہ | جیالے | بہادر |
| دفاع | حفاظت | للکارنا | آواز لگانا |
| بے پناہ | بہت زیادہ | بحریہ | سمندری |
| لازوال | کبھی نہ ختم ہونا | تاریکی | اندھیرا |
| پختہ ایمان | پکا یقین | غافل | سوئی ہوئی |
| فضائیہ | ہوائی | نثار | قربان |
| فطری | قدرتی | ثمر | پھل |
| تن من دھن | سب کچھ لٹا دینا | مکاری | چالاکی |
| قربان کرنا | | سیسہ پلائی دیوار | بہت مضبوط دیوار، ناقابل شکست |
| سپوت | نیک لائق بیٹا | شانہ بہ شانہ | ساتھ ساتھ |
| شجاعت | بہادری | قابض ہونا | قبضہ کرنا |
| بروقت | ہر وقت | جاں باز | جان قربان کرنے والا |
| یلغار | حملہ | اظہارِ یک جہتی | مل جل کر رہنے کا اظہار |
| بری فوج | زمینی فوج | بے انتہا | بہت زیادہ |
| ولولہ انگیز | پُرجوش | تاریخ رقم کرنا | تاریخ لکھنا، کارنامہ انجام دینا |
| جواں مردی | بہادری | عطیہ کرنا | تحفہ دینا |
| عبرت ناک | برا ہونا | منہ کی کھانا | شکست کھانا |
| تجدید | یاد کرنا | اشیائے خورونی | کھانے پینے کی چیزیں |
| پیش قدمی | آگے بڑھنا | | |

**خلاصہ** ۶ر ستمبر کو "یومِ دفاع" منایا جاتا ہے۔ اس دن بھارت نے رات کی تاریکی میں پاکستان پر حملہ کیا۔ وہ اچانک حملہ کر کے پاکستان پر قبضہ کرنا چاہتا تھا۔ مگر پاکستانی فوج نے ان کو ہر محاذ پر منہ توڑ جواب دیا۔ وہ دشمن کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن گئے۔ اس جنگ میں پاکستانی عوام نے فوج کا بھرپور ساتھ دیا۔ صدرِ پاکستان جنرل محمد ایوب خان کی تقریر نے پورے ملک کو متحد کر دیا۔ زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے لوگ اپنا تن، من اور دھن اپنے وطن پر وارنے کو تیار ہو گئے۔

سیال کوٹ کے مقام پر ٹینکوں سے لڑائی ہوئی۔ لیکن یہاں بھی بھارت کو شکست ہوئی۔ یہ علاقہ بھارتی ٹینکوں کا قبرستان بن گیا۔ میجر عزیز بھٹی نے اپنے جاں باز ساتھیوں کے ساتھ مل کر دشمن کو بی آر بی نہر پار نہ کرنے دی اور جامِ شہادت نوش کیا۔ آپ کو نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔

ایم۔ایم۔عالم نے ایک منٹ کے عرصے میں اپنے سیبر طیارے کے ذریعے دشمن کے 5 ہنٹر طیارے مار گرائے۔ یہ ایک عالمی ریکارڈ ہے۔ پاک بحریہ نے حملہ کر کے بھارتی فوج کا بحری مرکز "دوارکا" تباہ کر دیا اور دنیا کو دکھا دیا کہ جنگیں اللہ پر پختہ ایمان سے جیتی جاتی ہیں۔ ہم ۶ر ستمبر کا دن شہدا کی یاد میں مناتے ہیں۔ اس دن خصوصی تقاریب کا انعقاد ہوتا ہے۔ شہدا کے لیے فاتحہ خوانی کی جاتی ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد یہ بھی ہے کہ تجدیدِ عہد کیا جائے کہ ضرورت پڑنے پر ہم بھی اپنے ملک کی حفاظت کے لیے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

## حل مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) ہم ۶ر ستمبر کو کون سا دن مناتے ہیں؟

جواب: ہم ۶ر ستمبر کو "یومِ دفاع" مناتے ہیں۔

(ب) ہم یومِ دفاع کیوں مناتے ہیں؟

جواب: ہم یومِ دفاع اس لیے مناتے ہیں کیوں کہ ہماری بہادر افواج نے دشمن کو عبرت ناک شکست دی اور عوام نے اتحاد اور وطن سے محبت کا بھرپور اظہار کیا۔

(ج) پاکستانی فوج نے ۱۹۶۵ء کی جنگ کیسے جیتی؟

جواب: اس جنگ میں پاکستانی عوام، پاک فوج کے شانہ بہ شانہ رہی۔ پاکستانی فوج کم تعداد اور کم اسلحے کے ساتھ مقابلے پر اُتری لیکن اُن میں اپنے وطن سے محبت اور جذبۂ ایمانی عروج پر تھا۔ اُنھوں نے بہادری اور شجاعت کا ناقابلِ یقین مظاہرہ کیا۔ وہ دشمن کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن گئے۔ اُنھوں نے دُنیا کو بتا دیا کہ اللہ تعالیٰ پر پختہ ایمان اور وطن سے محبت کے جذبے سے ہر جنگ جیتی جا سکتی ہے۔

(د) میجر راجا عزیز بھٹی کو نشانِ حیدر کیوں دیا گیا؟

جواب: واہگہ کے محاذ پر میجر راجا عزیز بھٹی نے بہادری و شجاعت کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اُنھوں نے اپنے جاں باز ساتھیوں کے ساتھ اپنے سے کئی گنا بڑی فوج کو بی آر بی نہر پار نہ کرنے دی۔ میجر راجا عزیز بھٹی نے لگاتار پانچ دن اور پانچ راتیں جاگ کر بہادری کی نئی تاریخ رقم کی۔ ۱۲ر ستمبر ۱۹۶۵ء کی صبح ساڑھے نو بجے اُنھیں دشمن کی توپ کا گولہ لگا۔ یُوں وطن کے اس بہادر سپوت نے اپنے وطن کی حفاظت کی خاطر اپنی جان قربان کر دی۔ بہادری کا بے مثل مظاہرہ کرنے پر اُنھیں فوج کا سب سے بڑا اعزاز نشانِ حیدر دیا گیا۔

(ہ) سکواڈرن لیڈر محمد محمود عالم نے کیا ریکارڈ قائم کیا؟

جواب: سکواڈرن لیڈر محمد محمود عالم نے ایک منٹ کے عرصے میں اپنے سیبر طیارے کے ذریعے دشمن کے 5 ہنٹر طیارے تباہ کر دیے۔ یہ ایک عالمی ریکارڈ ہے۔

(و) لوگوں نے وطن اور فوج سے محبت کا اظہار کس طرح کیا؟

جواب: لوگ اپنے وطن کے دفاع کے لیے سیسہ پلائی دیوار بن گئے اور فوج کے شانہ بہ شانہ کھڑے ہوئے۔

۲۔ آپ اپنے وطن سے محبت کا اظہار کیسے کرتے ہیں؟ چند سطور میں تحریر کریں۔

جواب: ہم اپنے وطن سے محبت کا اظہار اس طرح کرتے ہیں کہ ہم پڑھ لکھ کر اس ملک کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتے ہیں۔ کوئی ایسا کام نہیں کرتے جس سے ہمارے ملک کی ساکھ خراب ہو یا اسے مالی نقصان پہنچے۔

۳۔ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) ہم یومِ دفاع مناتے ہیں:

(i) ۶ر ستمبر کو (ii) ۱۶ر اکتوبر کو (iii) ۶ر نومبر کو (iv) ۱۹ر ستمبر کو

(ب) بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا:

(i) صبح کے وقت (ii) دوپہر کے وقت

(iii) رات کے وقت (iv) شام کے وقت

(ج) ۱۹۶۵ء میں پاکستان کے صدر تھے:

(i) ذوالفقار علی بھٹو (ii) جنرل ایوب خان

(iii) جنرل ضیاء الحق (iv) جنرل یحییٰ خان



(د) ٹینکوں کی بڑی لڑائی ہوئی:

(i) لاہور میں (ii) قصور میں

(iii) سیال کوٹ میں (iv) کھاریاں میں

(ہ) بھارتی فوج نہر عبور کرنا چاہتی تھی:

(i) بی اے بی (ii) بی آر بی (iii) بی آر سی (iv) بی آر اے

(و) میجر راجا عزیز بھٹی شہید کو ان کی جرأت اور بہادری کی وجہ سے دیا گیا:

(i) نشانِ حیدر (ii) ستارۂ جرأت

(iii) تمغائے شجاعت (iv) ستارۂ امتیاز

(ز) پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے:

(i) تمغائے پاکستان (ii) نشانِ پاکستان

(iii) نشانِ حیدر (iv) ستارۂ جرأت

(ح) محمد محمود عالم نے ایک منٹ میں جہاز گرائے:

(i) تین (ii) پانچ (iii) سات (iv) دس

۴۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| وطن | میرا وطن بہت خوب صورت ہے۔ |
| حفاظت | ہمارے فوجی ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ |
| پیش قدمی | دشمن کی پیش قدمی کو روکنے کے لیے حوصلہ دکھانا پڑتا ہے۔ |
| ناقابلِ یقین | ہماری فوج نے جنگوں میں ناقابلِ یقین کارنامے سرانجام دیے۔ |
| ایمان | ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ |

۵۔ کیا آپ نے کبھی یومِ دفاع منایا؟ کیا آپ نے کبھی اس دن کی مناسبت سے کوئی تیاری کی؟ گروپوں کی شکل میں ایک دوسرے سے یہ سوالات پوچھیں اور ان پر گفتگو کریں۔

جواب: جی ہاں ہم سکول میں یومِ دفاع مناتے ہیں اور اس دن شہدا کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے تقاریر کرتے ہیں اور ترانے گاتے ہیں۔ میں بھی تقریر کرتی ہوں۔

بِلال: کیا آپ نے کبھی یومِ دفاع منایا؟ کیا آپ نے اس دن کی مناسبت سے کوئی تیاری کی؟

مِیعال: جی ہاں! میں ہر سال یومِ دفاع مناتی ہوں۔ میں اس دن کی مناسبت سے تقاریر تیار کرتی ہوں اور شہدا کو خراجِ عقیدت پیش کرتی ہوں۔

۶۔ ہم اپنے وطن سے کیوں محبت کرتے ہیں؟ دوستوں کے درمیان مکالمے کی صورت میں گفتگو کریں اور اپنے اپنے دلائل پیش کریں۔

جواب:

فواد: السلام علیکم!

وقاص: وعلیکم السلام!

فواد: دوست! مجھے وطن سے محبت کے بارے میں معلومات درکار ہیں۔ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ ہم اپنے وطن سے محبت کیوں کرتے ہیں؟

وقاص: جی ہاں! ہمارا وطن پاکستان بہت سی قربانیوں کے بعد حاصل ہوا۔ اس کو بنانے میں ہمارے بزرگوں کا خون شامل ہے۔ ہم اس وطن میں آزادی سے رہتے ہیں اور آزاد زندگی بسر کر رہے ہیں۔ یہ ہماری سرزمین ہے۔ اس لیے ہم اپنے وطن سے محبت کرتے ہیں۔ وطن سے محبت ایک فطری جذبہ ہے۔ انسان ہو یا حیوان وہ جس جگہ رہتا ہے اسے اس سے محبت ہوتی ہے۔

رضوان: اس کا مطلب یہ ہوا کہ جس طرح ہمیں اپنے گھر والوں اور دوستوں سے محبت ہے اسی طرح وطن سے محبت اپنی فطرت میں شامل ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ اس میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

فرحان: جی ہاں ٹھیک کہا آپ نے۔

۷۔ اس سبق کو روانی سے پڑھیں اور اس میں سے کم از کم پانچ ایسے الفاظ تلاش کریں جن میں "ش" آتا ہو۔

جواب: ہمیشہ، شہید، نشان، جاں نثار، دشمن

۸۔ مندرجہ بالا مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے چار ایسے جملے بنائیں جن میں حروفِ استفہام جب کہ چار ایسے جملے بنائیں جن میں حروفِ تاکید استعمال ہوئے ہوں۔

جواب:

| حروفِ استفہام پر مبنی جملے | حروفِ تاکید پر مبنی جملے |
|---|---|
| (۱) کیا تم نے کام ختم کر لیا؟ | (۱) میں یہ کتاب ضرور پڑھوں گا۔ |
| (۲) آمنہ سکول کیوں نہیں جاتی؟ | (۲) آج جانا ضروری ہے۔ |
| (۳) آپ ہمارے گھر کب آئیں گے؟ | (۳) میں ہرگز پڑھنا نہیں چھوڑوں گا۔ |
| (۴) یہ کس کی کتاب ہے؟ | (۴) آج ضرور بارش برسے گی۔ |

۹۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے مُرکّب الفاظ بنائیے اور پھر انھیں اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

خوش، فاتح، مینار، صحت، قائد

جواب:

| مُرکّب الفاظ | جُملے |
|---|---|
| خوش ذائقہ | آم بہت خوش ذائقہ پھل ہے۔ |
| فاتح اندلس | طارق بن زیاد فاتحِ اندلس ہیں۔ |
| مینارِ پاکستان | مینارِ پاکستان ایک خوب صورت مقام ہے۔ |
| صحت افزا | مری ایک صحت افزا مقام ہے۔ |
| قائدِ اعظم | قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ پاکستان کے بانی ہیں۔ |

۱۰۔ سبق میں بیان کی گئی باتوں کو قدرے اختصار اور وضاحت کے ساتھ اس طرح بیان کرنا کہ سبق کا مقصد اچھی طرح سمجھ میں آجائے، سبق کا خلاصہ کہلاتا ہے۔ اساتذہ کرام سے خلاصہ نگاری کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں اور پھر اس سبق کا خلاصہ لکھیں جو سبق کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔

جواب: سبق کے شروع میں دیکھیے۔

### سوچیں اور بتائیں

- یومِ دفاع سے کیا مراد ہے؟

جواب: یومِ دفاع سے مراد ۶ر ستمبر ۱۹۶۵ء کا وہ دن ہے جس دن ہماری افواج نے ہندوستانی افواج کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور اپنے ملک کا دفاع کیا۔

- یومِ دفاع کب اور کیوں منایا جاتا ہے؟

جواب: یومِ دفاع ۶ر ستمبر کو منایا جاتا ہے۔ یہ دن پاک بھارت جنگ ۱۹۶۵ء میں افواج کی دفاعی کارکردگی اور قربانیوں کی یاد میں منایا جاتا ہے۔

### سمجھیں اور بتائیں

- یومِ فضائیہ کب منایا جاتا ہے؟ جواب: یومِ فضائیہ ۷ر ستمبر کو منایا جاتا ہے۔
- بھارتی ٹینکوں کا قبرستان کہاں بنا؟

جواب: بھارتی ٹینکوں کا قبرستان چونڈہ کے مقام سیال کوٹ میں بنا۔

## معروضی سوالات

**سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)**

☆ پیراگراف پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

اس جنگ نے دُنیا کو دکھا دیا کہ جنگیں اسلحے اور تعداد کی کثرت سے نہیں بل کہ اپنے

وطن سے محبت کے جذبے اور اللہ پر مضبوط ایمان سے جیتی جاتی ہیں۔ اس جنگ نے پاکستانی عوام کی اپنے ملک سے محبت بھی واضح کر دی۔ لوگوں نے پاک فوج کی مدد کے لیے اشیائے خورونوش، پیسوں، زیورات اور دیگر اشیا کے ڈھیر لگا دیے۔ لاتعداد پاکستانی جوان خون عطیہ کرنے ہسپتالوں میں پہنچ گئے۔ غرض ہر کسی نے اپنے وطن سے محبت کا اظہار کیا۔ وطن کے لیے اس بے مثال بہادری اور محبت کی یاد میں ہم چھے ستمبر کو یوم دفاع جب کہ سات ستمبر کو یوم فضائیہ مناتے ہیں۔

۱۔ جنگیں جیتی جاتی ہیں:
(a) وطن سے محبت کے جذبے سے (b) مضبوط ایمان سے
(c) بہادری سے **(d)** مذکورہ تمام

۲۔ لاتعداد پاکستانی جوان ہسپتالوں میں پہنچ گئے:
**(a)** خون کا عطیہ دینے (b) دوائیں دینے
(c) پیسے دینے (d) جائیں دینے

۳۔ یوم دفاع منایا جاتا ہے:
**(a)** چھے ستمبر کو (b) سات ستمبر کو (c) چھے دسمبر کو (d) نو دسمبر کو

۴۔ ہم یوم فضائیہ مناتے ہیں:
(a) چار ستمبر کو **(b)** سات ستمبر کو (c) آٹھ ستمبر کو (d) نو ستمبر کو

۵۔ "مقصد" کی جمع ہے:
(a) مقصدوں (b) مقصدیت **(c)** مقاصد (d) مقصدین

☆ پیراگراف پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کی صبح بھارت نے لاہور کے قریب سرحد عبور کی اور پاکستانی علاقے میں داخل ہونے کی کوشش کی تھی۔ پاکستانی فوج نے فوری ردِعمل دیتے ہوئے دشمن کی پیش قدمی کو روکا اور نہ صرف دشمن کو سرحد پار دھکیل دیا جوابی حملے میں بھارتی افواج کو بڑی شکست دی۔ عالمی سطح پر اپنی بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت کا لوہا منوایا۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کیسے پاکستانی افواج اور قوم نے وطن کے دفاع میں بے مثال قربانیاں دیں۔ شجاعت، ایثار اور بہادری کی لازوال داستان رقم کرنے والوں کو قوم آج سلام پیش کرتی ہے۔

۱۔ بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا: (Final Term 25)
(a) ۵ ستمبر ۱۹۶۵ء **(b)** ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء
(c) ۷ ستمبر ۱۹۶۵ء (d) ۸ ستمبر ۱۹۶۵ء

۲۔ پاکستانی فوج نے بھارتی فوج کا مقابلہ کیا: (Final Term 25)
**(a)** بہادری سے (b) بزدلی سے (c) سستی سے (d) مصلحت سے

۳۔ بھارتی افواج کا پاکستان پر حملہ کرنے کا مقصد تھا: (Final Term 25)
(a) دوستانہ تعلقات قائم کرنا (b) پاکستان کی مدد کرنا
**(c)** پاکستان پر قبضہ کرنا (d) پاکستان کی حفاظت کرنا

۴۔ افواج پاکستان کے شہیدوں کی قربانیوں کو قوم دیکھتی ہے: (Final Term 25)
**(a)** قدر کی نگاہ سے (b) حیرت کی نگاہ سے
(c) شرمندگی کی نگاہ سے (d) غصے کی نگاہ سے

۵۔ اس پیراگراف کا موزوں عنوان ہے: (Final Term 25)
**(a)** یوم دفاع (b) یوم پاکستان (c) یوم تکبیر (d) یوم آزادی

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ میجر عزیز بھٹی نے لگاتار دن اور راتیں جاگ کر گزاریں:
(a) چار **(b)** پانچ (c) چھے (d) سات

۲۔ رات کے اندھیرے میں حملہ کون کرتا ہے؟
**(a)** بزدل (b) بہادر (c) بے وقوف (d) عقل مند

۳۔ وطن سے محبت ایک جذبہ ہے:
**(a)** فطری (b) نفسیاتی (c) جسمانی (d) اخلاقی

۴۔ پاک فوج کے شانہ بشانہ دی:
(a) پولیس **(b)** پاکستانی عوام (c) بحری فوج (d) غیر ملکی فوج

۵۔ ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کی صبح ولولہ انگیز تقریر کی:
**(a)** جنرل ایوب خان نے (b) جنرل پرویز مشرف نے
(c) جنرل ضیاء الحق نے (d) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے

۶۔ ایم۔ ایم۔ عالم نے پانچ انڈین طیارے گرائے:
**(a)** ایک منٹ میں (b) دو منٹ میں (c) تین منٹ میں (d) چار منٹ میں

۷۔ پاک بحریہ نے بھارت کا بحری مرکز تباہ کر دیا:
(a) اوکھا **(b)** دوارکا (c) اہم (d) بڑا

۸۔ "کیا علی روز نہاتا ہے؟" اس جملے میں حرف استفہام ہے: (Final Term 23)
(a) علی **(b)** کیا (c) روز (d) نہاتا

۹۔ وہ حروف جو کچھ پوچھنے یا سوال کرنے کے لیے استعمال ہوں، کہلاتے ہیں:
(a) حروف تاکید **(b)** حروف استفہام
(c) حروف تاسف (d) حروف تشبیہ

۱۰۔ حرف تاکید کے استعمال والا جملہ ہے: (Final Term 23)
(a) پھول اور شبنم باغ میں ایک جگہ ہیں۔ (b) اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں۔
**(c)** راشد کل صبح کراچی ضرور جائے گا۔ (d) شیشم کے درخت کا سایہ کتنا گھنا ہے!

۱۱۔ دو یا دو سے زائد الفاظ کا مجموعہ کہلاتا ہے:
(a) مفرد **(b)** مرکب (c) استفہامیہ (d) انشائیہ

۱۲۔ تم کل سکول ضرور آنا۔ جملے میں "حرف تاکید" ہے: (Second Term 23)
(a) سکول (b) تم **(c)** ضرور (d) آنا

۱۳۔ استفہامیہ جملہ ہے: (Second Term 23)
(a) سیال کوٹ میں کھیلوں کا سامان بنتا ہے۔
(b) جی ہاں میں پاکستانی ہوں۔
(c) جو بوؤ گے وہی کاٹو گے۔ **(d)** ہوائی اڈے پر کون گیا تھا؟

۱۴۔ حرف تاکید کے استعمال والا جملہ ہے: (Second Term 23)
**(a)** آپ نے اتوار کو میرے گھر ضرور آنا ہے۔
(b) کیا آپ اتوار کو میرے گھر آئیں گے؟
(c) آپ اتوار کو میرے گھر آئیں گے۔ (d) شاید آپ اتوار کو میرے گھر آئیں۔

۱۵۔ "کیا اسلم کا گھر، دکان اور جائیداد سب کچھ بک گیا؟" اس جملے میں استفہامیہ حرف ہے: (Second Term 23)
(a) گھر (b) دکان (c) جائیداد **(d)** کیا

۱۶۔ "تم وہاں قطعاً نہیں جاؤ گے۔" جملے میں لفظ "قطعاً" ہے: (Final Term 25)
(a) حرف استفہام **(b)** حرف تاکید (c) حرف ندائیہ (d) حرف تاسف

۱۷۔ استفہامیہ جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) احمد سو گیا۔ (b) احمد نہیں سویا۔ **(c)** کیا احمد سو گیا؟ (d) احمد چلا گیا۔

۱۸۔ "وعدہ چاہے دے کر ہرگز نہیں توڑے گا" اس جملے میں حرف تاکید ہے: (Final Term 25)
(a) وعدے **(b)** ہرگز (c) توڑے گا (d) نہیں

۱۹۔ درج ذیل میں سے مرکب جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) صائمہ نے روزہ افطار کیا۔ **(b)** وہ بھاگ گیا کیوں کہ وہ ڈر گیا تھا۔
(c) چڑیا گھونسلے کی طرف اڑی۔ (d) میں نے نماز پڑھ لی۔



۲۰۔ استفہامیہ جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) وہ طالب علم ہے۔ (b) علی طالب علم ہے۔
(c) طالب علم آیا ہے۔ **(d)** کیا وہ طالب علم ہے؟

۲۱۔ "وہ فیل ہو گیا مگر اس نے نصیحت پر عمل نہیں کیا۔" یہ جملہ قواعد کی رو سے ہے: (Final Term 25)
(a) مفرد جملہ (b) خبریہ جملہ **(c)** مرکب جملہ (d) سوالیہ جملہ

۲۲۔ درست استفہامیہ جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) علیہ کب آئی۔ (b) علیہ نہیں آئی۔
**(c)** کیا علیہ آئی؟ (d) واہ علیہ آئی۔

۲۳۔ "ہمیں وقت کی قدر ضرور کرنی چاہیے۔" جملے میں حرف تاکید ہے: (Final Term 25)
(a) کی (b) قدر (c) وقت **(d)** ضرور

☆ نثر پارہ غور سے پڑھیں اور پوچھے جانے والے سوالات کے جواب بتائیں۔
(Second Term 23)

نشانِ حیدر پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے جو وزارت دفاع کے احکامات پر دیا جاتا ہے۔ نشانِ حیدر اب تک گیارہ جوانوں کو مل چکا ہے۔ پاکستان کی فضائیہ کی تاریخ اور پاکستان کی بری فوج کے مطابق نشانِ حیدر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نام پر دیا جاتا ہے کیوں کہ ان کا لقب حیدر کرار تھا اور ان کی بہادری ضرب المثل ہے۔ یہ نشان صرف ان لوگوں کو دیا جاتا ہے، جو وطن کے لیے انتہائی بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے شہید ہو چکے ہوں۔ پہلی مرتبہ نشانِ حیدر کیپٹن راجا محمد سرور شہید کو دیا گیا۔ نشانِ حیدر پانے والوں میں میجر طفیل محمد نے سب سے بڑی عمر یعنی 44 سال میں شہادت پانے کے بعد نشانِ حیدر حاصل کیا، باقی فوجی جنھوں نے نشانِ حیدر حاصل کیا ان کی عمر 40 سال سے کم تھیں جب کہ سب سے کم عمر نشانِ حیدر پانے والے راشد منہاس تھے جنھوں نے دورانِ تربیت 20 سال 6 ماہ کی عمر میں شہادت پر نشانِ حیدر اپنے نام کیا۔

سوالات:

۱۔ پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز کون سا ہے؟
جواب: نشانِ حیدر پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔

۲۔ نشانِ حیدر کتنے فوجی جوانوں کو دیا جا چکا ہے؟
جواب: نشانِ حیدر گیارہ فوجی جوانوں کو دیا جا چکا ہے۔

۳۔ حیدر کرار کس کا لقب ہے؟
جواب: حیدر کرار حضرت علی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے۔

۴۔ نشانِ حیدر حاصل کرنے والے سب سے زیادہ عمر فوجی جوان کا نام بتائیں۔
جواب: میجر طفیل محمد شہید۔

۵۔ پہلی مرتبہ نشانِ حیدر کس کو دیا گیا؟
جواب: پہلی مرتبہ نشانِ حیدر کیپٹن راجا محمد سرور شہید کو دیا گیا۔

سبق نمبر ۱۰

## اتفاق اور نااتفاقی

(نسیم امروہوی)

**خلاصہ** اس نظم میں شاعر اتحاد و اتفاق کی اہمیت کو اچھے انداز سے بیان کرتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ آپس میں مل کر رہنے سے زندگی کا لطف دوبالا ہو جاتا ہے۔ ہر کام یابی کا راستا آپس میں اتحاد و اتفاق سے ہی بنتا ہے۔ جو آپس میں اتفاق سے نہیں رہتے وہ بہت جلد بکھر جاتے ہیں۔ بارش کے ایک قطرے کی کوئی اہمیت نہیں ہے مگر جب یہی قطرے آپس میں ملتے ہیں تو طوفان کھڑا کر دیتے ہیں۔ عقل اور سمجھ والا کبھی بھی اتحاد و اتفاق سے دامن نہ چھڑائے گا۔ اس کے برعکس جو نااتفاقی پیدا کرے گا اپنی زندگی خود ہی بدمزا کرے گا۔ اگر مل کر بیٹھنے کی شان باقی ہے تو کسی دشمن کا ڈر اور خوف نہ ہوگا کیوں کہ بربادی ہمیشہ وہاں ہوتی ہے جہاں نااتفاقی ہو۔ تم ہر حال میں اچھے رہ سکتے ہو اگر تم اتحاد و اتفاق سے رہو۔ قدرت کے نظام میں ہر چیز سے اتحاد و اتفاق کا سبق ملتا ہے۔ یہی سچ ہے کہ آپس میں متحد ہو کر رہنا ہی زمانے کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

**مرکزی خیال** اس نظم کا مرکزی خیال اتحاد اور اتفاق کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ شاعر نے مختلف انداز سے اجتماعی زندگی میں اتحاد و اتفاق کی ضرورت اور اہمیت کو بیان کیا ہے۔ اتحاد و اتفاق کے ساتھ رہنے سے انسان کی شان و مرتبے اور مرتبے میں اضافہ ہوتا ہے۔ اسے کسی بات کا ڈر نہیں رہتا۔ اس کی زندگی میں سکون و اطمینان رہتا ہے۔ اس کے برعکس نااتفاقی سے صرف پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

### اشعار کی تشریح

شعر۱: ہمیشہ مل کے رہنے کے نتیجے نیک ہوتے ہیں
وہیں کچھ لطف ہوتا ہے جہاں دل ایک ہوتے ہیں

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| نیک | اچھے/بہترین | دل ایک ہونا | متحد ہونا | لطف | مزا |

**تشریح** اس شعر میں شاعر اتحاد و اتفاق کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ مل کر رہنے کا نتیجہ بہت اچھا نکلتا ہے۔ ہر کام میں برکت اور آسانی پیدا ہوتی ہے۔ کام اچھے طریقے سے انجام پاتا ہے۔ جب خلوص دل سے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کا جذبہ پیدا کیا جاتا ہے تو بہت زیادہ مزا آتا ہے۔ کسی بھی کام کا لطف دوبالا ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس لڑائی جھگڑے اور نااتفاقی سے کام کا مزا کرکرا ہو جاتا ہے۔

شعر۲: یہی ایکا تو رستہ کام یابی کا دکھاتا ہے
یہی ایکا تو ہر مشکل میں اپنے کام آتا ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| ایکا | اتحاد/اتفاق | رستہ | راہ | کام آنا | مدد کرنا |

**تشریح** اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اتحاد اور اتفاق سے کام یابی کا حصول ممکن ہوتا ہے۔ اتفاق و اتحاد کے ذریعے ہی کام یابی کا رستہ نظر آتا ہے اور اتفاق کی بدولت مشکل وقت میں انسان دوسرے انسان کی مدد کرتا ہے۔ اگر اتحاد و اتفاق نہ ہو تو بڑی بڑی منازل اور مقاصد کا حصول انسان کے لیے بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ان قوموں نے ہی کام یابی و کامرانی کے جھنڈے گاڑے جنھوں نے اپنے آپ کو متفق و متحد رکھا اور ہر مشکل کا سامنا بہادری سے کیا۔

شعر۳: جو ہوں آپس میں دشمن، رحم اُن قسمت کے ماروں پر
مثل مشہور ہے دو مل کے بھاری ہوں ہزاروں پر

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| قسمت کے مارے | بُری قسمت والے | مثل | مثال/مقولہ |
| بھاری ہونا | غالب ہونا | | |

**تشریح:** اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ ان پریشان حال اور قسمت کے مارے لوگوں کے لیے رحم کی دعا کرتا ہوں جو آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہیں کیوں کہ آپس میں لڑائی جھگڑے، فتنہ اور فساد سے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا بل کہ صرف اور صرف پریشانی، دکھ اور تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ لڑائی جھگڑے کو ختم کر کے آپس میں اتفاق اور اتحاد سے زندگی بسر کی جائے۔ یہ کہاوت مشہور ہے کہ جب دو مل جاتے ہیں تو کئی لوگوں پر بھاری ہوتے ہیں۔ یعنی جب آپس میں اتحاد و اتفاق ہوتا ہے تو ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

شعر۴: وہ بُوندیں جو بکھر کر ایک دَم میں سُوکھ جاتی ہیں
جو مِل جاتی ہیں آپس میں تو پھر طوفاں اُٹھاتی ہیں

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| بوندیں | بارش کے قطرے | ایک دم | فوراً |
| بکھر کر | پھیل کر | طوفان اُٹھانا | جل تھل کرنا/آفت مچانا |

**تشریح:** اس شعر میں شاعر ایک خوب صورت مثال کے ذریعے اتحاد و اتفاق کی مزید اہمیت بیان کرتا ہے کہ بارش کے ایک یا دو قطروں کی الگ الگ کوئی اہمیت نہیں ہے اور جب بارش کی بوندیں مل کر زمین پر گرتی ہیں تو ہر طرف جل تھل اور طوفان برپا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ایک تنہا انسان کچھ نہیں کر سکتا جب وہ دوسروں کے ساتھ اتحاد و اتفاق سے رہتا ہے تو ہر مشکل اور ہر دشمن کو زیر کر سکتا ہے۔

شعر۵: نہیں کچھ ڈر اگر مِل بیٹھنے کی شان باقی ہے
وہیں ہوتی ہے بربادی جہاں نااِتفاقی ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| شان | مرتبہ/عزت | نااِتفاقی | لڑائی جھگڑا |
| بربادی | تباہی | مل بیٹھنا | اکٹھا ہونا |

**تشریح:** اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اگر آپس میں مل بیٹھنے کو انسان عزت اور مرتبہ خیال کرتا ہے تو اس سوچ کے حامل افراد کو کبھی کسی کا ڈر یا خوف نہیں رہتا۔ اتحاد و اتفاق سے ہر دشمن کو زیر کیا جا سکتا ہے۔ اس کے برعکس آپس میں نااتفاقی اور نفاق ہو تو بربادی وہاں مقدر بن جاتی ہے غرض کہ اتحاد و اتفاق کام یابی اور نااتفاقی بربادی کا ذریعہ ہے۔

شعر۶: سبق دیتی ہے ہر شے زندگی کے کارخانے میں
مِلاپ آپس کا ہے سب سے بڑی طاقت زمانے میں

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| شے<br>زندگی کے کارخانے<br>ملاپ | چیز<br>دنیاوی معاملات<br>تعلق/میل جول | سبق<br>طاقت | نصیحت<br>قوت |

**تشریح:** اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ قدرت کے نظام میں ہر شے سے ہمیں آپس میں اتحاد و اتفاق کا سبق ملتا ہے۔ غور کرو تو پتا چلتا ہے کہ آسمان پر اڑنے والے پرندے، زمین پر چلنے والے کیڑے مکوڑے، رات کے وقت چمکنے والے ستارے، باغوں میں مہکنے والے پھولوں کی قطاریں ہمیں صرف اور صرف اسی لیے خوب صورت دکھائی دیتی ہیں کیوں کہ ان میں ملاپ کی صفت موجود ہے۔ آپس کا اتحاد زمانے کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

## حلِ مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) کیا آپ مِل کر رہنے کے کوئی دو فائدے بتا سکتے ہیں؟

جواب: ۱۔ مل کر رہنے سے انسان کی قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔
۲۔ مل کر رہنے سے ہم بڑے سے بڑے دشمن کو شکست دے سکتے ہیں۔

(ب) ایکا سے کیا مُراد ہے؟

جواب: ایکا سے مراد ایک ہونا ہے یعنی مل جُل کر اتحاد سے رہنا۔

(ج) بُوندیں مِل کر طوفان کیسے اُٹھا سکتی ہیں؟

جواب: بُوندیں مل کر موسلا دھار بارش کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ بعض اوقات اتنی تیزی سے اکٹھے قطرے آسمان سے برستے ہیں کہ طوفان آ جاتا ہے۔

(د) مِلاپ کو زمانے کی بڑی طاقت کیوں کہا گیا ہے؟

جواب: مل کر رہنا ایک بہت بڑی طاقت کی غمازی کرتا ہے۔ جو مل جل کر رہتے ہیں ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ ایک اور ایک گیارہ ہوتے ہیں۔

۲۔ دُرست جواب کا انتخاب کریں۔

(الف) مل کے رہنے کے نتیجے ہوتے ہیں:
**(i) نیک** (ii) بد (iii) پیچیدہ (iv) بھیانک

(ب) کام یابی کا رستہ دکھاتا ہے:
(i) نفاق (ii) جھگڑا **(iii) ایکا** (iv) تصادم

(ج) مثل مشہور ہے دو مل کے بھاری ہُوں:
(i) سیکڑوں پر **(ii) ہزاروں پر** (iii) لاکھوں پر (iv) چاروں پر

(د) بکھر کر ایک دم میں سُوکھ جاتی ہیں:
(i) مچھلیاں (ii) بطخیں (iii) تتلیاں **(iv) بوندیں**

(ہ) نااتفاقی کا نتیجہ ہوتا ہے:
(i) خوشی **(ii) بربادی** (iii) سکون (iv) اضطراب

(و) زمانے میں سب سے بڑی طاقت ہے:
(i) دُوری (ii) لڑائی (iii) فساد **(iv) مِلاپ**

۳۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| نتیجہ | نااتفاقی کا نتیجہ بربادی ہے۔ |
| لطف | زندگی کا لطف مل کر رہنے میں ہے۔ |
| کام یابی | محنت کرنے سے کام یابی ملتی ہے۔ |
| مثل | مثل مشہور ہے ایک اور ایک گیارہ ہوتے ہیں۔ |
| طوفان | گرمیوں میں بہت آندھیاں اور طوفان آتے ہیں۔ |

۴۔ دیے گئے الفاظ کے پانچ پانچ گروہی الفاظ تحریر کریں۔
جنگل۔ ہسپتال۔ طالب علم۔ کرکٹ۔ بازار

جواب:

| الفاظ | گروہی الفاظ |
|---|---|
| جنگل | درخت، پرندے، جانور، شیر، غار |
| ہسپتال | ڈاکٹر، نرس، دوائیں، مریض، بیماریاں |
| طالب علم | پڑھائی، کتابیں، قلم، امتحان، بستہ |
| کرکٹ | ٹیم، بلا، گیند، کھلاڑی، وکٹ |
| بازار | دکانیں، سڑک، پھل فروش، گاہک، دُکان دار |



۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متشابہ الفاظ لکھیں۔
آم۔ پیر۔ حلال۔ مینا۔ علم

جواب: عام، پَیر، ہلال، مینہ، الم۔

۶۔ مندرجہ ذیل شعر میں تشبیہ تلاش کریں:

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہوں دل ہوا ہے چراغ مُفلس کا
(میر تقی میر)

جواب: اس شعر میں دل کو چراغ سے تشبیہ دی گئی ہے کیوں کہ دل بھی بجھا رہتا ہے اور غریب کا چراغ بھی تیل نہ ہونے کی وجہ سے بجھا رہتا ہے۔

۷۔ مندرجہ ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور اس میں وقف کی مختلف علامات لگائیں۔

جواب: احمد، نبیل اور فاطمہ سکول گئے، واپس آئے اور پھر سکول چلے گئے، سمجھ نہیں آیا کیوں؟ کیا وہ کچھ بھول گئے تھے؟ راستے میں انھیں ٹریفک سارجنٹ نے بھی روکا تھا۔

۸۔ مندرجہ بالا تصور کی روشنی میں مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع تحریر کریں۔
نوع۔ بیت۔ دور۔ عام۔ خاص

جواب:

| واحد | جمع | واحد | جمع | واحد | جمع | واحد | جمع | واحد | جمع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نوع | انواع | بیت | ابیات | دور | ادوار | عام | عوام | خاص | خواص |

۹۔ اِتفاق کے فوائد پر چند جملے لکھیں۔

جواب: I۔ اِتفاق سے طاقت بڑھتی ہے۔
II۔ مِل کر کام کرنے سے وہ جلدی مکمل ہو جاتا ہے۔
III۔ مل کر بڑی طاقتوں کو شکست دی جا سکتی ہے۔
IV۔ اِتفاق سے رعب میں اضافہ ہوتا ہے۔
V۔ مل جل کر رہنے سے کھانے پینے، کھیلنے، پڑھنے اور تقریبات کا مزا آتا ہے۔

### سوچیں اور بتائیں

- اتفاق میں برکت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اتفاق میں برکت کا مطلب یہ ہے کہ مل کر رہنے کے بہت سے فوائد ہیں۔

- نااتفاقی یا لڑائی جھگڑے کا کیا نتیجہ نکل سکتا ہے؟

جواب: نااتفاقی یا لڑائی جھگڑے سے دشمنی پروان چڑھتی ہے اور قوت کم زور ہو جاتی ہے۔

### سمجھیں اور بتائیں

- کیا آپ نے اِتحاد یا اتفاق کے موضوع پر کوئی کہانی پڑھی ہے؟

جواب: جی ہاں! ہم نے "اتفاق میں برکت ہے" کہانی اپنی قواعد و انشا کی کتاب میں پڑھی ہے۔

- اتفاق فائدہ مند ہے یا نااِتفاقی؟

جواب: اتفاق فائدہ مند ہے کیوں کہ اتفاق سے رہنے سے قوت بڑھتی ہے اور جنگیں جیتی جا سکتی ہیں۔

## معروضی سوالات

### سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ اشعار پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

وہ بُوندیں جو بکھر کر ایک دَم میں سُوکھ جاتی ہیں
جو مِل جاتی ہیں آپس میں تو پھر طوفاں اُٹھاتی ہیں
نہیں کچھ ڈر اگر مِل بیٹھنے کی شان باقی ہے
وہیں ہوتی ہے بربادی جہاں نااتفاقی ہے
سبق دیتی ہے ہر شے زندگی کے کارخانے میں
ملاپ آپس کا ہے سب سے بڑی طاقت زمانے میں

۱۔ "بوندیں" کا مترادف لفظ ہے:
(a) لہریں **(b) قطرے** (c) بلبلے (d) موجیں

۲۔ "وہ بوندیں جو بکھر کر ایک دم سوکھ جاتی ہیں"
اس مصرعے میں بوندوں کے سوکھ جانے کی وجہ کیا ہے؟
(a) خشکی (b) خرابی **(c) بکھرنا** (d) گیلاپن

۳۔ زندگی کے کارخانے سے مراد ہے:
**(a) دنیاوی معاملات** (b) معاشی معاملات (c) سیاسی معاملات (d) کام کی جگہیں

۴۔ جہاں نااتفاقی ہو وہاں ہوتی ہے:
(a) تباہی **(b) بربادی** (c) مصیبت (d) خوش حالی

۵۔ سب سے بڑی طاقت زمانے میں ہے:
**(a) ملاپ** (b) لڑائی (c) جنگ (d) امن

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ وہیں کچھ لطف ہوتا ہے جہاں ایک ہوتے ہیں:
**(a) دل** (b) دماغ (c) خیالات (d) دوست

۲۔ ہر مشکل میں کام آتا ہے:
(a) دوست **(b) ایکا** (c) دشمن (d) محلے دار

۳۔ "دو مل کر بھاری ہوں ہزاروں پر" ہے:
(a) شعر (b) کہانی **(c) ضرب المثل** (d) قول

۴۔ جو مل جاتی ہیں تو پھر طوفان اُٹھاتی ہیں:
**(a) بوندیں** (b) لہریں (c) وادیاں (d) اُنگلیاں

۵۔ وہیں ہوتی ہے بربادی جہاں ہے:
(a) اتفاق **(b) نااتفاقی** (c) اتحاد (d) تنظیم

۶۔ نہیں کچھ ڈر اگر مل بیٹھنے کی باقی ہے:
(a) روایت **(b) شان** (c) رسم (d) کہانی

۷۔ زندگی کے کارخانے میں سبق دیتی ہے:
**(a) ہر شے** (b) ہر کہانی (c) ہر بات (d) ہر روایت

۸۔ "بربادی" کا مترادف لفظ ہے:
(a) ترقی **(b) تباہی** (c) تنزل (d) عروج

۹۔ "ملاپ" کا متضاد ہے:
(a) اکیلا **(b) جدائی** (c) اکٹھا (d) برابر

۱۰۔ نظم میں "قسمت کے ماروں" سے مراد ہے:
**(a) بدقسمت** (b) خوش قسمت (c) اچھا مستقبل (d) بُری سوچ

۱۱۔ "سوکھ جانا" کا مترادف لفظ ہے:
(a) تر (b) نم **(c) خشک ہونا** (d) بنجر

۱۲۔ درج ذیل میں سے متشابہ الفاظ کی درست فہرست ہے:
(a) علم، عالم (b) استاد، شاگرد **(c)** آل، اہل (d) دوست، دشمن

۱۳۔ اعراب کے لحاظ سے متشابہ الفاظ پر مشتمل جوڑا ہے: (Final Term 23)
(a) نظارہ، پیارا (b) بھاگ، آگ **(c)** اَنیس، اُنیس (d) کام، دام

۱۴۔ درست متلازم الفاظ کی فہرست ہے: (First Term 23)
(a) درخت، میز، پنسل **(b)** پیمانہ، پنسل، پرکار
(c) کتاب، درخت، پھل (d) گھر، ہسپتال، کرسی

۱۵۔ متلازم الفاظ کی درست فہرست ہے: (First Term 23)
(a) ٹی وی، کتاب، کرسی (b) کتاب، درخت، دوات
(c) سکول، گھر، دفتر **(d)** کی بورڈ، ماؤس، سی پی یو

۱۶۔ متلازم الفاظ پر مشتمل درست جملہ ہے: (First Term 24)
(a) وہ دن رات بہت زیادہ محنت کرتا ہے۔
**(b)** بیگ میں کتاب، پنسل اور کاپی موجود ہے۔
(c) نُو اور امی لاہور جانے کے لیے روانہ ہوگئے۔
(d) صبح سویرے اٹھنا بہت اچھی عادت ہے۔

۱۷۔ بلحاظ اعراب متشابہ الفاظ کے درست استعمال والا جملہ ہے: (Second Term 23)
(a) آم گرمیوں کا ایک عام پھل ہے۔
(b) باز بعض پرندوں پر فوقیت رکھتا ہے۔
**(c)** جنگل میں شیر کا بچہ، شیر پی رہا تھا۔
(d) ہال میں خال خال لوگ ہی موجود ہیں۔

۱۸۔ بلحاظ اعراب متشابہ الفاظ کے استعمال والا درست جملہ ہے: (Second Term 23)
(a) کُل مل کر پچاس روپے بنے ہیں۔
(b) وہ کل پل سے ضرور گزر جائیں گے۔
**(c)** کل آپ کو کُل روپے مل جائیں گے۔
(d) کل سے نل میں پانی نہیں آرہا۔

۱۹۔ تشبیہ کے استعمال والا جملہ ہے: (Second Term 23)(Final Term 25)
(a) احمد میرا شیر ہے۔ (b) خون سفید ہو چکا ہے۔
**(c)** میرا بیٹا چاند کی طرح ہے۔ (d) موسم بہت خوش گوار ہے۔

۲۰۔ متشابہ الفاظ کی درست فہرست ہے: (Final Term 25)
(a) حلال، حرام **(b)** کُل، کَل (c) سوال، ہلال (d) ملال، جلال

۲۱۔ بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی۔ قواعد کی رو سے ہے: (Final Term 25)
(a) استعارہ (b) تشبیہ **(c)** ضرب المثل (d) کہاوت

۲۲۔ ''اس کی آنکھوں میں ستاروں کی طرح چمک تھی۔'' جملہ ہے: (Final Term 25)
**(a)** تشبیہ کا (b) استعارہ کا (c) تلمیح کا (d) امر کا

۲۳۔ متشابہ الفاظ کی درست فہرست ہے: (Final Term 25)
**(a)** سَحر، سِحر (b) اب، کب (c) آجر، اجر (d) عصر، نصر

۲۴۔ ''نہ رہے بانس نہ بجے بانسری'' قواعد کی رو سے ہے: (Final Term 25)
**(a)** ضرب المثل (b) محاورہ (c) کہاوت (d) تشبیہ

۲۵۔ ''خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔'' قواعد کی رو سے ہے: (Final Term 25)
(a) محاورہ (b) استعارہ (c) تشبیہ **(d)** ضرب المثل

۲۶۔ متشابہ الفاظ کی درست فہرست ہے: (Final Term 25)
**(a)** بَل، بِل (b) آر، پار (c) یار، مار (d) یار، غار

سبق نمبر 11

# ہمارا ماحول اور آلودگی

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| صدیوں | کئی سو سالوں سے | پاکیزہ | صاف |
| کرۂ ارض | دنیا / زمین | آلودہ | خراب / ناخالص |
| مفید | فائدہ مند | مسرت | خوشی |
| طمانیت | اطمینان / تسلی | بروئے کار لانا | عمل میں لانا |
| اشرف المخلوقات | تمام مخلوق میں سب سے افضل / انسان | چاق و چوبند | چست / تن درست |
| | | موذی | خطرناک |
| موزوں | بہتر | وبا | ہوا سے پھیلنے والی بیماری |
| سازگار | موافق | سپرے | چھڑکنے والی دوا |
| انواع | اقسام | دریافت | ایجاد |
| تلف کرنا | ضائع کرنا / ہلاک کرنا | آبی | پانی کی |
| جنم | پیدا کرنا | اعصابی | دماغی |
| قوتِ سماعت | سننے کی صلاحیت | ٹریفک | گاڑیاں |
| فضائی آلودگی | ہوا میں شامل گندگی | زہریلا مواد | نقصان دہ اشیا |
| کیمیکل | کیمیاوی | ٹائیفائیڈ | ایک طرح کا بخار |
| اَٹا ہوا | گرد و غبار سے بھرا ہوا | جوہڑ | برساتی پانی جمع ہونے سے بننے والا تالاب |
| اشیا | چیزیں / شے کی جمع | | |
| بالواسطہ | وسیلے یا ذریعے سے / بلاواسطہ کی ضد | چرند پرند | چرنے اور اڑنے والے جانور اور پرندے |
| پھلنا پھولنا | بڑھنا / پرورش پانا | خدشہ | شک / ڈر |
| تعفن | بدبو / سڑاند | دوچار ہونا | سامنا کرنا |
| خوش گوار | اچھا | رشتہ | تعلق |
| روحانی | روح سے متعلق / دلی / قلبی | فطری صلاحیتیں | قدرتی خوبیاں / اللہ کی دی گئی قابلیت |
| روزِ روشن کی طرح | کھلا / واضح | متعلقات | وہ چیزیں جو کسی دوسری چیز سے وابستہ یا منسلک ہوں |
| سرایت کرنا | جذب ہوجانا / سما جانے کا عمل | | |
| صوتی | آواز سے متعلق | ناخوش گوار | ناپسندیدہ |
| عوامل | اسباب / وجوہات | نتیجتاً | نتیجے کے طور پر |

**خلاصہ** زمین اور ماحول کا گہرا رشتہ ہے۔ خوش گوار ماحول انسانی صحت پر اچھا اور ناخوش گوار ماحول بُرا اثر ڈالتا ہے۔ ماحول سے مراد ہمارے اردگرد موجود تمام اشیا ہیں جیسے انسان، حیوان، پرندے، درخت اور بے جان چیزیں وغیرہ۔ گندگی سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔ کوڑا کرکٹ کے ڈھیر، گندے پانی کے جوہڑ، مکھیوں، مچھروں اور جراثیم کے گھر ہیں۔ سائنس کی ترقی کی بدولت ہمیں ماحول کا شعور حاصل ہوا ہے۔ ہیضہ، ٹائی فائیڈ، پولیو اور کئی دوسری بیماریاں جراثیم کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ ہمیں اپنا ماحول اور دیگر متعلقہ چیزیں صاف رکھنی چاہییں تاکہ ہم بیمار نہ ہوں۔



سپرے کرنے سے جراثیم تلف ہو جاتے ہیں۔ سائنس نے انسان کو آلودہ پانی قابلِ استعمال کرنے کے طریقے بتائے ہیں۔ آلودگی کی کئی اقسام ہیں۔ بڑی اقسام میں آبی، فضائی اور صوتی آلودگی شامل ہیں۔

وہ آلودگی جو پانی کو متاثر کرے آبی آلودگی کہلاتی ہے۔ فیکٹریوں کا گندا پانی ندی نالوں سے جاملتا ہے اور یہ ندی نالے دریاؤں سے جڑے ہوتے ہیں۔ اس گندے پانی سے آبی مخلوق، پرندوں اور فصلوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ شور کی آلودگی صوتی آلودگی کہلاتی ہے۔ مشینوں اور ٹریفک کا شور انسان کے اعصاب کم زور کر دیتا ہے۔ فضائی آلودگی گاڑیوں اور کارخانوں سے نکلنے والے دھوئیں سے پھیلتی ہے۔ جس کی وجہ سے سانس کی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔

ماحول کو صاف رکھنے کے لیے اپنے اردگرد کو صاف رکھیں۔ فیکٹریوں کو رہائشی علاقوں سے دور منتقل کریں۔ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کو بند کیا جائے تاکہ ماحول صاف ستھرا ہے۔ درخت لگانے سے ماحول خوش گوار ہوتا ہے۔ ماحول اچھا ہوگا تو ہماری صحت بھی اچھی رہے گی اور معاشرہ بھی ترقی کرے گا۔

## حل مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) ماحول سے کیا مراد ہے؟
جواب: جس جگہ ہم رہتے ہیں اس کے اردگرد کی تمام اشیا مثلاً: انسان، حیوان، چرند، پرند، درخت اور بے جان اشیا سب مل کر مکمل ماحول ترتیب دیتے ہیں۔

(ب) آلودگی کسے کہتے ہیں؟
جواب: ماحول میں مضرِ صحت عوامل کا شامل ہونا، آلودگی کہلاتا ہے۔

(ج) آلودگی کی کتنی اقسام ہیں؟ نام تحریر کریں۔
جواب: آلودگی کی کئی اقسام ہیں جن میں تین بڑی اقسام: آبی آلودگی، صوتی آلودگی اور فضائی آلودگی ہیں۔

(د) درختوں کے کیا فائدے ہیں؟
جواب: درخت ماحول دوست ہوتے ہیں۔ یہ آلودگی کم کر کے ماحول کو خوش گوار بناتے ہیں۔ درخت ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔ درخت ہمیں چھاؤں دیتے ہیں۔ درختوں سے پھل سبزیاں اور جڑی بوٹیاں حاصل ہوتی ہیں۔

(ہ) گندگی کے ڈھیر کیا نقصان پہنچاتے ہیں؟
جواب: گندگی کے ڈھیر بیماریاں پھیلاتے ہیں۔

(و) صوتی آلودگی کا کیا نقصان ہے؟
جواب: صوتی آلودگی کی وجہ سے قوتِ سماعت متاثر ہوتی ہے۔ لوگ اُونچا سننے لگتے ہیں۔ لوگوں کے مزاج میں چڑچڑا پن آجاتا ہے اور لوگ کئی طرح کے اعصابی امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

۲۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) ماحول ہماری زندگی کو کس طرح متاثر کرتے ہیں؟
جواب: ماحول پاکیزہ، صاف ستھرا اور خوش گوار ہو تو انسان خوشی اور طمانیت محسوس کرتا ہے لیکن اگر ماحول آلودہ اور خراب ہو جائے تو انسان مسرت اور روحانی خوشی کی بجائے دُکھ اور مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

(ب) آلودگی کی کیا وجوہات ہیں؟
جواب: گندا پانی، ٹریفک کا شور، گاڑیوں اور فیکٹریوں کا دھواں، کوڑا کرکٹ آلودگی کی وجوہات ہیں۔

۳۔ سبق کے متن کے مطابق درست جواب کا انتخاب کریں۔

(الف) خوش گوار ماحول انسانی صحت کے لیے ہوتا ہے:
(i) نقصان دہ **(ii)** مفید (iii) اہم (iv) غیر ضروری

(ب) بیماریوں کی بڑی وجہ ہیں:
(i) پودے (ii) صاف پانی **(iii)** مکھیاں اور مچھر (iv) جانور

(ج) انسان خود بناتا ہے:
**(i)** اپنا ماحول (ii) اپنا دن (iii) اپنا راستہ (iv) اپنا شہر

(د) اچھا ماحول انسان کو رکھتا ہے:
(i) بیمار (ii) کم زور **(iii)** صحت مند (iv) اُداس

(ہ) گندگی کا بیماریوں سے تعلق ہے:
**(i)** براہِ راست (ii) نزدیک کا (iii) دُور کا (iv) عام سا

(و) قوتِ سماعت پر اثر انداز ہوتا ہے:
(i) آلودہ پانی **(ii)** شور
(iii) خراب موسم (iv) گاڑیوں کا دھواں

(ز) کورونا کی وبا پھیلی:
(i) مکھیوں سے (ii) مچھروں سے **(iii)** وائرس سے (iv) بیکٹیریا سے

(ح) آلودگی کی بڑی اقسام ہیں:
**(i)** تین (ii) چار (iii) پانچ (iv) چھے

(۴) مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔
(الف) خوش گوار ماحول انسانی صحت کے لیے مفید ہوتا ہے۔
(ب) ہیضہ، ٹائی فائیڈ اور پولیو وغیرہ جیسی بیماریاں مختلف بیکٹیریا اور وائرس کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔
(ج) سپرے کی مدد سے ہم جراثیم کو تلف کر سکتے ہیں۔
(د) آلودہ پانی بھی پینے کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔
(ہ) شور کی زیادتی کی وجہ سے صوتی آلودگی پھیلتی ہے۔
(و) دھوئیں کی وجہ سے فضائی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔

(۵) درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| اثر | آپ کو میری باتوں کا اثر نہیں ہوا۔ |
| محفوظ | خود کو بیماریوں سے محفوظ رکھو۔ |
| دیکھ بھال | بیمار کی دیکھ بھال کرو۔ |
| خراب | خراب ماحول صحت کو متاثر کرتا ہے۔ |
| صحت مند | صحت مند انسان ہر کام کر سکتا ہے۔ |
| ذرات | فضا میں مضرِ صحت ذرات کا ہونا فضائی آلودگی کہلاتا ہے۔ |

(۶) آپ کے خیال میں آلودگی کی کون سی قسم انسانوں کو زیادہ نقصان پہنچاتی ہے؟ بحث کریں۔
جواب: میرے خیال میں آلودگی کی تینوں اقسام انسان کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ آلودگی کی ہر قسم انسانی صحت کے لیے خطرہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ماحول سے ایسے عناصر کو ختم کریں جو آلودگی پھیلا رہے ہیں۔

(۷) درختوں کے کم یا زیادہ ہونے سے آب و ہوا پر کیا اثر پڑتا ہے؟ دلائل دیں۔

جواب: درختوں کے کم ہونے سے ماحول میں خوش گواریت، ٹھنڈک، آکسیجن اور خوب صورتی ختم ہو جاتی ہے۔ درختوں کی زیادتی کی وجہ سے ماحول صاف ستھرا اور فضا صاف رہتی ہے۔ درخت ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔ درخت ماحول کی خوب صورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ درختوں سے آلودگی کم ہوتی ہے۔

(۸) لفظ "فضا" "ف" سے شروع اور "الف" پر ختم ہوتا ہے۔ آپ ایسے کم از کم تین الفاظ اور بتائیں جو "ف" سے شروع اور "الف" پر ختم ہوتے ہوں۔

جواب: فنا۔ فدا۔ فقرا۔

(۹) دیے گئے الفاظ کے متلازم الفاظ تحریر کریں۔

| الفاظ | متلازم الفاظ | الفاظ | متلازم الفاظ |
|---|---|---|---|
| ہسپتال | ڈاکٹر، نرس، دوا، مریض | مسجد | منبر، محراب، نمازی، اذان |
| بازار | دکانیں، گاہک، دکان دار، چیزیں | سکول | اساتذہ، کمرہ، گھنٹی، کتاب، طالب علم |
| فوج | توپ، کمانڈر، تربیت، طیارے | | |

(۱۰) مندرجہ بالا تصور کو سامنے رکھتے ہوئے اس سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔

جواب: سبق کے شروع میں دیکھیے۔

(۱۱) مندرجہ بالا اُصولوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دیے گئے پیراگراف کی تلخیص کریں۔

مَیں نے آج تک کوئی مرغی ایسی نہیں دیکھی جو مرغ کے سوا کسی اور کو پہچانے اور نہ ایسا مرغ نظر سے گزرا جس کو اپنے پرائے کی تمیز ہو۔ مہینوں ان کی نگہداشت اور سنبھال کیجیے۔ برسوں ہتھیلیوں پر چُگائیے۔ لیکن کیا مجال کہ آپ سے ذرا بھی مانوس ہو جائیں۔ میرا مطلب یہ نہیں کہ میں یہ امید لگائے بیٹھا تھا کہ میرے دہلیز پر قدم رکھتے ہی مرغ سرکس کے طوطے کی مانند توپ چلا کر سلامی دیں گے یا چوزے میرے پاؤں میں وفادار کتے کی طرح لوٹیں گے اور مرغیاں اپنے اپنے انڈے مجھے سونپ کر اُلٹے قدموں واپس چلی جائیں گی۔ تاہم پالتو جانور سے خواہ وہ شرعاً حلال ہی کیوں نہ ہو یہ توقع نہیں کی جاتی کہ وہ ہر چمکتی چیز کو چھری سمجھ کر بدکنے لگے اور مہینوں کی پرورش و پرداخت کے باوجود محض اپنے جبلی تعصب کی بنا پر ہر مسلمان کو اپنے خون کا پیاسا تصور کرے۔

تلخیص: مرغی سوائے مرغ کے کسی کو نہیں پہچانتی۔ وہ پالتو جانوروں کی طرح مالک کی وفادار نہیں ہوتی اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ وہ حلال ہونے کی بنا پر مسلمان کو اپنے خون کا پیاسا سمجھتی ہے اور تعصب رکھتی ہے۔

(۱۲) کسی چیز کی خوبیوں، اچھائیوں یا صفات کو اس چیز کے محاسن کہتے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی فطرت کے کسی نہایت خوب صورت نظارے کا مشاہدہ کیا ہے؟ اُس کے محاسن تحریر کریں۔

جواب: میں روزانہ صبح کی سیر کرنے قریبی باغ میں جاتا ہوں۔ صبح کے وقت جو فطری مناظر میرے مشاہدے میں آتے ہیں وہ بہت حیران کن ہے۔ صبح کے وقت خنک ہوا ماحول کی خوش گواریت میں اضافہ کرتی ہے۔ درخت اور پتے دھلے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ پھولوں پر شبنم کے قطرے موتیوں کی طرح چمک رہے ہوتے ہیں۔ ماحول میں گلاب اور موتیے کی خوشبو رچی بسی ہوتی ہے۔ درختوں پر بیٹھے خوب صورت پرندے اور ان کی بولیاں مسحور کر دیتی ہیں۔ ہری ہری گھاس پر چہل قدمی طبیعت میں سکون بھر دیتی ہے۔ مشرق سے سورج کی کرنیں نمودار ہوتی ہیں تو ماحول سنہرا ہو جاتا ہے اور میں گھر کو لوٹ آتا ہوں۔

### سوچیں اور بتائیں

- درخت کیوں ضروری ہیں؟

جواب: درخت آکسیجن فراہم کرتے ہیں اور درجہ حرارت کو معتدل رکھتے ہیں۔

- کیڑے مکوڑے ہمیں کیا نقصان پہنچاتے ہیں؟

جواب: کیڑے مکوڑے فصلیں کھا جاتے ہیں۔ دیمک لکڑی چاٹ جاتی ہے۔ مچھر ملیریا اور دیگر بیماریاں پھیلاتے ہیں۔

### سمجھیں اور بتائیں

- جراثیم کو کیسے مارا جا سکتا ہے؟

جواب: جراثیم کو سپرے اور ادویات کے ذریعے مارا جا سکتا ہے۔

- آبی آلودگی کیسے پیدا ہوتی ہے؟

جواب: کارخانوں کا کیمیکل زدہ پانی ندی، نالوں اور دریاؤں سے جا ملتا ہے جس کی وجہ سے آبی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔

- بیماریوں سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

جواب: ماحول کو صاف ستھرا رکھ کر بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔

## معروضی سوالات

### سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ پیراگراف پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

آلودگی کی کئی قسمیں ہیں جن میں سے تین بڑی قسمیں: آبی آلودگی، صوتی آلودگی اور فضائی آلودگی ہیں۔ وہ آلودگی جو پانی کو متاثر کرے، آبی آلودگی کہلاتی ہے۔ فیکٹریاں اور کارخانوں کا کیمیکل ملا پانی، ندی نالوں میں بہا دیا جاتا ہے۔ شہر کے آلودہ پانی کو دریاؤں میں پھینک دیا جاتا ہے جس کے نتیجے میں آبی آلودگی جنم لیتی ہے۔ کیوں کہ یہی پانی جب بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر انسانوں، جانوروں اور پرندوں کے استعمال میں آتا ہے تو اس سے وہ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

آلودگی کی ایک اور بڑی قسم صوتی آلودگی ہے۔ بڑے شہروں میں آبادی بڑھنے اور ٹریفک زیادہ ہونے کی وجہ سے شور کی شدت میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ فیکٹریاں، کارخانوں اور ملوں میں مشینوں کے چلنے میں آوازوں سے بھی شور پیدا ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو اس شور میں کام کرتے ہیں اُن کی قوتِ سماعت پر بُرا اثر پڑتا ہے اور وہ اونچا سننے لگتے ہیں۔ یہی نہیں، مسلسل شور میں زندگی بسر کرنے والوں کے مزاج چڑچڑے ہو جاتے ہیں یا ان کو کئی طرح کی اعصابی اَمراض میں مبتلا ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

۱۔ پیراگراف کے مطابق آلودگی کی بڑی اقسام ہیں:
(a) دو [b] تین (c) چار (d) پانچ

۲۔ شور کی آلودگی کا دوسرا نام ہے:
(a) فضائی آلودگی (b) زمینی آلودگی [c] صوتی آلودگی (d) آبی آلودگی

۳۔ آبی آلودگی کی وجوہات کی فہرست ہے:
[a] کارخانوں کا آلودہ پانی، شہروں کے سیوریج کا پانی
(b) فیکٹریوں کا آلودہ پانی، کارخانوں کا دھواں
(c) مشینوں کے چلنے کا شور، سیوریج کا پانی
(d) کارخانوں کا آلودہ پانی، دھواں چھوڑتی گاڑیاں

۴۔ صوتی آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریاں ہیں:
(a) ہیضہ، دمہ (b) ٹائی فائیڈ، چڑچڑاپن
(c) بہرہ پن، یرقان [d] بہرہ پن، چڑچڑاپن



۵۔ اس پیراگراف کا مناسب عنوان ہے:
(a) فیکٹریوں اور کارخانوں کا دھواں
(b) کارخانوں کا آلودہ پانی، دھواں چھوڑتی گاڑیاں
(c) کارخانوں اور سیوریج کا پانی [d] آلودگی کی اقسام

☆ پیراگراف پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

ماحولیاتی تحفظ کے لیے ہر سال بائیس اپریل کو زمین کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ 1969ء میں سان فرانسسکو، کیلی فورنیا میں ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں زمین کو امن اور عزت دینے کے خیال سے ایک یوم، 21 مارچ 1970ء کو منانے کی تجویز پیش کی گئی۔ امریکا کے ایک سینیٹر نے ملک بھر میں ماحولیاتی تعلیم سے آگاہی دینے کی غرض سے بائیس اپریل 1970ء کو زمین کا دن منانے کی تجویز پیش کی۔ 1990ء میں اس دن نے عالمی حیثیت اختیار کر لی۔ 2021ء میں زمین کے عالمی دن کو منانے کے لیے "اپنی زمین کو بحال کرو" کا عنوان یا مرکزی خیال اپنایا گیا تھا۔ زمین کے عالمی دن کے حوالے سے دنیا بھر میں زمین کی بحالی کے لیے مختلف کوششیں کی جاتی رہی ہیں۔

۱۔ دنیا بھر میں ہر سال زمین کا عالمی دن منایا جاتا ہے: (Final Term 25)
(a) 21 مارچ (b) 22 مارچ (c) 21 اپریل [d] 22 اپریل

۲۔ "اپنی زمین کو بحال کرو" کا مرکزی خیال اپنانے کی وجہ تھی: (Final Term 25)
[a] زمین کا تحفظ (b) جغرافیائی تعلیم (c) قدرتی وسائل (d) امن و امان

۳۔ زمین کے عالمی دن کو منانے کا مقصد ہے: (Final Term 25)
(a) کھیلوں کا فروغ [b] ماحولیاتی تحفظ
(c) سیاحت (d) معاشی ترقی

۴۔ زمین کے دن کو عالمی سطح پر منائے جانے کا آغاز بیسویں صدی کی جس دہائی میں ہوا: (Final Term 25)
(a) ساٹھ (b) ستر (c) اسی [d] نوے

۵۔ اس پیراگراف کا موزوں عنوان ہے: (Final Term 25)
(a) کام کا عالمی دن (b) تعلیم کا عالمی دن
(c) خلا کا عالمی دن [d] زمین کا عالمی دن

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ صحت کے لیے خطرہ بننے والے جراثیم کو تلف کر دیتے ہیں:
[a] سپرے (b) خاک روب (c) مچھر (d) مکھیاں

۲۔ آلودہ پانی کو پینے کے قابل بنایا جا سکتا ہے:
(a) ٹینکی میں بھر کر [b] سائنسی طریقوں کی بدولت
(c) جمع کر کے (d) ٹھنڈا کر کے

۳۔ ٹریفک فضا میں چھوڑتی ہے:
(a) گرد و غبار (b) آواز [c] دھواں (d) آکسیجن

۴۔ فضائی آلودگی کی وجہ سے بیماریاں پھیلتی ہیں:
(a) پیٹ کی (b) دماغ کی (c) جگر کی [d] سانس کی

۵۔ زیادہ شور میں زندگی بسر کرنے والے ہو جاتے ہیں:
[a] چڑچڑے (b) شوخ و چنچل (c) شرارتی (d) سنجیدہ

۶۔ اعصابی امراض سے مراد ہے:
[a] دماغی امراض (b) دل کا درد (c) وبائی امراض (d) جلدی امراض

۷۔ صوتی آلودگی سے مراد ہے:
(a) خاموشی [b] شور (c) سنجیدگی (d) دھواں

۸۔ انسان صدیوں سے آباد ہے:
(a) چاند پر (b) غاروں میں [c] کرۂ ارض پر (d) مکانوں میں

۹۔ زمین اور ماحول سے گہرا رشتہ ہے:
[a] انسان کا (b) حیوان کا (c) مچھلی کا (d) فطرت کا

۱۰۔ کوڑا کرکٹ اور گندے پانی کے جوہڑوں میں بہ کثرت پائے جاتے ہیں:
(a) کیڑے [b] مکھیاں، مچھر (c) پودے (d) جانور

۱۱۔ ماحول کو موزوں اور سازگار بنا سکتا ہے:
(a) جانور [b] انسان (c) سائنس دان (d) انجینئر

۱۲۔ "ریلوے سٹیشن پر مسافر بینچ پر بیٹھے ریل گاڑی کا بے چینی سے انتظار کر رہے تھے۔" متلازم الفاظ کی درست فہرست ہے: (Final Term 23)
(a) ریلوے سٹیشن، ریل گاڑی، بے چینی [b] ریلوے سٹیشن، ریل گاڑی، مسافر
(c) ریلوے سٹیشن، بینچ، بے چینی (d) بے چینی، ریل گاڑی، بینچ

۱۳۔ متلازم الفاظ کے استعمال والا جملہ ہے: (Second Term 23)
[a] باغ سے پھول توڑتے ہوئے اُسے کانٹا چبھ گیا۔
(b) سورج رات کے وقت آسمان پر چمک رہا تھا۔
(c) گھر کی گائے دال برابر ہوتی ہے۔
(d) قصاب کی دکان سے پچاس روپے کا دہی لا دو۔

۱۴۔ لائبریری کے متلازم الفاظ کی درست فہرست ہے: (Second Term 23)
(a) کتب، میگزین، آپریشن تھیٹر (b) کتب، خط، مسافر
[c] کتب، میگزین، رسالے (d) کتب، رسالے، بس

۱۵۔ متلازم الفاظ پر مشتمل جملہ ہے: (Second Term 23)
(a) مجھے اپنے بھائی کا سکول میں داخلہ کروانا تھا۔
(b) میں بھائی کو لے کر سکول پہنچا۔
[c] سکول میں اساتذہ، بچے اور معاون عملہ موجود تھے۔
(d) سکول کی عمارت بہت بڑی تھی۔

۱۶۔ متلازم الفاظ کے درست استعمال والا جملہ ہے: (Second Term 23)
[a] باغ میں پھول ہیں اور پرندے چہچہا رہے ہیں۔
(b) کیا آپ نے باغ کی سیر کی ہے؟
(c) پھولوں کا رنگ دھوپ کی وجہ سے اُڑ گیا ہے۔
(d) بندوق کی آواز سے پرندے شور مچانے لگے۔

۱۷۔ اگر آپ "خوشی" کے مترادف الفاظ جاننا چاہیں تو استعمال کریں گے: (Final Term 25)
(a) کاپی (b) ڈائری [c] تھیسارس (d) کہانی کی کتاب

سبق نمبر ۱۲

## وطن کا بہادر سپوت

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| آمد | آنا | پرورش | پالنا/دیکھ بھال |
| مقیم | قیام کرنے والا/ٹھہرنے والا | آنکھ کا تارا ہونا | بہت پیارا ہونا |
| | | اعلیٰ | بہترین |
| کیڈٹ | فوجی | شمشیر | تلوار/تیغ |
| اعزاز | خصوصی اہلیت | شب خوں مارا | رات میں حملہ کیا |
| گولڈ میڈل | سونے کا تمغہ | پلٹنیں | دستے |

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| قیادت | رہنمائی | تعینات | مقرر |
| ڈٹ جانا | اڑ جانا | کمان سنبھالنا | قیادت کرنا |
| پیشِ نظر | سامنے / آنکھ کے اندر | لگاتار | مسلسل |
| آنکھ نہ جھپکی | سوئے نہیں | دفاعی حکمتِ عملی | حفاظت کے لیے منصوبہ بندی |
| پُرخطر | خطرناک | نقل و حرکت | آنا جانا / ایک مقام سے دوسرے مقام پر جانا |
| مات نہ دے سکنا | ہرا نہ سکنا | مردِ مجاہد | بہادر مرد |
| پوزیشن | جگہ / مقام | آگاہ | واقف |
| سپوت | بیٹے | بیش تر | بہت سے |
| جسدِ خاکی | جسم | جامِ شہادت نوش کرنا | شہید ہونا |
| سود مند | فائدہ مند | نثار کرنا | قربان کرنا |
| بسلسلۂ ملازمت | ملازمت کے سلسلے میں | اوجھل | غائب |
| | | مضافات | گرد و نواح |

**خلاصہ** میجر عزیز بھٹی شہید ۶ اگست ۱۹۲۸ء کو ہانگ کانگ میں پیدا ہوئے۔ آپ گھنگریالے بالوں والے بہت خوب صورت بچے تھے۔ دوسری جنگِ عظیم کے دوران آپ کے والد اپنے آبائی گاؤں میں رہائش پذیر ہو گئے۔ عزیز بھٹی نے ۱۹۴۸ء میں پاکستان ملٹری اکیڈمی سے کمیشن حاصل کیا اور بہترین کیڈٹ کا اعزاز حاصل کیا۔ وزیرِ اعظم لیاقت علی خان نے آپ کو اعزازی شمشیر اور گولڈ میڈل سے نوازا۔ ۱۹۵۶ء میں آپ پاک فوج میں میجر کے عہدے پر فائز ہوئے۔ ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کو بھارت نے اچانک رات کی تاریکی میں لاہور پر حملہ کر دیا۔ وہ بی آر بی نہر پر قبضہ کرنا چاہتے تھے۔ میجر عزیز بھٹی کی ڈیوٹی "برکی" پر تھی۔ آپ نے اپنی پلٹن جو بی آر بی نہر پر تعینات تھی کی قیادت خود سنبھال لی۔ دشمن مسلسل حملے کر رہا تھا۔ بھارت نے ۹ اور ۱۰ ستمبر کی شب بھرپور حملہ کیا۔ عزیز بھٹی دشمن کا مقابلہ ڈٹ کر کرتے رہے۔ آپ کی ایک لمحے کے لیے بھی آنکھ نہیں جھپکی۔ آپ لگاتار جاگتے رہے۔ لیکن آپ نے دشمن کو بی آر بی نہر پار نہ کرنے دی۔ خطرات کے باوجود عزیز بھٹی اُسی جگہ ڈٹے رہے۔ آپ نے اپنے توپ خانے کو دشمن کی پوزیشن سے آگاہ کیا اور دشمن کے بہت سے ٹینک تباہ کر دیے۔ ۱۲ ستمبر کو دشمن کا توپ کا گولہ آپ کے سینے پر آ لگا اور آپ نے جامِ شہادت نوش کیا۔ آپ کو مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ آبائی گاؤں "لادیاں" میں دفن کر دیا گیا۔ آپ کو نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔

## حل مشق

(۱) سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) عزیز بھٹی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: عزیز بھٹی ۶ اگست ۱۹۲۸ء کو ہانگ کانگ میں پیدا ہوئے۔

(ب) عزیز بھٹی کے خاندان کو ہانگ کانگ کیوں چھوڑنا پڑا؟

جواب: دوسری جنگِ عظیم کے بعد سے ہانگ کانگ کے حالات خراب ہونے کی وجہ سے عزیز بھٹی کے خاندان کو ہانگ کانگ چھوڑنا پڑا۔

(ج) ۱۹۶۵ء کی جنگ میں راجا عزیز بھٹی شہید کس محاذ پر تھے؟

جواب: ۱۹۶۵ء کی جنگ میں راجا عزیز بھٹی شہید بی آر بی نہر کے محاذ پر تھے۔

(د) عزیز بھٹی کتنے دن اور راتیں جاگتے رہے؟

جواب: عزیز بھٹی پانچ دن اور پانچ راتیں جاگتے رہے۔

(ہ) پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز کون سا ہے؟

جواب: پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز نشانِ حیدر ہے۔

(و) میجر راجا عزیز بھٹی کو "نشانِ حیدر" کس بنیاد پر دیا گیا؟

جواب: میجر راجا عزیز بھٹی کو نشانِ حیدر اس لیے دیا گیا کیوں کہ آپ نے نہایت جرأت و بہادری سے بی آر بی نہر پر اپنے فرائض سرانجام دیے۔ دشمن کا بھاری نقصان کیا اور جامِ شہادت نوش کیا۔

(۲) سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) عزیز بھٹی پیدا ہوئے:

(i) ✓ ۱۹۲۸ء میں (ii) ۱۹۲۹ء میں (iii) ۱۹۲۷ء میں (iv) ۱۹۷۰ء میں

(ب) عزیز بھٹی نے ابتدائی تعلیم حاصل کی:

(i) علی گڑھ سے (ii) انگلستان سے (iii) کراچی سے (iv) ✓ ہانگ کانگ سے

(ج) دوسری جنگِ عظیم کا آغاز ہوا:

(i) ۱۹۳۵ء میں (ii) ۱۹۳۷ء میں (iii) ✓ ۱۹۳۹ء میں (iv) ۱۹۴۰ء میں

(د) راجا عزیز بھٹی شہید کا آبائی گاؤں ہے:

(i) للیانی (ii) شکر گڑھ (iii) ✓ لادیاں (iv) اختر آباد

(ہ) بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا:

(i) ✓ ۱۹۶۵ء میں (ii) ۱۹۵۶ء میں (iii) ۱۹۵۴ء میں (iv) ۱۹۵۷ء میں

(و) میجر عزیز بھٹی شہید ہوئے:

(i) ۱۰ ستمبر کو (ii) ✓ ۱۲ ستمبر کو (iii) ۶ ستمبر کو (iv) ۱۳ ستمبر کو

(۳) درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| گھرانا | عزیز بھٹی کا گھرانا نہایت معزز تھا۔ |
| ابتدائی | عزیز بھٹی نے ابتدائی تعلیم ہانگ کانگ سے حاصل کی۔ |
| اعلیٰ | احمد نے امتحان میں اعلیٰ کارکردگی دکھائی۔ |
| کارکردگی | آپ کی کارکردگی بہتر ہے۔ |
| ہلّہ بولنا | دشمن نے آدھی رات کو ہلّہ بول دیا۔ |
| پیشِ نظر | ہمیشہ مقاصد کو پیشِ نظر رکھیں۔ |
| مقابلہ | دشمن کا مقابلہ ڈٹ کر کرنا چاہیے۔ |

(۴) دیے گئے حروف کو ملا کر کم از کم پانچ الفاظ بنائیے۔

ا۔ی۔ے۔ب۔ج۔ل۔م۔د۔س

جواب: رحم <u>بجلی</u> <u>ہے</u> <u>سال</u> <u>جب</u>

"عید پر ہم سب نے مل کر خوشیاں منانے کا پروگرام بنایا۔ ممانی اور ماموں جان کراچی سے روانہ ہو چکے تھے۔ میں، امی جان اور چچی جان کے ساتھ گھر کے کاموں میں مصروف تھا۔ ابو جان اور چچا جان دوسرے ضروری انتظامات کر رہے تھے۔ احمد پھوپھو جان کو اسٹیشن سے گھر لانے کے لیے گاڑی لے کر جا چکا تھا۔ اگلے دن عید کا سماں خوب صورت اور پُرلطف ہونے والا تھا۔"

(۵) مندرجہ بالا عبارت میں سے مذکر اور مؤنث تلاش کریں۔

| مذکر | مؤنث | مذکر | مؤنث |
|---|---|---|---|
| ماموں جان | ممانی جان | ابو جان | امی جان |
| چچا جان | چچی جان | پھوپھا جان | پھوپھی جان |



(۶) اپنے استادِ محترم کی مدد سے دو دوستوں کے مابین کرکٹ میچ کے حوالے سے کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ تحریر کریں۔

جواب: عمر اور زاہد دو دوست ہیں۔ ایک دن وہ سکول کے صحن میں بیٹھے گفتگو کر رہے تھے۔

عمر: آپ نے کل بھارت اور پاکستان کا میچ دیکھا۔

زاہد: ہاں بالکل! بہت مزا آیا۔ شکر ہے پاکستان جیت گیا۔

عمر: جب پہلے اوور میں بابر اعظم آؤٹ ہوا تو بہت ہی افسوس ہوا تھا۔ شاداب خان بھی ۴۰ رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہو گیا تھا۔

زاہد: میری تو آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔ امی اور چھوٹی بہن مسلسل دعائیں مانگتی رہیں اور ابو آؤٹ ہونے والوں کو بُرا بھلا کہتے رہے۔

عمر: لیکن ان کی باؤلنگ بہت اچھی تھی۔ شاہین آفریدی نے پانچ آؤٹ کیے۔

زاہد: شاداب خان نے جب کیچ چھوڑا تو سب نے اسے بُرا بھلا کہا۔

عمر: دراصل ہم سب بہت جذباتی ہو جاتے ہیں۔ خاص طور پر بھارت اور پاکستان کے میچ میں تو لوگ لال پیلے ہو رہے ہوتے ہیں۔

زاہد: محمد رضوان اور فخر زمان نے بہت اچھا سکور کیا تھا۔ ہمیں اپنے کھلاڑیوں کو داد دینی چاہیے۔

عمر: بالکل ہار، جیت تو کھیل کا حصہ ہے۔ ہماری ٹیم ہارے یا جیتے ہمیں ان کھلاڑیوں کی عزت کرنی چاہیے۔

زاہد: جتنے دباؤ میں یہ کھیلتے ہیں شاید ہم ہوں تو پہلی گیند پر آؤٹ ہو کر آ جائیں۔

عمر: بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ۔

زاہد: شام کو بلا لے کر آنا دونوں میدان میں جا کر کھیلیں گے۔ گیند میں لے آؤں گا اور وکٹیں عاصم کے پاس ہیں۔

عمر: ٹھیک ہے شام پانچ بجے میدان میں پہنچ جانا۔

زاہد: ٹھیک ہے۔

عمر: اللہ حافظ۔

زاہد: اللہ حافظ۔

(۷) دی گئی تشبیہات کو مکمل کریں۔

- رات کی طرح <u>سیاہ</u>
- پھول کی طرح <u>خوش بُودار</u>
- دن کی طرح <u>روشن</u>
- گیدڑ کی طرح <u>مکار</u>

(۸) کسی کتاب یا انٹرنیٹ سے نشانِ حیدر پانے والے کسی اور شہید کی کہانی تلاش کریں اور پھر اُسے اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: ۲۰ اگست ۱۹۷۱ء کو راشد منہاس کراچی سے اپنی تیسری پرواز کے لیے T-33 جیٹ پر روانہ ہونے لگے تو ان کا انسٹرکٹر مطیع الرحمٰن ان کے ساتھ زبردستی طیارے پر سوار ہو گیا۔ مطیع الرحمٰن بھارت کا ایجنٹ تھا اور طیارے کو بھارتی حدود میں لے جانا چاہتا تھا۔ راشد منہاس نے طیارے کو قابو میں کرنے کی بہت کوشش کی۔ مگر وہ ابھی ۲۰ سال کا تھا اور مطیع الرحمٰن کی طرح طاقت ور نہ تھا۔ طیارہ جب بھارتی حدود سے کافی قریب آ گیا تو راشد منہاس نے مطیع الرحمٰن کے عزائم خاک میں ملاتے ہوئے طیارے کا رخ زمین کی طرف کر دیا۔ طیارہ زمین سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا۔ وطن کی خاطر جان قربان کرنے پر راشد منہاس کو نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔

### سوچیں اور بتائیں

- اگر ہمارے وطن پر کوئی مشکل آن پڑے تو ہمیں کس طرح اُس کا مقابلہ کرنا چاہیے؟

جواب: اگر ہمارے وطن پر کوئی مشکل آن پڑے تو ہمیں مشکل کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہیے۔

- کیا ہمیں وطن کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے ہمیشہ تیار رہنا چاہیے، کیوں یا کیوں نہیں؟

جواب: یہ وطن ہماری سرزمین ہے۔ ہم یہاں آزادی سے زندگی گزار رہے ہیں۔ اس لیے ہمیں اس کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے ہمیشہ تیار رہنا چاہیے۔

### سمجھیں اور بتائیں

- برکی کہاں واقع ہے؟

جواب: برکی لاہور میں واقع ہے۔

- دشمن نے کب بھرپور حملہ کیا؟

جواب: دشمن نے ۹ اور ۱۰ ستمبر کی درمیانی شب انسانی فوجی قوت، توپوں اور ٹینکوں سے بھرپور حملہ کیا۔

## معروضی سوالات

### سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ پیراگراف پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

۶ اگست ۱۹۲۸ء کو راجا عبداللہ کے گھر ایک ننھے مہمان کی آمد ہوئی۔ والد نے اس بچے کا نام عزیز احمد رکھا۔ اُن دنوں راجا عبداللہ بسلسلۂ ملازمت ہانگ کانگ میں مقیم تھے۔ دوسرے بچوں کی طرح عزیز احمد کی پرورش بھی نہایت لاڈ پیار کے ماحول میں ہوئی۔ گھنگریالے بالوں والا یہ بچہ بہت جلد والدین اور بہن بھائیوں کی آنکھ کا تارا بن گیا۔ عزیز احمد نے ابتدائی تعلیم ہانگ کانگ سے حاصل کی۔ دوسری جنگِ عظیم (۱۹۳۹ء-۱۹۴۵ء) کے بعد ہانگ کانگ کے خراب حالات ہونے کی وجہ سے آپ کا خاندان اپنے آبائی گاؤں لادیاں (گجرات، پاکستان) آ گیا۔ راجا عزیز بھٹی نے ۱۹۴۸ء میں پاکستان ملٹری اکیڈمی سے کمیشن حاصل کیا۔

۱۔ ننھے مہمان کی آمد ہوئی:

✓(a) راجا عبداللہ کے گھر (b) راجا حسن کے گھر (c) راجا اکرم کے گھر (d) راجا فہد کے گھر

۲۔ ننھا مہمان تھا:

(a) راشد منہاس ✓(b) عزیز بھٹی (c) محمد طفیل (d) محمد سرور

۳۔ "مقیم" کا متضاد ہے:

(a) سفر (b) آرام ✓(c) مسافر (d) رہائش

۴۔ عزیز بھٹی کا نام رکھا گیا:

✓(a) عزیز احمد (b) عزیز جان (c) عزیز ارسلان (d) عزیز نواز

۵۔ "ابتدائی" کا متضاد ہے:

(a) آغاز ✓(b) آخری (c) پہلی (d) شروع

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ عزیز بھٹی کے بال تھے:

✓(a) گھنگریالے (b) سفید (c) کالے (d) ریشم جیسے

۲۔ عزیز بھٹی کے والد کا نام تھا:

(a) راجا پرویز ✓(b) راجا عبداللہ (c) راجا منیر (d) راجا رحیم

۳۔ "آنکھ کا تارا ہونے" سے مراد ہے:

(a) دشمن (b) دوست ✓(c) بہت پیارا (d) رشتے دار

۴۔ عزیز بھٹی پاک فوج میں میجر کے عہدے پر فائز ہوئے:
(a) ۱۹۶۵ء میں [b] ۱۹۵۶ء میں (c) ۱۹۳۶ء میں (d) ۱۹۷۰ء میں

۵۔ شمشیر سے مراد ہے:
[a] تلوار (b) چھڑی (c) توپ (d) تیر

۶۔ اعزازی شمشیر عزیز بھٹی کو کس نے دی؟
[a] لیاقت علی خان نے (b) پرویز مشرف نے
(c) ایوب خان نے (d) ذوالفقار علی بھٹو نے

۷۔ بھارت بی آر بی نہر پار کر کے قبضہ کرنا چاہتا تھا:
(a) کراچی پر (b) ملتان پر [c] لاہور پر (d) اسلام آباد پر

۸۔ میجر عزیز بھٹی فرائض سرانجام دے رہے تھے:
[a] برکی پر (b) چونڈہ پر (c) واہگہ پر (d) چوبرجی پر

۹۔ آنکھ نہ جھپکنے سے مراد ہے:
(a) سوجانا (b) رونا [c] جاگتے رہنا (d) اونگھنا

۱۰۔ "سپوت" کا مطلب ہے:
[a] بیٹا (b) نواسا (c) شہری (d) بندہ

۱۱۔ ۱۲ ستمبر کی صبح دشمن نے اضافہ کر دیا:
(a) فوج میں (b) لڑائی میں [c] گولہ باری میں (d) توپوں میں

۱۲۔ دفاعی حکمتِ عملی سے مراد ہے:
(a) لڑائی (b) صلح (c) سوچ و بچار [d] حفاظتی منصوبہ بندی

۱۳۔ دشمن کی توپ کا گولہ عزیز بھٹی کے لگا:
[a] سینے پر (b) سر پر (c) کمر پر (d) ٹانگوں پر

۱۴۔ عزیز بھٹی کو دشمن کو دیکھنے کے لیے جانا پڑتا تھا:
(a) پہاڑ پر [b] اونچی جگہ (c) درخت پر (d) دیوار پر

۱۵۔ "گھر کی مرغی دال برابر" کا مطلب ہے: (Final Term 23)
(a) گھر کا سالن مزے دار نہیں ہوتا۔ [b] گھر کی چیز کی قدر نہیں ہوتی۔
(c) مرغی گھر میں پکانی چاہیے۔ (d) دال اور مرغی الگ الگ پکانی چاہیے۔

۱۶۔ "رضوان اپنے ارادوں میں چٹان کی طرح مضبوط ہے۔" جملے میں استعمال ہوا ہے: (Final Term 23)
(a) حرفِ تاکید (b) حرفِ استفہامیہ
[c] حرفِ تشبیہ (d) حرفِ ندائیہ

۱۷۔ تشبیہ کے استعمال والا جملہ ہے: (Second Term 23)
(a) چور ہٹو پکڑا کر نو دو گیارہ ہو گیا۔ (b) میرا بیٹا چاند ہے۔
[c] گھر شیشے جیسا صاف ہے۔ (d) مجھے اپنے بیٹے پر فخر ہے۔

۱۸۔ تشبیہ کے استعمال والا جملہ ہے: (Second Term 23)
(a) ٹماٹر کا رنگ سرخ ہے۔ (b) میرا بیٹا بہت بہادر ہے۔
[c] اس کا چہرہ پھول جیسا پیارا ہے۔ (d) انسان اپنا اچھا ماحول خود بناتا ہے۔

۱۹۔ تشبیہ کے استعمال والا جملہ ہے: (Second Term 23)
(a) میرے شیر نے میدان مار لیا۔ (b) تمھاری آنکھ سرخ ہو گئی ہے۔
(c) ماں نے کہا: "میرا چاند آ گیا۔" [d] یہ پھل شہد کی طرح میٹھا ہے۔

۲۰۔ مذکر اور مؤنث کے استعمال والا جملہ ہے: (Final Term 24)
(a) پورا گھی دان میں ہے مگر پھول مرجھایا ہے۔
(b) فضول خرچی اور کنجوسی دونوں سے بچیں۔
[c] نوید کا بکرا چھوٹا ہے مگر گائے بڑی ہے۔
(d) کریم نے جوتا خریدا ہے مگر پرانا ہے۔

۲۱۔ "سونار کی ایک لوہار کی۔" قواعد کی رو سے ہے: (Final Term 25)
[a] ضرب المثل (b) کہاوت (c) محاورہ (d) استعارہ

۲۲۔ "علی چاند کی طرح خوب صورت ہے۔" جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) استعارہ کا [b] تشبیہ کا (c) تلمیح کا (d) نفی کا

سبق نمبر ۱۳

## بادل کا گیت

(احمد ندیم قاسمی)

**خلاصہ** اس نظم میں شاعر نے بادل کی کہانی بادل کی زبانی اس طرح بیان کی ہے کہ میرا گھر لہروں کی پرچھائیوں اور سمندر کی گہرائیوں میں تھا۔ ایک روز شوخ تپتی شعاعوں نے مجھے تارے دکھانے اور ہواؤں میں اڑانے کے سہانے سپنے دکھائے۔ یوں ستاروں کی دُھن میں، میں نے اپنا مسکن چھوڑا تو ہواؤں نے مجھے شاخوں پر بٹھایا، میں پہاڑوں پر چھایا، تیز جھونکے نے مجھے پربت کی چوٹی تک پہنچایا، میں لپکا تو پربت نے مجھ کو دھکیلا، پربت کے ساتھ گرجا اور کھیلا، یہ کھیل ختم ہوا تو پہاڑوں نے پٹخا، پھر ہوا کی پریاں مجھے میدانوں کی طرف لے گئیں، جب میں تھک گیا تو زور سے بلبلایا۔ ہواؤں کو اپنی بجلی کا جھٹکا دکھایا، کبھی لپکا اور پلٹا، کبھی گرجا اور چمکا، کبھی دھواں بن کے چھایا، کسی کو بھی میرے رنج کا دُکھ نہ تھا۔ آخر کار میں روتا ہوا زمین پر آ گیا، مگر جب میں رویا تو دنیا مسکرانے لگی، ایسے لگا جیسے میرے آنسوؤں سے زمین دُھل چکی ہے مگر ایک راز کھل چکا ہے کہ بارش کا یہ پانی نالے اور دریاؤں کی صورت اختیار کر کے دوبارہ سمندر میں مل جائے گا اور اس طرح میں دوبارہ سمندر میں واپس اپنے گھر چلا جاؤں گا۔

**مرکزی خیال** اس نظم میں شاعر ایک بادل کی داستان بیان کرتا ہے کہ وہ سمندر کی گہرائیوں میں آباد تھا۔ سورج کی شعاعیں اسے دھرتی پر لے آئیں اور وہ غم زدہ ہو کر رویا اور ندی نالوں، دریاؤں میں گرا کہ سمندر سے ندی نالے مل کر میرے دن واپس لے آئیں گے۔ اس نظم کے ذریعے شاعر نے انسان کی حقیقت کو واضح کیا ہے کہ انسان کا خمیر جس مٹی سے بنتا ہے دنیا میں اپنی زندگی گزار کر آخر کار اسی مٹی میں جا ملتا ہے۔

### اشعار کی تشریح

بند۱: میرا گھر سمندر کی گہرائیوں میں
میں رہتا تھا لہروں کی پرچھائیوں میں
کبھی سیپیوں میں، کبھی کائیوں میں

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| لہروں | موجوں | پرچھائیوں | سائے |
| گہرائی | تہ | کائیوں | سبز پھپھوندی |

**تشریح** اس بند میں شاعر نے بادل کی داستان اُس کی زبانی اس طرح بیان کی ہے کہ میں سمندر کی گہرائیوں میں آباد تھا۔ وہیں میرا گھر تھا۔ میں سمندر کی بہتی ہوئی موجوں میں رہتا تھا۔ کبھی میں خوب صورت موتیوں میں بسیرا کرتا تھا تو کبھی گہرے سیاہی مائل سبز رنگ کی پھپھوندی میں اوب کر اپنی زندگی کے مزے لوٹتا تھا۔



بند۲: مگر ایک دن، شوخ تپتی شعاعیں
پکاریں کہ آ تجھ کو تارے دکھائیں
اڑائیں کی تجھ کو نشیلی ہوائیں

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| شوخ | شریر/چمکیلا | تپتی | تیز گرم | شعاعیں | کرنیں |
| پکاریں | آواز دیں | نشیلی | نشہ آور/نشے سے بھرپور | | |

**تشریح** اس بند میں بادل اپنی کہانی سناتے ہوئے کہتا ہے کہ میں تو خوشی سے اپنے گھر میں آباد تھا لیکن ایک دن چمکیلی تیز گرم سورج کی کرنوں نے مجھے پکارا اور کہا ہمارے ساتھ چلو ہم تمھیں آسمان پر لے جائیں گے۔ ستارے دکھائیں گے تمھیں خوب سیر کروائیں گے۔ مست ہوا کی لہریں تمھیں آسمان میں اڑائیں گی، تم خوب سیر کرو گے۔

بند۳: ستاروں کی دُھن میں، وطن چھوڑ آیا
ہواؤں نے شاخوں پہ مجھ کو دھلایا
سمندر سے اُٹھا، پہاڑوں پہ چھایا

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| دُھن میں | خیال میں/لگن میں | وطن چھوڑنا | گھر چھوڑنا | چھایا | سایہ کرنا |

**تشریح** اس بند میں بادل اپنی کہانی سناتے ہوئے کہتا ہے کہ میں ستاروں کی بلندی اور چمک دمک دیکھنے کے شوق میں اپنا وطن چھوڑ کر آ گیا۔ حسبِ وعدہ ہوائیں اڑاتی ہوئی مجھے درختوں کی جانب لے آئیں اور مجھے درختوں کی ٹہنیوں پر بٹھا دیا۔ سمندر کی لہروں کی ٹھنڈک میں زندگی بسر کرتا ہوا میں پہاڑوں پر آ کر چھا گیا۔ گویا اپنے گھر کے سکون کو چھوڑ کر میں پہاڑوں کی بلندی پر چڑھ گیا۔

بند۴: مگر تیز جھونکے نے آفت یہ ڈھائی
مجھے ایک پربت کی چوٹی دکھائی
کہا: "اس سے لڑ کر دکھا میرے بھائی"

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| جھونکا | لہر | پربت | پہاڑ/کوہ |
| آفت ڈھانا | ظلم کرنا/غضب ڈھانا | چوٹی | پہاڑ کا سب سے اوپر کا حصہ |

**تشریح**: اس بند میں بادل اپنی کہانی سناتے ہوئے کہتا ہے کہ ایک دن مجھ پر بہت بڑی مصیبت آ پڑی۔ ہوا کے ایک تیز جھونکے نے میرے لیے مشکل کھڑی کر دی۔ تیز ہوا کے جھونکے نے مجھے پہاڑ کی ایک چوٹی پر لا کر بٹھا دیا اور کہا کہ میرے پیارے بھائی! اگر تجھ میں ہمت ہے تو اس پہاڑ سے لڑ کر دکھا۔

بند۵: مَیں لپکا تو پربت نے مجھ کو دھکیلا
وہ اکڑا، میں گرجا، وہ بپھرا، میں کھیلا
یہ افسوس، فانی ہے کھیلوں کا میلا

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| لپکا | دوڑا | پربت | پہاڑ/کوہ | دھکیلا | دھکا دیا |
| اکڑا | غرور کیا | گرجا | چنگھاڑ/بولا | بپھرا | جوش میں آیا |
| افسوس | آہ | فانی | فنا ہونے والا/ختم ہونے والا | میلا | رونق |

**تشریح** اس بند میں بادل اپنی لڑائی کے بارے میں بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ آخر کار مصیبت کی گھڑی آ پہنچی۔ میں پہاڑ کی طرف دوڑا اور اس نے مجھے زور سے دھکیلا۔ اس نے غصے سے اپنے ماتھے پر بل ڈالا۔ میں بھی غصے میں آ گیا، وہ جوش میں آ گیا اور میں ایک کھیل کی طرح لڑتا رہا۔ دکھ کی بات یہ ہے کہ کھیل صرف ایک تماشے کی طرح ہوتا ہے جو فنا ہو جاتا ہے۔

بند۶: پہاڑوں نے ایسی مجھے پٹخنی دی
کہ تھک آ کے میدان کی میں نے رہ لی
مجھے لے اڑیں، شوخ پریاں ہوا کی

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| پٹخنی | زور سے دے مارنا | رہ | راستہ | شوخ پریاں | شرارتی ہوائیں |

**تشریح** اس بند میں بادل اپنی کہانی سناتے ہوئے کہتا ہے کہ پہاڑوں نے اپنی لڑائی زوروں پر رکھی اور مجھے اٹھا کر زور سے دے مارا۔ اتنی مار پیٹ کے بعد میں نے ہار مان لی اور تھک آ کر میدان کی طرف اپنا راستہ لیا۔ ہوا کی اڑتی ہوئی لہریں آئیں اور مجھے اپنے ساتھ لے کر اڑ گئیں۔

بند۷: مَیں جب تھک گیا، زور سے بلبلایا
ہواؤں کو بجلی کا کوڑا دکھایا
اِدھر سے نکل کر اُدھر گھوم آیا

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| بلبلانا | تکلیف سے رونا/بے قرار ہونا | کوڑا | چابک | بجلی | بادلوں سے ٹکرا کر بننے والی قوت اور چمک |

**تشریح** اس بند میں بادل اپنی کہانی سناتے ہوئے کہتا ہے کہ جب میں ہواؤں کے ساتھ اُڑتے اُڑتے تھک گیا تو اپنی تھکاوٹ کی شدت سے بلبلانے لگا گویا کہ گرجنے لگا۔ شدید غصے کے عالم میں ہواؤں کو بجلی کا کوڑا دکھایا۔ گویا کہ میں اپنی حالتِ زار کا ذمہ دار ہواؤں کو قرار دینے لگا اور غصے سے اِدھر اُدھر گھومنے لگا۔ کبھی اِدھر گیا کبھی اُدھر گیا۔

بند۸: مَیں لپکا، میں پلٹا، مَیں گرجا، مَیں چمکا
دُھواں بَن کے چھایا، دِیا بن کے دَمکا
کسی کو نہ تھا رنج، کچھ میرے غم کا

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| لپکا | آگے بڑھا | پلٹا | پیچھے کی طرف آیا |
| گرجا | چیخا | چمکا | روشنی کی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دیا | چراغ | دمکا | چمکا |
| رنج | افسوس / دکھ | غم | پریشانی |

**تشریح:** اس بند میں بادل اپنی کہانی سناتے ہوئے کہتا ہے کہ میں اڑائی سے تھک ہار کر تیزی سے ہواؤں کی طرف دوڑا پھر واپس آیا پھر میں ان پہ لٹکا تھا کہ ایک دم سے گرج گرج کر ایک چراغ کی طرح چمکا اور دھواں بن کے پھیل گیا۔ کسی کو بھی میرے دکھ کا غم نہ تھا۔ کوئی بھی میرے رنج میں شریک نہ تھا۔ میں فیصلے میں خود ہی بھٹکتا رہا۔

بند ۹:
اب آیا تھا دھرتی پہ رونے رُلانے
میں رویا تو دُنیا لگی مُسکرانے
یہ کیا راز ہے؟ ہائے! یہ کون جانے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| دھرتی | زمین | رونے رلانے | پانی برسانا |
| مسکرانا | ہنسنا | راز | چھپی ہوئی بات |

**تشریح:** اس بند میں بادل اپنا غم بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اب تو میری قسمت میں صرف رونا ہی رونا لکھا رہ گیا ہے۔ اپنا غم ہلکا کرنے کے لیے میں پھوٹ پھوٹ کر رو دیا۔ مجھے روتا دیکھ کر دنیا خوش ہونے لگی۔ میرے آنسوؤں سے پوری دھرتی بھیگ گئی۔ میرے آنسو تو لوگوں کے لیے خوشی کا باعث ہیں جسے لوگ بارش کا نام دیتے ہیں۔ لیکن میرے رونے کی اصل وجہ کیا ہے یہ کوئی نہیں جانتا۔

بند ۱۰:
مرے آنسوؤں سے زمیں دھل چکی ہے
مری زندگی اس طرح گھل چکی ہے
مگر ایک گتھی تو اب کھل چکی ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| آنسوؤں | مراد بارش کے قطرے | گھل چکی | پگھل گئی |
| گتھی | گرہ / الجھن | کھل چکی | آسان ہو گئی |

**تشریح:** اس بند میں بادل اپنے آنسوؤں کی داستان بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میرے غم زدہ بہتے ہوئے آنسوؤں سے ساری زمین دھل کر صاف ہو گئی ہے۔ جیسے زمین دھل رہی ہے ایسے ہی میری زندگی پگھل چکی ہے۔ لیکن میرے آنسوؤں کی وجہ سے میری ایک مشکل آسان ہوتی جا رہی ہے۔

بند ۱۱:
یہ سب نالے دریاؤں میں جا گریں گے
یہ دریا سمندر میں جا کر ملیں گے
سمندر سے مل کر، مرے دن پھریں گے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| نالے | پانی کے چھوٹے ذخیرے / ندیاں | دن پھرنا | دن بدلنا / زندگی ملنا |

**تشریح:** اس بند میں بادل اپنی مشکل آسان ہونے کے بارے میں بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میرے آنسوؤں کا ایک فائدہ یہ ہے کہ یہ نالے کی صورت اختیار کر کے دریاؤں میں جا کر گریں گے اور دریا سمندر سے جا کر ملیں گے تو میں واپس سمندر میں اپنے مسکن اور اپنے گھر چلا جاؤں گا۔ میرے گئے ہوئے دن واپس آ جائیں گے۔

## حل مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) بادل نے اپنا گھر کہاں بتایا اور وہ کہاں رہتا تھا؟

جواب: بادل نے اپنا گھر سمندر کی گہرائیوں میں بتایا اور وہ لہروں کی پرچھائیوں میں رہتا تھا۔

(ب) شعاعوں نے بادل سے کیا کہا؟

جواب: شعاعوں نے بادل سے کہا کہ آؤ ہم حسین تارے دکھاتی ہیں۔ حسین نگری ہے جو وہاں تک لے جائیں گی۔

(ج) بادل نے اپنا وطن کس لیے چھوڑا؟

جواب: بادل نے اپنا وطن تارے دیکھنے کے شوق میں چھوڑا۔

(د) تیز جھونکے نے بادل سے کیا کہا؟

جواب: تیز جھونکے نے بادل سے کہا کہ پربت کی چوٹی سے اڑ کر دکھاؤ۔

(ہ) بادل کے رونے سے دُنیا کیوں مُسکرانے لگی؟

جواب: بادل کے رونے سے دنیا اس لیے مُسکرانے لگی کہ گرمی کی وجہ سے لوگ بارش کا انتظار کر رہے تھے۔ بارش ہوئی تو لوگ خوش ہو گئے اور ہنسنے مسکرانے لگے۔

۲۔ نظم کے متن کے مطابق مصرے مکمل کریں۔

(الف) میں رہتا تھا لہروں کی پرچھائیوں میں
(ب) اُڑا ئیں کی جھڑ کو نشیلی ہوائیں
(ج) ستاروں کی دُھن میں وطن چھوڑ آیا
(د) سمندر سے اُٹھا، پہاڑوں پہ چھایا
(ہ) کہا "اس سے اڑ کر دکھا میرے بھائی"
(و) پہاڑوں نے ایسی مجھے ٹھنی دی
(ز) اِدھر سے نکل کر اُدھر گھوم آیا
(ح) دُھواں بن کے چھایا، دیا بن کے دمکا

۳۔ نظم کے متن کے مطابق دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) لہروں کی پرچھائیوں میں کون رہتا تھا؟
(i) پانی **(ii) بادل** (iii) کچھوا (iv) مینڈک

(ب) سیپیاں پائی جاتی ہیں:
**(i) سمندروں میں** (ii) جنگلوں میں (iii) کھیتوں میں (iv) نہروں میں

(ج) بادل کو اڑانے والی ہوائیں تھیں:
(i) ٹھنڈی (ii) گرد آلود **(iii) نشیلی** (iv) میٹھی

(د) بادل کن کی دُھن میں وطن چھوڑ آیا؟
(i) چاند کی (ii) ہواؤں کی **(iii) ستاروں کی** (iv) بادلوں کی

(ہ) بادل پر آفت کس نے ڈھائی؟
(i) زلزلے نے **(ii) تیز جھونکے نے** (iii) بارش نے (iv) سمندر نے

(و) بادل کو ٹھنی دی:
**(i) پہاڑ نے** (ii) دریا نے (iii) ہوا نے (iv) جنگل نے

(ز) بجلی کا کوڑا کس کو دکھایا گیا؟
**(i) ہواؤں کو** (ii) پہاڑوں کو (iii) انسانوں کو (iv) جانوروں کو



(ح) بادل دھرتی پر کیا کرنے آیا؟
(i) جلانے (ii) بارش برسانے **(iii) رونے رُلانے** (iv) نالی میں گرنے

(ط) دریا جا کر ملتے ہیں:
(i) صحراؤں میں **(ii) سمندروں میں** (iii) تالابوں میں (iv) جنگلوں میں

۴۔ (i) بادل نے اپنی کہانی کا آغاز کہاں سے کیا؟

جواب: بادل نے اپنی کہانی کا آغاز اپنے گھر سے کیا۔

(ii) بادل کا سفر کہاں سے شروع اور کہاں پر ختم ہوا؟

جواب: بادل کا سفر سمندر سے شروع اور سمندر پر ختم ہوا۔

(iii) بارش ہونے سے لوگ خوش کیوں ہوتے ہیں؟

جواب: بارش ہونے سے گرمی کا زور ٹوٹ جاتا ہے۔ ہر چیز بارش سے دھل کر نکھر جاتی ہے۔ اس لیے بارش ہونے سے لوگ خوش ہوتے ہیں۔

(iv) اس نظم میں بیان کیے گئے مناظرِ فطرت آپ کو کیسے لگے؟ ساتھی طلبہ کے سامنے ان مناظرِ فطرت کے محاسن پر گفتگو کریں۔

جواب: اس نظم میں جو مناظرِ فطرت بیان ہوئے ہیں وہ بہت خوب صورت ہیں جیسے سمندر کی گہرائیوں میں سیپیوں کی موجودگی، پہاڑوں کی چوٹیاں، نشیلی ہوائیں، شوخ تتلی فضا میں، ستاروں سے ملنے کا شوق وغیرہ مناظرِ فطرت کے محاسن ہیں۔

۵۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| سمندر | بحری جہاز سمندر میں چلتے ہیں۔ |
| وطن | میرا وطن پاکستان ہے۔ |
| آفت | زلزلہ ایک قدرتی آفت ہے۔ |
| ڈھانا | کسی پر ستم نہ ڈھائیں۔ |
| فانی | دنیا فانی ہے۔ |
| بلبلانا | چوٹ لگنے پر بچہ بلبلانا شروع ہو گیا۔ |
| رنج | کسی بات کا رنج نہ کریں۔ |

۶۔ اس نظم (بادل کے گیت) کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ بادل، زمین اور ہوا مذکر ہیں یا مؤنث؟

جواب: بادل مذکر ہے جب کہ زمین اور ہوا مؤنث ہیں۔

۷۔ مندرجہ ذیل ضرب الامثال کا مطلب بتائیں:

| ضرب الامثال | مطلب |
|---|---|
| جیسی کرنی ویسی بھرنی | جیسا عمل ہو ویسی سزا ملتی ہے |
| ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا | کام نہ آئے مگر حیلے بہانے سے ٹالنا چاہے۔ |
| چور کی داڑھی میں تنکا | اپنا عیب خود بہ خود سوجھ جاتا ہے۔ |
| لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے | بگڑا ہوا شخص بغیر سزا پائے سیدھی راہ پر نہیں آتا۔ |

۸۔ مندرجہ ذیل الفاظ کا تعلق اسم نکرہ کی کن اقسام سے ہے؟
جھنڈی۔ بلی۔ چوہا۔ بُزدل۔ چالاک۔ سلائی۔

جواب:

| | | |
|---|---|---|
| جھنڈی: اسم ذات | بلی: اسم ذات | چوہا: اسم ذات |
| بُزدل: اسم صفت | چالاک: اسم صفت | سلائی: اسم معاوضہ |

۹۔ کسی مستند لغت کی مدد سے درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیے۔
سمندر۔ شوخ۔ وطن۔ پربت۔ بپھرا۔ دمکا۔ مسکرانا۔ زندگی

جواب: سَمُنْدَر۔ شُوخ۔ وَطَن۔ پَرْبَت۔ بِپھَرا۔ دَمْکا۔ مُسْکُرانا۔ زِنْدَگی

۱۰۔ نظم "بادل کا گیت" کا مرکزی خیال تحریر کریں جو پانچ سے سات جملوں پر مشتمل ہو۔

جواب: نظم کے شروع میں دیکھیے۔

### سوچیں اور بتائیں

- بادل کیسے بنتے ہیں؟

جواب: زمین پر موجود سمندروں اور دیگر ذرائع سے پانی پر سورج کی کرنیں پڑنے سے پانی بخارات کی شکل اختیار کرتا ہے اور ان بخارات کو ہوا تحلیل کر زمین کی فضا میں لے جاتی ہے۔ فضا میں وجہ حرارت کی کمی کی وجہ سے پانی کی کثافت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور بخارات پانی کے قطروں میں بدل جاتے ہیں، جس سے بادل بنتے ہیں۔

- تیز ہوا بادلوں کو اڑا کر کہاں لے جاتی ہے؟

جواب: تیز ہوا بادلوں کو اڑا کر بلندی پر لے جاتی ہے۔

### سمجھیں اور بتائیں

- نظم کے مطابق سمندر کی گہرائیوں میں کس کا گھر ہے؟

جواب: نظم کے مطابق سمندر کی گہرائیوں میں بادل کا گھر ہے۔

- نظم کے مطابق سمندر سے اٹھ کر پہاڑوں پر کون چڑھا؟

جواب: نظم کے مطابق سمندر سے اُٹھ کر پہاڑوں پر بادل چڑھا۔

- بادل کیوں بلبلایا؟

جواب: بادل جب تھک گیا تو زور سے بلبلایا۔

- بادل رونے رُلانے کہاں آیا تھا؟

جواب: بادل دھرتی پر رونے رُلانے آیا تھا۔

## معروضی سوالات

### سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ اشعار پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

میں جب تھک گیا، زور سے بلبلایا
ہواؤں کو بجلی کا کوڑا دکھایا
اِدھر سے نکل کر اُدھر گھوم آیا
میں لپکا، میں بھاگا، میں گرجا، میں چمکا
دُھواں بن کے چھایا، دیا بن کے دمکا
کسی کو نہ تھا رنج کچھ میرے غم کا

۱۔ میں جب تھک گیا تو دھرتی پہ:
**(a)** اترا (b) رویا (c) چھایا (d) گرا

۲۔ ہواؤں کا کوڑا جو کھایا:
**(a)** بجلی کا (b) بادل کا (c) پانی کا (d) جھونکا

۳۔ اُدھر سے نکل کر اِدھر:
(a) نکل آیا **(b)** گھوم آیا (c) پلٹ آیا (d) چکا

۴۔ بادل صحراؤں پر بن کر:
**(a)** چھایا (b) نہایا (c) اڑا (d) گھوما

۵۔ "رنج" کا متضاد لفظ ہے:
(a) خوشی **(b)** غم (c) سکھ (d) آرام

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ اس نظم میں کس کی کہانی ہے؟
**(a)** بادل کی (b) بارش کی (c) ہوا کی (d) مٹی کی

۲۔ تھکی شعاعیں تھیں:
(a) مجبور **(b)** شوخ (c) گرم (d) ٹھنڈی

۳۔ نیلی ہوا سے مراد ہے:
(a) گرم ہوا (b) آندھی **(c)** سست ہوا (d) طوفانی جھکڑ

۴۔ بادل پر کس نے آفت ڈھائی؟
(a) بجلی نے **(b)** تیز جھونکے نے (c) آنسوؤں نے (d) پہاڑ نے

۵۔ سمندر سے اٹھا اور چھایا:
**(a)** پہاڑوں پر (b) آسمان پر (c) میدان پر (d) گھر پر

۶۔ پربت سے مراد ہے:
(a) ندی **(b)** پہاڑ (c) نالے (d) چوٹی

۷۔ میں پلٹا تو مجھ کو دھکیلا:
(a) ہوا نے **(b)** پربت نے (c) ریت نے (d) درخت نے

۸۔ وہ اکڑا، میں:
**(a)** گرجا (b) لپکا (c) بکھرا (d) کھیلا

۹۔ میں لپکا، میں پلٹا، میں گرجا، میں:
**(a)** کڑکا (b) دمکا (c) چھایا (d) رویا

۱۰۔ بادل بن کر چھایا:
(a) رحمت **(b)** دھواں (c) گھٹا (d) غضب

۱۱۔ بادل بن کر رو کا:
(a) نور (b) پانی **(c)** دریا (d) موتی

۱۲۔ میں رویا تو مسکرانے لگی:
(a) ہوا **(b)** دنیا (c) ٹہنی (d) کلی

۱۳۔ میرے آنسوؤں سے دھل چکی تھی:
**(a)** زمین (b) فضا (c) دنیا (d) کلی

۱۴۔ تھکی سے مراد ہے:
(a) خوشی (b) دھاکا **(c)** مسئلہ (d) کام

۱۵۔ سمندر سے مل کر دن پھریں گے:
**(a)** بادل کے (b) پانی کے (c) سیپی کے (d) کائی کے

۱۶۔ دن پھرنا سے مراد ہے:
(a) دن ختم ہونا **(b)** دن سنورنا (c) دن گزرنا (d) دن ڈھلنا

۱۷۔ بادل بنتے ہیں:
**(a)** پانی سے (b) دھوئیں سے (c) ہوا سے (d) چاند سے

۱۸۔ "اِدھر" کا متضاد ہے:
**(a)** اُدھر (b) یہاں (c) وہاں (d) کدھر

۱۹۔ "ہوا" کی جمع ہے:
(a) ہوائے **(b)** ہوائیں (c) اہوا (d) اہوا

۲۰۔ "چوٹی" کی جمع ہے:
(a) چوٹیں **(b)** چوٹیاں (c) اچوٹی (d) چوٹے

۲۱۔ ضرب المثل مکمل کریں:
آسمان سے گرا __________ اٹکا۔
(a) دیوار پر **(b)** کھجور میں (c) آم پر (d) درخت پر

۲۲۔ "آب آب ہونے" کا مطلب ہے:
**(a)** شرمندہ ہونا (b) پانی گرنا (c) رونا (d) خوش ہونا

۲۳۔ درست تلفظ والا لفظ ہے: (Mid Term 23)
(a) صلاحیت (b) صلاحیت **(c)** صلاحیت (d) صلاحیت

۲۴۔ مؤنث الفاظ کے استعمال والا جملہ ہے: (Mid Term 24)
(a) وہ مقابلے کے امتحان میں کامیاب ہو گیا۔
(b) اسلم باقاعدگی سے اپنے گھر کا کام کرتا ہے۔
(c) ظفر جون میں شمالی علاقہ جات کا سفر کرے گا۔
**(d)** شکیلہ ہر روز گھر میں اپنی گڑیا سے کھیلتی ہے۔

۲۵۔ "کپڑے کی رنگائی 100 روپے ہے۔" جملے میں "رنگائی" قواعد کی رو سے ہے: (Mid Term 25)
(a) اسم جمع (b) اسم فاعل (c) اسم مفعول **(d)** اسم معاوضہ

۲۶۔ "یہ کتاب پڑھی جا چکی ہے" "کتاب" قواعد کی رو سے ہے: (Mid Term 25)
(a) اسم جمع **(b)** اسم معاوضہ (c) اسم فاعل (d) اسم مفعول

۲۷۔ "درزی نے حسن سے سوٹ کی سلائی 800 روپے لی۔" اس جملے میں "سلائی" قواعد کی رو سے ہے: (Mid Term 25)
**(a)** اسم معاوضہ (b) اسم فاعل (c) اسم مفعول (d) اسم جمع

سبق نمبر ۱۴

## حفظانِ صحت

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| مخصوص | خاص | اجاگر کرنا | نمایاں کرنا |
| اقدامات | قدم اٹھانا | یونی فارم | وردی |
| جائزہ | معائنہ | مابین | درمیان |
| حفظانِ صحت | صحت کی حفاظت | غلاظت | گندگی/ناپاکی |
| عمدہ | اچھا | تراشنا | کاٹنا |



| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| میل کچیل | اصرار کرنا | ناگوار | ناپسند/نامناسب |
| تاکید کرنا | بہت زیادہ ضروری | غیر معیاری | کم درجے کی |
| اشد | جز کی جمع | میوہ جات | خشک پھل |
| اجزا | اچھی غذا | غذا | خوراک |
| متوازن غذا | میدان | اندیشہ | ڈر/خوف/خطرہ |
| گراؤنڈ | تن درستی | گھلنا | دبلا ہونا/پتلا ہو کر بہ جانا |
| صحت | حل نکل آنا/ | منتقل ہونا | ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا |
| عقدہ کھلنا | مشکل دور ہونا | | |

**خلاصہ** ثنا کے سکول میں ہر ماہ ایک دن یومِ صفائی منایا جاتا ہے۔ آج بھی ایسا ہی دن تھا۔ اس دن ڈاکٹر صاحبہ جماعت میں آئیں اور بچیوں کو حفظانِ صحت کے بارے میں معلومات دیں۔ حفظانِ صحت سے مراد ایسے طریقے ہیں جو صحت کو برقرار رکھنے اور بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کرتے ہیں۔ اسلام بھی ہمیں صفائی کی تلقین کرتا ہے۔ فرمانِ نبوی ﷺ ہے: "پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔"

ڈاکٹر صاحبہ نے بچیوں کو بتایا کہ جسمانی صفائی کا مطلب ہے بدن کا صاف ہونا۔ ناخن تراشے ہوئے ہوں۔ دانت صاف ہوں۔ کان اور ناک صاف ہو۔ بدن پر میل کچیل نہ ہو۔ انھوں نے بتایا کہ روزانہ صبح اور شام دانت صاف کرنے سے منھ میں بدبو پیدا نہیں ہوتی، معدہ بھی ٹھیک رہتا ہے۔ ہمیں صاف ستھرے کپڑے پہننے چاہییں۔ اپنے کمرے، گھر اور سکول کی صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ باورچی خانہ صاف ستھرا ہونا چاہیے۔ ہر گھر میں کوڑے دان ہونا چاہیے جس پر ڈھکن لگا ہو تاکہ جراثیم پرورش نہ پا سکیں۔ حفظانِ صحت کا ایک اہم اصول یہ بھی ہے کہ گھر کے بنے ہوئے صاف ستھرے کھانے کھائیں۔ باہر کے کھانے صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتے ہیں۔ کھانا تیار کرتے ہوئے غذا کو بہت زیادہ پکانا نہیں چاہیے اس سے غذائی اجزا ضائع ہو جاتے ہیں۔ ہمیں ہر قسم کی دالیں، سبزیاں اور گوشت کھانا چاہیے تازہ اور خشک پھل بھی ہماری صحت کے لیے بہت ضروری ہیں۔

سب لڑکیوں نے ڈاکٹر صاحبہ سے ان تمام امور پر عمل کرنے کا وعدہ کیا جو حفظانِ صحت کے لیے ضروری ہیں۔

## حلِ مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

**(الف) صفائی کیوں ضروری ہے؟**
جواب: صحت مند رہنے کے لیے صفائی ضروری ہے۔

**(ب) حفظانِ صحت کا کیا مطلب ہے؟**
جواب: حفظانِ صحت، صحت کے تحفظ کے لیے انجام دیے جانے والے مختلف طریقوں کا مجموعہ ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (W.H.O) کے مطابق: "حفظانِ صحت سے مراد ایسے طریقے ہیں جو صحت کو برقرار رکھنے اور بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کرتے ہیں۔"

**(ج) جسمانی صفائی میں کیا کیا شامل ہے؟**
جواب: جسمانی صفائی میں بدن کا مکمل طور پر صاف ہونا شامل ہے۔ یعنی ہمارے ناخن بڑھے ہوئے نہ ہوں بل کہ اچھی طرح تراشے ہوئے ہوں تاکہ اُن میں جراثیم پرورش نہ پا سکیں۔ بالوں کو صاف رکھا جائے۔ باقاعدگی سے نہایا جائے تاکہ جسم کا سارا میل کچیل اتر جائے۔ دانتوں کی صفائی باقاعدگی سے کی جائے۔

**(د) نبی کریم ﷺ نے صفائی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟**
جواب: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ۔
"پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔" (صحیح مسلم: ۵۳۴)

**(ہ) جراثیم ہمارے لیے کیوں نقصان دہ ہیں؟**
جواب: جراثیم ہمارے لیے اس لیے نقصان دہ ہیں کیوں کہ یہ ہمیں بیماریوں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

**(و) دانتوں کی صفائی کیوں ضروری ہے؟**
جواب: صحت مند رہنے کے لیے دانتوں کی صفائی ضروری ہے۔ دانتوں کی خرابی کے باعث نہ صرف منھ، مسوڑھے اور گلا متاثر ہوتے ہیں بل کہ معدے پر بھی اثر پڑتا ہے جس کی انسانی جسم میں مرکزی حیثیت ہے۔ اسی لیے ہمارے پیارے نبی ﷺ نے دانتوں کی صفائی کی خاص تاکید فرمائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر مجھے اپنی اُمت کے لوگوں کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لیے ان کو مسواک کا حکم دے دیتا۔" (صحیح بخاری: ۸۸۷)

۲۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| مخصوص | یہ جگہ نماز کے لیے مخصوص ہے۔ |
| جائزہ | احمد نے ماحول کا جائزہ لیا۔ |
| معلومات | مجھے تاریخی عمارتوں کے متعلق معلومات جمع کرنے کا شوق ہے۔ |
| تحفظ | حکومت ہمیں جانی اور مالی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ |
| غذا | اچھی غذا صحت کے لیے بہت ضروری ہے۔ |

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) ثنا کے سکول میں ایک دن مخصوص تھا:
(i) غیر ادبی سرگرمیوں کے لیے (ii) کھیلوں کے لیے
**(iii)** صفائی کے لیے (iv) علاج کے لیے

(ب) لڑکیوں کے ساتھ جماعت میں آئیں:
(i) ہیڈ مسٹریس صاحبہ **(ii)** ڈاکٹر صاحبہ
(iii) پی ٹی صاحبہ (iv) اُستانی صاحبہ

(ج) پاکیزگی حصہ ہے:
**(i)** ایمان کا (ii) زندگی کا (iii) مسلمان کا (iv) پاکستان کا

(د) خاص طور پر کب برش یا مسواک کے ذریعے سے دانت صاف کیے جائیں؟
(i) صبح کو (ii) رات کو **(iii)** صبح اور رات کو (iv) دوپہر میں

(ہ) ہمارے لیے فائدہ مند ہیں:
(i) بازاری اشیا **(ii)** گھر کی بنی اشیا
(iii) کچی پکی اشیا (iv) کھٹی اشیا

۴۔ اخبارات یا انٹرنیٹ کی مدد سے صحت و صفائی کے بارے میں مضامین کا مطالعہ کریں۔
جواب: عملی کام۔

۵۔ اعراب (زیر، زبر، پیش اور شد وغیرہ) کے بدلنے سے الفاظ کے معنی بھی بدل جاتے ہیں۔ درج ذیل الفاظ کے معنی اُستاد/اُستانی سے پوچھ کر یا لغت سے دیکھ کر لکھیں۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| شیر | ایک جان ور | شِیر | دودھ |
| اَنیس | عدد کا نام | اُنیس | غم خوار |
| دِل | جسمانی عضو | دَل | گروہ |
| عِلم | آگاہی | عَلَم | جھنڈا |
| عالِم | علم والا | عالَم | دنیا |
| سَحَر | صبح | سِحر | جادو |

۶۔ مندرجہ بالا تصور اور مثالوں کی روشنی میں فعل لازم اور فعل متعدی کے پانچ پانچ جملے بنائیں۔

| فعل لازم کے جملے | فعل متعدی کے جملے |
|---|---|
| (i) شیر آیا۔ | (i) شیر نے ہرن کو کھایا۔ |
| (ii) چڑیا اُڑی۔ | (ii) چڑیا دانہ چگنے باغ میں گئی۔ |
| (iii) کوا بولا۔ | (iii) کوا درخت پر بیٹھ گیا۔ |
| (iv) منا سو گیا۔ | (iv) منا لوری سنتے سنتے سو گیا۔ |
| (v) فرزانہ ہنسی۔ | (v) فرزانہ کہانی پڑھ کر ہنسی۔ |

۷۔ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھیں اور متعلقہ سوالات کے جواب دیں۔

قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام پونجا جناح تھا۔ وہ ایک کاروباری آدمی تھے۔ قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے میٹرک کا امتحان کراچی سے پاس کیا اور پھر بیرسٹر بننے کے لیے انگلستان چلے گئے۔ وطن واپسی پر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے بطور وکیل کام کرنا شروع کر دیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو سیاست سے بھی دل چسپی تھی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سیاست میں حصہ لیا اور جلد ہی چوٹی کے سیاست دان بن گئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کی اور یوں ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو الگ وطن پاکستان حاصل کر لیا۔

سوالات:

(الف) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔

(ب) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے میٹرک کا امتحان کہاں سے پاس کیا؟
جواب: قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے میٹرک کا امتحان کراچی سے پاس کیا۔

(ج) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ پیشے کے لحاظ سے کیا تھے؟
جواب: قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ پیشے کے لحاظ سے وکیل تھے۔

(د) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کیسے سیاست دان تھے؟
جواب: قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ چوٹی کے سیاست دان تھے۔

(ہ) پاکستان کب قائم ہوا؟
جواب: پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو قائم ہوا۔

(و) اس عبارت کا موزوں عنوان تجویز کریں۔
جواب: اس عبارت کا موزوں عنوان ہے: قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور پاکستان۔

۸۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع الجمع بنائیں۔
خبر۔ رکن۔ وجہ۔ عجیب۔ اکبر۔ جوہر۔ حکم

| واحد | جمع الجمع | واحد | جمع الجمع |
|---|---|---|---|
| خبر | اخبارات | اکبر | اکابر |
| رکن | اراکین | جوہر | جواہرات |
| وجہ | وجوہات | حکم | احکامات |
| عجیب | عجائبات | | |

۹۔ دوست کے نام خط لکھیں جس میں اُسے اپنی سال گرہ میں شمولیت کی دعوت دیں اور آنے کی تاکید کریں۔

امتحانی مرکز
۲۵ دسمبر ۲۰۔۔

پیارے دوست روحان!
السلام علیکم!

اُمید ہے تم خیریت سے ہو گے۔ یکم جنوری کو میری سال گرہ کی تقریب شام دھوم دھام سے منائی جا رہی ہے۔ اس میں تمھاری شرکت میری عزت افزائی کا باعث ہو گی۔ اُمید ہے تم مجھے مایوس نہیں کرو گے اور ہاں میرے لیے تحفے میں ایک چاکلیٹ لے کر آنا۔ تمھیں پتا ہے کہ مجھے چاکلیٹ پسند ہے۔ میں تمھارا سال گرہ پر انتظار کروں گا۔ ذرا پہلے آ جانا۔ پھر سب ساتھ مل کر غباروں میں ہوا بھر کر پورا گھر سجائیں گے بڑا مزا آئے گا۔

اپنے گھر والوں کی خدمت میں میرا سلام کہہ دینا۔

والسلام
تمھارا دوست
محمد رضوان

۱۰۔ آغاز، نفسِ مضمون اور اختتامیہ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے "صحت و صفائی" کے موضوع پر اپنے خیالات، مشاہدات اور معلومات کی روشنی میں کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔

جواب: اچھی صحت زندگی کی خوشیوں کی ضامن ہے اور اچھی صحت کا حصول صاف ستھرا رہنے میں ہے۔ قرآن پاک میں اپنے کپڑوں کو صاف رکھنے اور ہر قسم کی غلاظت اور گندگی سے دور رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔

فرمانِ نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ:
ترجمہ: "پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔"

صحت کو برقرار رکھنے کے لیے جسمانی صفائی، ماحول اور گھر کی صفائی ضروری ہے۔ کھانے پینے کی اشیا کا صاف ستھرا ہونا بھی ضروری ہے۔ بازاری کھانے عموماً سستی اور غیر معیاری اشیا سے تیار کیے جاتے ہیں۔ باہر پڑے ہونے کی وجہ سے وہ گرد و غبار اور جراثیم سے آلودہ ہوتے ہیں۔ ان چیزوں کا کھانا صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ باہر کا کھانا کھانے والے زیادہ تر لوگ طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں ان کا پیٹ اکثر خراب رہتا ہے۔ معدے میں تیز مرچ مسالے تیزابیت پیدا کر دیتے ہیں۔ اچھی صحت کے حصول کے لیے ہر طرح کا اناج، پھل، سبزیاں، گوشت اور خشک میوہ جات کھانے چاہییں۔ گھر کے پکے ہوئے کھانے صاف ستھرے ہوتے ہیں۔ گندے کپڑے پہننے اور صاف ستھرا نہ رہنے سے ذہن پر جمود طاری ہو جاتا ہے اور انسان کا دنیا سے جی اُچاٹ رہنے لگتا ہے۔ مٹی سے گرد آلود بال، میلے کچیلے کپڑے، گندے دانت انسان کی شخصیت کا خراب تاثر دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا دوست بننا کوئی پسند نہیں کرتا۔ روز دانت صاف نہ کیے جائیں تو دانت اور مسوڑھے خراب ہو جاتے ہیں۔ منھ سے ناگوار بُو آتی ہے جس کی وجہ سے کوئی ایسے لوگوں کے پاس بیٹھنا پسند نہیں کرتا۔ دانت صاف کرنے سے دانت چمکنے لگتے ہیں۔ بڑھے ہوئے ناخنوں میں میل کچیل بھر جاتا ہے، جو کھانے کے ساتھ ہمارے پیٹ میں چلا جاتا ہے، جس کی وجہ سے ہم بیمار ہو جاتے ہیں۔ سمجھ دار لوگ اپنی صحت کا خیال رکھتے ہیں اور ناخن تراش کر رکھتے ہیں۔ روزانہ غسل کرتے ہیں۔ جس سے چہرے پر نکھار رہتا ہے۔

ہمیں اپنا گھر اور محلہ بھی صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ اپنا کمرا بھی روزانہ صاف کرنا چاہیے۔ گھر میں روزانہ جھاڑو لگانی چاہیے۔ غسل خانے جراثیم کش ادویات سے دھونے



چاہییں۔ کوڑا کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے۔ خاک روب کو روزانہ آنے کا پابند کرنا چاہیے۔ کوڑا ڈھکن والے کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے۔ تاکہ مکھیاں اور مچھر پیدا نہ ہوں۔ گھر کو مکڑی کے جالوں سے پاک رکھنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد جگہوں پر صفائی اور پاکیزگی کا حکم دیا ہے۔ بحیثیت مسلمان ہمیں جسم کے ساتھ لباس، جگہ، اور ماحول کو پاکیزہ رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

آلودہ اور تعفن زدہ ماحول کئی اقسام کے خطرناک جراثیم کو جنم دیتا ہے، جو خطرناک بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔ غرض صفائی کے لاکھوں فائدے ہیں اور گندگی کے کروڑوں نقصانات۔

## سوچیں اور بتائیں

- صفائی کیوں ضروری ہے؟

جواب: صحت مند اور صاف ستھرا رہنے کے لیے صفائی ضروری ہے۔

- اچھی صحت کیوں ضروری ہے؟

جواب: اچھی صحت کے بغیر کوئی بھی کام کرنا ممکن نہیں اس لیے اچھی صحت ضروری ہے۔

- متوازن غذا سے کیا مراد ہے؟

جواب: کھانے میں سبزیوں، پھلوں، گوشت، اناج اور خشک میوہ جات کا مناسب مقدار میں موجود ہونا متوازن غذا کہلاتا ہے۔

- کون سی اشیا ہماری صحت کو نقصان پہنچاتی ہیں؟

جواب: گندا ماحول، گندگی اور غیر معیاری اشیا ہماری صحت کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

## سمجھیں اور بتائیں

- اسمبلی میں صحت و صفائی کے موضوع پر کون معلومات فراہم کرتا ہے؟

جواب: اسمبلی میں سکول کی ہیڈ مسٹریس صحت و صفائی کے موضوع پر معلومات فراہم کرتی ہیں۔

- حفظانِ صحت سے کیا مراد ہے؟

جواب: حفظانِ صحت سے مراد ایسے طریقے ہیں جو صحت کو برقرار رکھنے اور بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کرتے ہیں۔

- بالوں اور ناخنوں کی صفائی کیوں ضروری ہے؟

جواب: بالوں کی صفائی اس لیے ضروری ہے تاکہ بالوں کا سارا میل کچیل نکل جائے۔ جبکہ ناخنوں کی صفائی اس لیے ضروری ہے تاکہ اُن میں جراثیم پرورش نہ پا سکیں۔

- کون کون سی چیزیں حفظانِ صحت میں شامل ہیں؟

جواب: حفظانِ صحت میں جسمانی صفائی، اپنے لباس کی صفائی، عام استعمال کی چیزوں کی صفائی، اپنے کمرے، گھر کی صفائی اور کھانے پینے کی اشیا کی صفائی شامل ہے۔

## معروضی سوالات

### سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ پیراگراف پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

ثنا کے سکول میں ہر ماہ، ایک دن، یوم صفائی کے طور پر مخصوص ہے۔ اس دن پڑھائی کے ساتھ ساتھ طلبہ میں صحت و صفائی کی عادات کو پختہ کرنے کے لیے اہم اقدامات کیے جاتے ہیں۔ سکول کے کمروں، گراؤنڈ اور کینٹین کی صفائی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ تمام لڑکیوں کے یونی فارم، ہاتھوں، بالوں اور ناخنوں کی صفائی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اسمبلی میں سکول کی ہیڈ مسٹریس صحت و صفائی کے موضوع پر بچیوں کو معلومات فراہم کرتی ہیں۔ آج بھی ایک ایسا ہی دن تھا۔ اسمبلی کے بعد تمام لڑکیاں جماعت میں آئیں تو اُن کے ساتھ سکول میں مدعو کی جانے والی ڈاکٹر صاحبہ بھی تھیں۔

۱۔ یوم صفائی منایا جاتا تھا:
**(a)** ثنا کے سکول میں (b) فرح کے سکول میں
(c) عمر کے سکول میں (d) فیضان کے سکول میں

۲۔ یونی فارم سے مراد ہے:
(a) دوپٹا **(b)** وردی (c) کپڑے (d) ٹوپی

۳۔ صحت و صفائی کے متعلق بچیوں کو معلومات فراہم کرتیں:
**(a)** ہیڈ مسٹریس (b) ڈاکٹر صاحبہ
(c) استانی صاحبہ (d) ہیڈ گرل

۴۔ "یوم" کا مترادف ہے:
**(a)** دن (b) رات (c) صبح (d) شام

۵۔ "خاص" کا متضاد ہے:
(a) پیارا **(b)** عام (c) ننھا (d) اہم

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ صحت کے تحفظ کے مختلف طریقوں کا مجموعہ ہے:
**(a)** حفظانِ صحت (b) متوازن غذا (c) صفائی (d) ورزش

۲۔ بدن کا مکمل طور پر صاف ہوتا ہے:
(a) گھریلو صفائی **(b)** جسمانی صفائی (c) ماحولیاتی صفائی (d) ذہنی صفائی

۳۔ جسم کا میل کچیل اُتر جاتا ہے:
(a) وضو سے **(b)** نہانے سے
(c) سیر کرنے سے (d) ورزش سے

۴۔ دانتوں کی صفائی کرنی چاہیے:
(a) کبھی کبھی (b) ہفتہ وار **(c)** باقاعدگی سے (d) دو ہفتے بعد

۵۔ منھ اور مسوڑھے خراب ہونے کی وجہ ہے:
**(a)** دانتوں کی خرابی (b) برش کی خرابی
(c) ٹوتھ پیسٹ کی خرابی (d) منجن کی خرابی

۶۔ "ناگوار" کا متضاد ہے:
(a) ننھا **(b)** خوش گوار (c) پیارا (d) بُرا

۷۔ بڑھے ہوئے ناخنوں میں پرورش پا سکتے ہیں:
**(a)** جراثیم (b) کیڑے (c) وائرس (d) بیکٹیریا

۸۔ سب جگہیں صاف ہوں گی تو ہمیں میسر آئے گا:
(a) سکون **(b)** صاف ماحول (c) اطمینان (d) آرام

۹۔ "اندیشہ" کا مترادف لفظ ہے:
(a) پریشانی (b) یقین **(c)** ڈر (d) دُکھ

۱۰۔ صاف اور ہوادار ہونا چاہیے:
**(a)** باورچی خانہ (b) کتب خانہ (c) غسل خانہ (d) مہمان خانہ

۱۱۔ کوڑے کی بالٹی کا ہونا چاہیے:
**(a)** ڈھکن (b) پیندا (c) سرا (d) کونا

۱۲۔ سستی اور غیر معیاری اشیا سے تیار کیے جاتے ہیں:
(a) گھریلو کھانے (b) برگر **(c)** بازاری کھانے (d) پکوڑے

۱۳۔ افرادِ خانہ سے مراد ہے:
**(a)** گھر کے لوگ (b) پڑوسی (c) دوست (d) دشمن

۱۴۔ گرد و غبار والا کھانا صحت کے لیے ہے:
(a) فائدہ مند **(b)** نقصان دہ (c) مفید (d) ننھا

۱۵۔ مکھیاں اور مچھر پرورش پاتے ہیں:
(a) صاف ماحول میں (b) باغ میں
**(c)** کوڑا کرکٹ پر (d) گلی میں

۱۶۔ "غیر معیاری" کا متضاد ہے:
(a) معیاری ✓ (b) مناسب (c) غیر مناسب (d) معقول

۱۷۔ "نقصان دہ" کا متضاد ہے:
(a) فائدہ مند ✓ (b) بہترین (c) صحت مند (d) ضرورت مند

۱۸۔ زیادہ پکانے سے ضائع ہو جاتے ہیں:
(a) پروٹین (b) حیاتین
(c) غذائی اجزا ✓ (d) کاربوہائیڈریٹس

۱۹۔ "انواع" کا واحد ہے:
(a) نویں (b) نوع ✓ (c) انوامیں (d) نوے

۲۰۔ درج ذیل میں سے مفرد جملہ ہے:
(a) وہ آیا اور بیٹھ گیا۔ (b) وہ رو پڑا کیوں کہ وہ بیمار تھا۔
(c) احمد رو پڑا۔ ✓ (d) کبیر جاگا اور ورزش کرنے چل پڑا۔

۲۱۔ فعل لازم کے استعمال والا جملہ ہے: (Final Term 23)
(a) شکیل آ گیا۔ ✓ (b) علی نے سیب کھایا۔
(c) استاد نے سبق پڑھایا۔ (d) اسما نے کپڑے دھوئے۔

۲۲۔ فعل متعدی والے جملے کی مثال ہے: (Final Term 25)
(a) اسلم نے لکھا۔ (b) علی نے خط لکھا۔ ✓
(c) سارہ تیز بھاگی۔ (d) احمد آہستہ چلا۔

۲۳۔ فعل لازم پر مشتمل جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) بچہ سو گیا۔ ✓ (b) استاد نے سبق پڑھایا۔
(c) مزدور دیوار بنا رہا ہے۔ (d) لڑکی نے کتاب پڑھی۔

۲۴۔ فعل لازم کے استعمال والا جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) ناظم نے کھانا کھایا۔ (b) ناظم نے سبق یاد کیا۔
(c) ناظم نے کتاب پڑھی۔ (d) ناظم جلدی آیا۔ ✓

۲۵۔ خطوط میں مقام روانگی اور خط لکھنے کی تاریخ لکھی جاتی ہے: (Final Term 25)
(a) القاب کے بعد (b) پتے کے بعد (c) پیشانی پر ✓ (d) اختتام پر

۲۶۔ اخبار میں "خطوط بنام ایڈیٹر" میں عوام بیان کرتی ہے: (Final Term 25)
(a) ذاتی قصے (b) ملکی و بین الاقوامی خبریں
(c) اپنی رائے یا شکایات ✓ (d) اشعار اور کہانیاں

سبق نمبر ۱۵

## اپنی حفاظت کریں!

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| مقیم | رہائشی | واسطہ | تعلق |
| بھلے مانس | شریف | لاتعلق | کوئی واسطہ نہ ہونا |
| مزاج | عادت | بیزاری | خفگی/ ناراضی/ ناخوشی |
| پُرلطف | مزے دار | آگاہ | واقف |
| دُرشت لہجہ | بُرا لہجہ/سخت لہجہ | موزوں | مناسب |
| اجنبی | ناواقف | لگاتار | مسلسل |
| گریز کرنا | پرہیز کرنا/ احتراز کرنا | جھجک | شرم |
| ناگوار | بُرا | مدِ نظر رکھنا | پیشِ نظر رکھنا/آنکھوں کے سامنے رکھنا |
| جواز | صحیح یا درست ہونا | خطا | غلطی |
| ناجائز | غلط | دھونس میں آنا | رُعب میں آ جانا/خوف زدہ ہو جانا |
| ویران جگہ | خالی جگہ | ممکنہ | ممکن/ جو ہو سکتا ہو |
| ہیلپ لائن | امدادی نمبر | شکار ہونا | مبتلا ہونا |
| ہچکچاہٹ | شرم | گھبراہٹ | بے چینی |

**خلاصہ** اس دنیا میں اچھے اور بُرے لوگ رہتے ہیں۔ جماعت میں بھی کچھ بچے شریف، کچھ شرارتی اور کچھ لاتعلق اور خاموش رہنے والے ہوتے ہیں۔ ہم اپنے مزاج کے مطابق دوست بناتے ہیں۔ ہم اپنا وقت، سکول، گھر، رشتے داروں اور محلے داروں کے ساتھ گزارتے ہیں۔ بعض اوقات بُری فطرت کے لوگوں سے ہمارا واسطہ پڑ جاتا ہے۔ ایسی صورت حال میں سب سے پہلے اپنے والدین یا اساتذہ کو آگاہ کرنا چاہیے۔ اپنی حفاظت کے لیے ضروری ہے کہ اجنبی لوگوں سے بات کرنے سے گریز کریں۔ ایسے لوگ اگر کھانے کو کچھ دیں تو مت لیں۔ نہ ہی کوئی تحفہ وصول کریں۔ کوئی لگاتار دیکھے اور بات کرنے کی کوشش کرے تو والدین سے بات کریں۔ اگر کسی کا چھونا آپ کو ناگوار گزرے تو اسے سختی سے منع کریں اور والدین کو آگاہ کریں۔ اگر آپ سے کوئی غلطی ہو جائے تو کسی کے ہاتھوں پریشان نہ ہوں بل کہ اپنی غلطی کے متعلق والدین کو بتا کر غلط شخص سے اپنی جان چھڑائیں۔ کسی کے ساتھ ویران جگہ پر نہ جائیں۔ کوئی زبردستی کرے تو شور مچا کر لوگوں کو متوجہ کریں۔ اگر ممکن ہو تو ہیلپ لائن 15 یا 1121 پر کال کریں۔ کسی ملازم یا رشتے دار کے ساتھ کمرے میں مت جائیں۔ ان باتوں پر عمل کرنے سے آپ اپنی حفاظت کر سکتے ہیں۔

## حلِ مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) جماعت میں کس کس قسم کے بچے ہوتے ہیں؟
جواب: جماعت میں کچھ بچے شرارتی، کچھ لڑاکا، کچھ بھلے مانس اور بعض لاتعلق یا خاموش رہنے والے ہوتے ہیں۔

(ب) ہمیں کس طرح کے دوستوں کا انتخاب کرنا چاہیے؟
جواب: ہمیں اچھے دوستوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ دوست وہ بنانے چاہییں جو ہمارے مزاج کے مطابق ہوں۔

(ج) کوئی اجنبی اگر آپ کو کھانے کی کوئی چیز دے تو آپ کیا کریں گے؟
جواب: کوئی اجنبی اگر مجھے کھانے کی کوئی چیز دے تو مَیں بالکل نہیں لوں گا اور وہاں سے فوراً چلا جاؤں گا۔

(د) کسی بھی مشکل کی صورت میں ہمیں فوراً کس کو آگاہ کرنا چاہیے؟
جواب: کسی بھی مشکل کی صورت میں ہمیں فوراً اپنے والدین یا اساتذہ کو آگاہ کرنا چاہیے۔

(ہ) چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی ہیلپ لائن کا نمبر کیا ہے؟
جواب: چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی ہیلپ لائن کا نمبر 1121 ہے۔

۲۔ سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) اجنبی لوگوں کے ساتھ آپ کا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟
جواب: اجنبی لوگوں سے بچ کر رہیں۔ جن کو آپ بالکل نہیں جانتے، اُن کی مدد کرنے یا اُن سے باتیں کرنے سے گریز کریں۔ ہو سکتا ہے ان میں بُرے لوگ بھی ہوں اور وہ آپ کو نقصان پہنچا دیں۔ اگر کوئی اجنبی آپ کو کھانے کو کچھ دینا چاہے تو بالکل نہ لیں۔ اگر مجبوری میں کچھ لے بھی لیں تو کھانا ضروری نہیں۔



(ب) آپ کی خطا کو جواز بنا کر کوئی آپ کو پریشان کرے تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟
جواب: اگر آپ سے کوئی خطا سرزد ہو جائے اور کوئی دوسرا اُس کو جواز بنا کر آپ کو پریشان کرے یا اس کی بنا پر وہ اپنی کوئی ناجائز بات منوانا چاہے تو اُس کی دھونس میں نہ آئیں اور اپنی مشکل کے بارے میں فوراً اپنے والدین یا اساتذہ کرام کو آگاہ کریں۔

۳۔ سبق کے مطابق دُرست جواب کا انتخاب کیجیے۔

(الف) ہم اپنے مزاج کے مطابق بناتے ہیں:
(i) گھر (ii) سکول (iii) دوست ✓ (iv) محلے

(ب) ہر شخص اپنے رویے اور مزاج میں ہوتا ہے:
(i) دوسروں جیسا (ii) دوسروں سے مختلف ✓ (iii) ایک جیسا (iv) تنہا

(ج) بُرے لوگ کام لیتے ہیں:
(i) اچھائی سے (ii) غیبت سے (iii) بُرائی سے ✓ (iv) جھوٹ سے

(د) اگر کوئی آپ کے ساتھ زبردستی کرے تو آپ رابطہ کر سکتے ہیں، پولیس ہیلپ لائن:
(i) 16 پر (ii) 17 پر (iii) 11 پر (iv) 15 پر ✓

(ہ) کسی اجنبی کی جانب سے قبول مت کریں کوئی چیز یا:
(i) چاکلیٹ (ii) کتاب (iii) پھل (iv) تحفہ ✓

۴۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| بنجر | بارش نہ ہونے سے زمین بنجر ہو گئی۔ |
| شان و شوکت | اکبر بادشاہ کی بہت شان و شوکت تھی۔ |
| تاریخی | لاہور ایک تاریخی شہر ہے۔ |
| مشہور | کرکٹ ایک مشہور کھیل ہے۔ |
| شاعرِ مشرق | علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ شاعرِ مشرق ہیں۔ |
| ترقی یافتہ | چین ایک ترقی یافتہ قوم ہے۔ |
| زرِ مبادلہ | پاکستان زرعی پیداوار سے زرِ مبادلہ کما سکتا ہے۔ |

۵۔ اس سبق سے آپ نے کیا سیکھا؟ اس کے متعلق اپنے دوستوں سے بات چیت کریں۔
جواب: مَیں: ہمیں نے اس سبق سے یہ سیکھا کہ ہمیں اپنے مزاج کے مطابق دوست بنانے چاہییں۔
فرحان: مَیں نے اس سبق سے یہ سیکھا کہ ہمیں اجنبی کی کوئی بات نہیں سننی چاہیے اور نہ ہی اس سے کوئی تحفہ قبول کرنا چاہیے۔
جمیل: مَیں نے اس سبق سے یہ سیکھا کہ اگر کوئی چھوئے اور وہ ناگوار گزرے تو اسے سختی سے منع کرنا چاہیے۔ اگر کوئی خطا سرزد ہو جائے تو فوراً والدین کو بتانا چاہیے۔
احمد: مَیں نے اس سبق سے یہ سیکھا کہ گھر کے ملازم یا کسی رشتے دار کے ساتھ کمرے میں نہیں جانا چاہیے۔ کسی کے ساتھ ویران جگہ پر نہیں جانا چاہیے اور اپنی حفاظت خود کرنی چاہیے۔

۶۔ اس سبق کو بار بار پڑھیے تاکہ اس میں بتائی گئی اہم باتیں آپ کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں اور آپ ان باتوں پر عمل کر سکیں۔
جواب: عملی کام۔

۷۔ مندرجہ ذیل عبارتوں میں رابطے کی علامت کا دُرست استعمال کریں۔
جواب:
- پاکستان کے چند بڑے شہر مثلاً لاہور، کراچی، اسلام آباد اور فیصل آباد فضائی آلودگی سے بُری طرح متاثر ہیں۔
- ڈاکٹر صاحب نے کہا اچھی صحت کے لیے ورزش بہت ضروری ہے۔

۸۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متشابہ الفاظ لکھیں:

| اصل لفظ | متشابہ الفاظ | اصل لفظ | متشابہ الفاظ | اصل لفظ | متشابہ الفاظ |
|---|---|---|---|---|---|
| آلہ | اعلیٰ | باز | بعض | پیر | پیر |
| بہرا | بحرا | ارض | عرض | الم | علم |

۹۔ اُوپر دیے گئے متشابہ الفاظ کی مدد سے جُملے بنائیے۔

| متشابہ الفاظ | جملے |
|---|---|
| اعلیٰ | اکرام نے امتحان میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ |
| بعض | بعض اوقات ہمیں خاموش رہنا چاہیے۔ |
| پیر | آج پیر ہے۔ |
| بحرا | راوی بحرا ہے۔ |
| عرض | نواد نے ہیڈ ماسٹر صاحب سے چھٹی کی عرض کی۔ |
| علم | علم ہمیشہ اونچا ہونا چاہیے۔ |

۱۰۔ اس سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔
جواب: سبق کے شروع میں دیکھیے۔

### سوچیں اور بتائیں

- کیا ہماری تعریف کرنے والا ہر شخص ہمارا دوست ہوگا؟

جواب: نہیں! ہماری تعریف کرنے والا ہر شخص ہمارا دوست نہیں ہوگا۔

- کیا ہمیں اجنبیوں کی بات ماننی چاہیے؟

جواب: نہیں! ہمیں اجنبیوں کی بات نہیں ماننی چاہیے۔

### سمجھیں اور بتائیں

- ہم دوستوں کا انتخاب کیسے کرتے ہیں؟

جواب: ہم اپنے مزاج کے مطابق دوست بناتے ہیں اور دوستی کے لیے اچھے لوگوں کا انتخاب کرتے ہیں۔

- کوئی مشکل پیش آ جائے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: کوئی مشکل پیش آ جائے تو ہمیں اپنے والدین اور اساتذہ کو بتانا چاہیے کیوں کہ وہ ہماری پریشانی کا کوئی موزوں حل ضرور نکالیں گے۔

## معروضی سوالات

### سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیرالانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ پیراگراف پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

ہم ایسی دُنیا میں رہتے ہیں جہاں اچھے اور بُرے ہر طرح کے لوگ مقیم ہیں۔ ہمارا واسطہ اچھے لوگوں کے ساتھ ساتھ بُرے لوگوں سے بھی پڑ سکتا ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ جماعت میں کچھ بچے شرارتی، کچھ لڑاکا، کچھ بھلے مانس اور بعض لاتعلق یا خاموش رہنے والے ہوتے ہیں لیکن ہم اپنے مزاج کے مطابق دوست بناتے ہیں۔ اگر دوست ہمارے مزاج کے مطابق ہوں تو ہمارا وقت بامقصد اور پُرلطف گزرتا ہے۔ یوں اچھے لوگ دوسروں کے لیے فائدہ مند ہوتے ہیں جب کہ بُرے لوگ نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ اچھے دوستوں کا انتخاب کریں اور خود کو بُرے لوگوں اور خراب دوستوں سے دُور رکھیں۔ یوں ہم اپنی حفاظت خود کر سکتے ہیں۔

۱۔ مقیم کا مطلب ہے:
**(a)** رہنا (b) جانا (c) بیٹھنا (d) سونا
۲۔ بھلے مانس سے مراد ہے:
(a) چالاک **(b)** شریف (c) لڑاکا (d) شرارتی
۳۔ ''پُرلطف'' کا متضاد ہے:
(a) غیرلطف **(b)** بےلطف (c) بالطف (d) بے مزا
۴۔ اچھے لوگ دوسروں کے لیے ہوتے ہیں:
**(a)** فائدہ مند (b) نقصان دہ (c) تکلیف دہ (d) غم زدہ
۵۔ ہم اپنی خود کر سکتے ہیں:
(a) رکھوالی **(b)** حفاظت (c) رونمائی (d) تعریف

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔
۱۔ اس دنیا میں اچھے اور بُرے لوگ ہیں:
**(a)** مقیم (b) موجود (c) دُکھی (d) خوش
۲۔ لڑاکا سے مراد ہے:
(a) خاموش **(b)** جھگڑالو (c) معصوم (d) شریف
۳۔ ہم مزاج دوست کے ساتھ وقت گزرتا ہے:
(a) خراب (b) بُرا **(c)** پُرلطف (d) بوریت والا
۴۔ بچ کر رہیں:
(a) دوستوں سے **(b)** اجنبی لوگوں سے (c) دشمنوں سے (d) پڑوسیوں سے
۵۔ کھانے کی چیز بالکل نہ لیں:
**(a)** اجنبی سے (b) دوست سے (c) پڑوسی سے (d) بھائی سے
۶۔ چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی ہیلپ لائن کا نمبر ہے:
(a) 1122 **(b)** 1121 (c) 1123 (d) 1124
۷۔ رموزِ اوقاف ''رابطہ'' کے استعمال والا جملہ ہے: (Final Term 23)
**(a)** اکرم: السلام علیکم! کیسے مزاج ہیں؟
(b) افسوس! تم سے یہ امید نہ تھی۔ (c) آپ کے گھر میں کتنے افراد رہتے ہیں؟
(d) اسلم، اکرم اور جمیل سو گئے۔
۸۔ رموزِ اوقاف ''رابطہ'' کے استعمال والا جملہ ہے: (Second Term 23)
(a) لاہور، کراچی اور ملتان پاکستان کے شہر ہیں۔
(b) شاباش! تم نے کمال کا کھیل پیش کیا ہے۔
(c) علی: عمران بھائی، آپ کیسے ہیں؟
**(d)** احمد (اکرام) آپ آج کہاں جا رہے ہیں؟
۹۔ رموزِ اوقاف ''رابطہ'' کے استعمال والا جملہ ہے: (First Term 24)
(a) واہ! آپ کا لباس بہت خوب صورت ہے۔
(b) آپ نے آنے میں دیر کی؛ ورنہ اکیلے نہ جانا پڑتا۔
**(c)** خطوط کی کئی اقسام ہیں جیسے: رسمی خطوط، غیر رسمی خطوط۔
(d) لیاقت علی خان پاکستان کے پہلے وزیرِ اعظم تھے۔
۱۰۔ علامت ''رابطہ'' کے استعمال والا جملہ ہے: (First Term 23)
(a) کیا تم اپنے بھائی کے سکول گئے تھے؟
(b) ''جاوید نامہ'' علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی نظم ہے۔
(c) ٹھہرو! پہلے میری بات سنو۔
**(d)** بقول قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ: کام کام اور بس کام۔

۱۱۔ علامت ''رابطہ'' کے استعمال والا جملہ ہے: (First Term 23)
(a) علی، احمد اور یسیر لاہور جا رہے ہیں۔
(b) سکول کے سامنے والا گھر کس کا ہے؟
**(c)** انھوں نے کہا: ''ہم وہاں پہنچ رہے ہیں۔''
(d) پاکستان کی اہم معدنیات درج ذیل ہے۔
۱۲۔ علامت ''رابطہ'' کے استعمال والا جملہ ہے: (First Term 23)
**(a)** ارسطو: ستارے اندھیرے میں چمکتے ہیں۔
(b) حفظانِ صحت میں کیا کیا چیزیں شامل ہیں؟
(c) میں رکا، میں پلٹا، میں گر جا، میں چکا
(d) لیاقت علی خان ۱۹۵۱ء میں شہید ہو گئے۔
۱۳۔ متشابہ الفاظ (بلحاظ اعراب) کا درست جوڑا ہے: (Second Term 23)
**(a)** مُلک، مَلک (b) عام، آم (c) خام، جام (d) کان، مان
۱۴۔ رموزِ اوقاف کی علامت ''رابطہ'' کے درست استعمال والا جملہ ہے: (Second Term 23)
(a) علی، اسلم اور انور آئے۔ (b) تم سکول کس وقت جاتے ہو؟
(c) انور سنو! آتے ہوئے پانی لیتے آنا۔
**(d)** بقول شاعر: آدمی کو صاحبِ کردار ہونا چاہیے۔
۱۵۔ ''رابطہ'' کے درست استعمال والا جملہ ہے: (First Term 24)
(a) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سیال کوٹ میں پیدا ہوئے۔
(b) موسمِ گرما میں ہم مری سیر کرنے گئے۔
**(c)** شمع بولی: میں آج بہت خوش ہوں۔ (d) ہم سب کو مل جل کر رہنا چاہیے۔
۱۶۔ علامت رابطہ کے درست استعمال والا جملہ ہے: (Final Term 25)
(a) میں نے کتاب خریدی۔ (b) علی: حسن سکول گئے۔
**(c)** استاد نے کہا: محنت کرو۔ (d) میں نے محنت کی۔

سبق نمبر ۱۲

## مادرِ ملّت محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| عظیم | بڑی | وکیل | قانون دان |
| بے مثل | جس کی مثال نہ ہو | مشیر | مشورہ دینے والی |
| داغِ مفارقت دینا | انتقال کرنا | متحرک | حرکت میں |
| مددگار | مدد کرنے والا | معرضِ وجود | قائم ہونا |
| آمادہ کرنا | راضی کرنا/منالینا | آراستہ کرنا | لیس کرنا/تیار کرنا |
| شانہ بہ شانہ | ساتھ ساتھ | ہنر | فن |
| مسلم لیگ | مسلمانوں کی سیاسی جماعت | کاوش | کوشش |
| لٹے پٹے | برباد، تباہ حال | رخصت ہونا | چلے جانا |
| زیورِ تعلیم | علم کی دولت | عملی نمونہ | کرداری مثال |
| متعدد | کئی/بہت سے | خدمت | بے لوث مدد کرنا |
| صلہ | انعام/بدلہ | سپردِ خاک کرنا | دفن کرنا |
| دُکھی انسانیت | غم زدہ لوگ | شمعِ جمہوریت | جمہوریت کی روشنی |
| کوچ کرنا | چلے جانا | شخصیت | اہم ہستی، عزت و وقار |
| جدّ و جہد | جستجو/کوشش/محنت/مشقت | قابلِ تقلید | پیروی کے قابل |



| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| دُنیائے فانی | عارضی دُنیا | کانوینٹ | مسیحی مدرسہ |
| ڈینٹل سرجن | دانتوں کی ڈاکٹر | کوششیں رنگ لانا | کام یابی ملنا/کام یاب ہو جانا |
| رہائش پذیر ہونا | رہائش اختیار کرنا | | |
| لقب | قوم کی طرف سے دیا گیا نام | وکالت | ایک پیشہ جس میں عدالت میں مقدمہ لڑا جائے |
| مادرِ ملت | قوم کی ماں/محترمہ فاطمہ جناح کا لقب | | |

**خلاصہ** محترمہ فاطمہ جناح قائدِ اعظم محمد علی جناح کی سب سے چھوٹی بہن تھیں۔ آپ قائدِ اعظم محمد علی جناح سے ۱۷ برس چھوٹی تھیں۔ آپ ابھی آٹھ سال کی ہی تھیں کہ والد صاحب وفات پا گئے۔ والدہ پہلے ہی فوت ہو چکی تھیں۔ یوں بہن بھائیوں کی تمام ذمہ داری قائدِ اعظم محمد علی جناح پر آ گئی۔ قائدِ اعظم محمد علی جناح نے اپنی بہن کو بمبئی میں پالا لیا۔ محترمہ فاطمہ جناح بچپن سے ذہین تھیں۔ آپ نے کلکتہ یونی ورسٹی سے ڈینٹل سرجن کی تعلیم حاصل کی۔ آپ اپنا کلینک کھول کر دُکھی انسانیت کی خدمت کرنے لگیں۔ آپ نے جدوجہدِ آزادی میں مسلمان خواتین کو سیاسی میدان میں متحرک کیا۔ آپ نے گھر گھر جا کر مسلمان خواتین کو سیاست میں حصہ لینے پر آمادہ کیا۔ خواتین مسلم لیگ کی تمام ذمہ داریاں محترمہ فاطمہ جناح کو تفویض کر دی گئیں تھیں۔ مسلم لیگی خواتین رہنماؤں نے الگ وطن کے لیے زبردست کوششیں کیں۔ یہ مشترکہ کوششیں رنگ لائیں اور ۱۴ راگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان بن گیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد آپ نے لٹے پٹے مسلمانوں کی آبادکاری کا کام کیا۔ عورتوں اور لڑکیوں کی تعلیم کے لیے بیگم رعنا لیاقت علی خان کے ساتھ مل کر آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن (APWA) کی بنیاد رکھی۔ اس تنظیم نے خواتین کو مختلف ہنر سکھانے کے لیے متعدد ادارے قائم کیے۔ محترمہ فاطمہ جناح کی ان بے مثل قربانیوں اور کاوشوں کے صلے میں قوم نے انھیں مادرِ ملت کا لقب دیا۔ آپ نے ۹ رجولائی ۱۹۶۷ء کو وفات پائی۔ آپ مزارِ قائد کے احاطے میں دفن ہیں۔

## حلِ مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔
(الف) محترمہ فاطمہ جناحؒ کب اور کہاں پیدا ہوئیں؟
جواب: محترمہ فاطمہ جناحؒ ۳۱ رجولائی ۱۸۹۳ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔
(ب) محترمہ فاطمہ جناحؒ کے کتنے بہن بھائی تھے؟
جواب: محترمہ فاطمہ جناح
(ج) محترمہ فاطمہ جناحؒ پیشے کے لحاظ سے کیا تھیں؟
جواب: محترمہ فاطمہ جناحؒ پیشے کے لحاظ سے ڈینٹل سرجن تھیں۔
(د) مادرِ ملت نے ڈاکٹری کا پیشہ کیوں چھوڑا؟
جواب: مادرِ ملت نے اپنے بھائی کا ساتھ دینے کے لیے ڈاکٹری کا پیشہ چھوڑا۔
(ہ) محترمہ فاطمہ جناحؒ نے مسلمان خواتین کے لیے خدمات انجام دیں؟
جواب: محترمہ فاطمہ جناحؒ نے عورتوں اور لڑکیوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے بیگم رعنا لیاقت علی خان کے ساتھ مل کر آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن (APWA) کی بنیاد رکھی۔ اس تنظیم نے ملک بھر میں خواتین کی تعلیم اور انھیں مختلف ہنر سکھانے کے لیے متعدد ادارے قائم کیے۔
(و) قیامِ پاکستان کے بعد محترمہ فاطمہ جناحؒ نے کیا ذمہ داریاں ادا کیں؟
جواب: قیامِ پاکستان کے بعد ہندوستان سے لٹے پٹے مسلمان پاکستان آنے لگے۔ اُن کو پاکستان کے مختلف علاقوں میں آباد کرنے اور اُن کی مدد کے لیے محترمہ فاطمہ جناحؒ نے بے حد کام کیا۔

(ز) محترمہ فاطمہ جناحؒ کو 'مادرِ ملت' کا لقب کیوں دیا گیا؟
جواب: محترمہ فاطمہ جناحؒ کی بے مثل قربانیوں اور کاوشوں کے صلے میں قوم نے انھیں 'مادرِ ملت' کا لقب دیا۔

۲۔ دُرست اور غلط فقروں کی نشان دہی کریں۔
(الف) محترمہ فاطمہ جناحؒ ۱۹۰۳ء میں پیدا ہوئیں۔ ✗
(ب) محترمہ فاطمہ جناحؒ کی تین بہنیں تھیں۔ ✗
(ج) محترمہ فاطمہ جناحؒ ۱۹۲۵ء میں ڈینٹل ڈاکٹر بنیں۔ ✗
(د) محترمہ فاطمہ جناحؒ قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ سے دس سال چھوٹی تھیں۔ ✗
(ہ) محترمہ فاطمہ جناحؒ نے APWA نامی ادارہ قائم کیا۔ ✓
(و) پاکستان ۱۴ راگست ۱۹۴۷ء کو معرضِ وجود میں آیا۔ ✓
(ز) محترمہ فاطمہ جناحؒ کو لاہور میں سپردِ خاک کیا گیا۔ ✗

۳۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| قدرت | قدرت کا تمام نظام اللہ تعالیٰ کے حکم پر چل رہا ہے۔ |
| فرق | اسلام کی رُو سے امیر اور غریب میں کوئی فرق نہیں ہے۔ |
| سیاست | محترمہ فاطمہ جناحؒ نے سیاست میں بھی حصہ لیا۔ |
| خدمت | ماں باپ کی خدمت کرنی چاہیے۔ |
| انسانیت | عبدالستار ایدھی نے انسانیت کی بہت خدمت کی۔ |
| آمادہ | کسی کو غلط کام پر آمادہ نہ کریں۔ |
| مشترکہ | مشترکہ کوششوں سے پاکستان بنا۔ |

۴۔ متن کو مدِنظر رکھتے ہوئے مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔
(الف) محترمہ فاطمہ جناحؒ سات بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹی تھیں۔
(ب) محترمہ فاطمہ جناحؒ کی عمر آٹھ سال ہوئی تھی کہ والد محترم داغِ مفارقت دے گئے۔
(ج) قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ بمبئی میں وکالت کر رہے تھے۔
(د) محترمہ فاطمہ جناحؒ نے میٹرک کا امتحان ۱۹۱۰ء میں پاس کیا۔
(ہ) ۱۹۲۹ء میں قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کی اہلیہ کا انتقال ہوا۔
(و) محترمہ فاطمہ جناحؒ نے مسلم خواتین کو مسلم لیگ کے جھنڈے تلے اکٹھا کیا۔

۵۔ پاکستان کا قیام کیوں ضروری تھا؟ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔
جواب: پاکستان بننے سے پہلے مسلمان، ہندو اور انگریز برصغیر میں اکٹھے رہتے تھے۔ ہندو انگریزوں کی چاپلوسی کرتے تھے اس لیے انگریز اُن کو اچھا سمجھتے تھے۔ مسلمانوں سے ہندوؤں کا بہت تعصب تھا۔ انگریزوں نے مسلمانوں کو تمام سرکاری نوکریوں سے نکال دیا تھا۔ مسلمانوں کے کاروبار تباہ ہو گئے تھے۔ مسلمان برصغیر میں غلامی اور خاموشی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور تھے۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن بنایا جائے۔ اس لیے پاکستان بنانا ضروری تھا۔

غلط فقروں کی دُرستی
۶۔ اُردو جملوں میں املا کی غلطیاں کی بھی ہو سکتی ہیں، مذکر مؤنث کی، واحد جمع کی اور ''نے'' اور ''کو'' وغیرہ کے غلط استعمال کی بھی۔ ذیل میں واحد اور جمع کی اغلاط والے فقرے دیے گئے ہیں کو دُرست کر کے لکھیں۔

| غلط فقرے | دُرست فقرے |
|---|---|
| ہر امراض قابلِ علاج ہے۔ | ہر مرض قابلِ علاج ہے |
| ہر اشیا عمدہ ہے۔ | ہر شے عمدہ ہے۔ |
| سب شے عمدہ ہیں۔ | سب اشیا عمدہ ہیں۔ |
| ان پھول کی خوش بُو اچھی ہے۔ | ان پھولوں کی خوش بُو اچھی ہے۔ |
| ہر اشخاص قابلِ اعتبار نہیں ہوتا۔ | ہر شخص قابلِ اعتبار نہیں ہوتا۔ |

۷۔ اس سبق کے اہم نکات الگ کیجیے اور اُن کی مدد سے خلاصہ تحریر کیجیے۔
جواب: سبق کے شروع میں دیکھیے۔

## سوچیں اور بتائیں

- کسی شخص کا ایسا نام جو اسے حکومت کی جانب سے دیا گیا ہو، خطاب کہلاتا ہے جب کہ وہ نام جو کسی کو عوام کی جانب سے دیا گیا ہو، لقب کہلاتا ہے۔ قائدِ اعظم لقب ہے یا خطاب؟

جواب: قائدِ اعظم لقب ہے۔

- مادرِ ملت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مادرِ ملت کا مطلب ہے "قوم کی ماں"۔

## تحقیق اور بتائیں

- قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کی عمروں میں کتنا فرق تھا؟

جواب: قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کی عمروں میں ۱۷ برس کا فرق تھا۔

- APWA کن الفاظ کا مخفف ہے؟

جواب: APWA آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن کا مخفف ہے۔

## معروضی سوالات

### سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیرالانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ پیراگراف پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی سب سے چھوٹی بہن تھیں۔ آپ ابھی بہت چھوٹی تھیں کہ آپ کی والدہ مٹھی بائی جناح اس دنیا سے کوچ کر گئیں۔ جب آپ کی عمر آٹھ سال ہوئی تو آپ کے والد جناح پونجا بھی داغِ مفارقت دے گئے۔ اس موقع پر بھائی اور بہنوں کی ذمہ داری سب سے بڑے بھائی محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے کاندھوں پر آ گئی۔ اُس وقت تک محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ وکیل بن چکے تھے اور بمبئی میں وکالت کر رہے تھے۔ انھوں نے اپنی بہن کو بھی وہیں اپنے پاس بلالیا۔ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا پہلے کراچی میں تعلیم حاصل کر رہی تھیں۔ اب وہاں جا کر کانوینٹ سکول میں داخل ہو گئیں۔ آپ بچپن سے ہی ذہین تھیں۔ ۱۹۱۰ء میں آپ نے میٹرک کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کر لیا۔ بعد ازاں آپ ۱۹۲۳ء میں کلکتہ یونی ورسٹی کے ڈاکٹر آر احمد ڈینٹل کالج اینڈ ہاسپٹل سے ڈینٹل سرجن بن کر لوٹیں۔ آپ نے اپنا کلینک کھولا اور دکھی انسانیت کی خدمت کرنے لگیں۔ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی زوجہ محترمہ رتی بائی کے ۱۹۲۹ء میں انتقال کے بعد آپ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ہی رہیں۔
(Second Term 23)

۱۔ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کے والد کا نام تھا:
(a) محمد علی جناح **(b)** جناح پونجا (c) بندے جناح (d) احمد علی جناح

۲۔ والد کے انتقال کے وقت فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کی عمر تھی:
(a) پانچ سال (b) چھے سال (c) سات سال **(d)** آٹھ سال

۳۔ والدین کے انتقال کے بعد گھر کی ذمہ داری لی:
**(a)** قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے (b) فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے
(c) رتی بائی جناح نے (d) احمد علی جناح نے

۴۔ کانوینٹ سکول واقع ہے:
**(a)** بمبئی میں (b) کراچی میں (c) لندن میں (d) حیدرآباد میں

۵۔ اس عبارت کا مناسب عنوان ہے:
(a) فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کی تعلیم **(b)** مادرِ ملت فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا
(c) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی سوچ (d) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے والدین

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ محترمہ فاطمہ جناحؒ کی والدہ کا نام تھا:
(a) وہنا جناح **(b)** مٹھی بائی (c) اسما جناح (d) رتی جناح

۲۔ محترمہ فاطمہ جناحؒ "بہن تھیں":
**(a)** قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کی (b) علامہ محمد اقبالؒ کی
(c) سرسید کی (d) شوکت علی کی

۳۔ محترمہ فاطمہ جناحؒ "بچپن ہی سے تھیں":
(a) شرارتی (b) خاموش **(c)** ذہین (d) معصوم

۴۔ محترمہ فاطمہ جناحؒ "بمبئی جا کر داخل ہوئیں":
**(a)** کانوینٹ میں (b) گلشن میں (c) جی سی میں (d) ایف سی میں

۵۔ محترمہ فاطمہ جناحؒ کے والد کا نام تھا:
**(a)** پونجا جناح (b) محمد علی جناح (c) احمد جناح (d) منیر جناح

۶۔ محترمہ فاطمہ جناحؒ "پیدا ہوئیں":
(a) لاہور میں (b) بمبئی میں (c) کلکتہ میں **(d)** کراچی میں

۷۔ محترمہ فاطمہ جناحؒ "ڈاکٹر تھیں":
(a) دل کی **(b)** دانتوں کی (c) جلد کی (d) دماغ کی

۸۔ محترمہ فاطمہ جناحؒ "سیاست کے میدان میں بھائی کی بن گئیں":
**(a)** مشیر (b) وزیر (c) سفیر (d) ساتھی

۹۔ "مشیر" کا مطلب ہے:
(a) ساتھ دینے والا **(b)** مشورہ دینے والا (c) عہدہ دار (d) مہربان

۱۰۔ مسلمان خواتین کو حصہ لینے پر آمادہ کیا:
**(a)** سیاست میں (b) ریاست میں (c) تقریر میں (d) کاموں میں

۱۱۔ محترمہ فاطمہ جناحؒ نے مسلم خواتین کو جھنڈے تلے جمع کیا:
(a) پیپلز پارٹی کے **(b)** مسلم لیگ کے (c) کانگریس کے (d) پی ٹی آئی کے

۱۲۔ مسلم لیگی رہنما خواتین ہیں:
(a) سلمیٰ تصدق حسین (b) بیگم محمد علی جوہر
(c) رعنا لیاقت علی خان **(d)** مذکورہ تمام

۱۳۔ لٹے پٹے مسلمان پاکستان آنے لگے:
(a) ہر جگہ سے **(b)** ہندوستان سے (c) ایران سے (d) عراق سے

۱۴۔ اپوا کیا ہے؟
(a) سکول **(b)** تنظیم (c) دفتر (d) کارخانہ

۱۵۔ تعلیم اور ہنر کے متعدد ادارے قائم کیے:
**(a)** اپوا نے (b) حمایت اسلام نے
(c) مدرسۃ البنات نے (d) یونسکو نے

۱۶۔ محترمہ فاطمہ جناحؒ کو لقب ملا:
**(a)** مادرِ ملت (b) [illegible] (c) [illegible] رہنما (d) قائدِ ملت



۱۷۔ مزارِ قائد کے احاطے میں سپرد خاک ہیں:
**(a)** محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا (b) ضیاء الحق
(c) راشد منہاس (d) ایوب خان

۱۸۔ زیورِ تعلیم سے مراد ہے:
**(a)** علم کی دولت (b) علم کا خزانہ (c) اشرفیاں (d) کتابیں

۱۹۔ درست فقرے کی نشان دہی کریں:
(a) آپ کا امراض قابلِ علاج ہے۔ **(b)** آپ کا مرض قابلِ علاج ہے۔
(c) آپ کا مرز قابلِ علاج ہے۔ (d) آپ کا امراز قابلِ علاج ہے۔

۲۰۔ درست فقرے کی نشان دہی کریں:
(a) احمد کا دکان کھل گیا۔ (b) عمر نے اخبار پڑھی۔
(c) فہد نے کار خریدا۔ **(d)** فرزانہ نے قلم خریدا۔

۲۱۔ درست فقرے کی نشان دہی کریں:
(a) فرح کا انگوٹھی گر گیا۔ (b) محمود کا ٹانگ ٹوٹ گیا۔
(c) شہر میں حادثہ ہو گئی۔ **(d)** آندھی سے درخت اُکھڑ گیا۔

۲۲۔ املا کے لحاظ سے درست جملے کی نشان دہی کریں:
(a) کاعدے کی بات کریں۔ **(b)** قاعدے کی بات کریں۔
(c) قائدے کی بات کریں۔ (d) قائدے کی باظ کریں۔

سبق نمبر ۱۷

# مری کی سیر

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| صحت افزا | صحت بڑھانے والا/ | روایتی بازار | عام بازار |
| | صحت کے لیے مفید | ملبوسات | لباس/ کپڑے |
| مسافت | دُوری/فاصلہ | مصنوعات | اشیا/چیزیں |
| واقع | موجود | اسٹالز | چھوٹی دکانیں |
| سیاح | سیر کرنے والا / گھومنے | دست یاب | موجود |
| | پھرنے والا | مجسمے | بت |
| آرائش | سجاوٹی | دل کش | حسین |
| ہجوم | رش | سہانا | اچھا |
| قمقمے | بلب/فانوس | محور | مرکز |
| رنگارنگ | طرح طرح کے رنگ | عمر رسیدہ | بوڑھا/بڑی عمر کا/قدیم |
| قابلِ دید | دیکھنے کے قابل | کوہسار | سلسلۂ کوہ، پہاڑوں کا سلسلہ |
| چیئر لفٹ | تاروں پر چلنے والی کرسی | کیبل کار | تاروں پر چلنے والی کاریں |
| مسحور | سحر زدہ | بھٹے | چھلیاں |
| برف پوش | برف سے ڈھکی | حصار میں لینا | گھیر ڈالنا |
| مہارتیں | فن | نمی | پانی/تری |
| بادل برسنا | بارش ہونا | اکسانا | مجبور کرنا/راضی کرنا |
| لازوال حسن | کبھی نہ ختم ہونے والی خوب صورتی | شاہراہ | سڑک |

**خلاصہ** مری صوبہ پنجاب کا خوب صورت ترین، صحت افزا، تفریحی اور سیاحتی مقام ہے۔ یہ اسلام آباد سے ایک گھنٹے کی مسافت پر ہے۔ یہ مال روڈ کے دونوں جانب پھیلا ہوا ہے۔ اسی روڈ پر جی پی او اور پنڈی پوائنٹ جیسے اہم مقامات موجود ہیں۔ مال روڈ کے نیچے کی جانب روایتی بازار ہے، جہاں میوے، ملبوسات اور سجاوٹی سامان کی دکانیں ہیں۔ یہاں کے چپلی کباب بہت مشہور ہیں۔ مال روڈ پر بہت خوب صورت ہوٹل، چائے، کافی اور آئس کریم کی دکانیں موجود ہیں۔

مری میں دسمبر سے مارچ تک شدید سردی پڑتی ہے۔ برف باری ہوتی ہے۔ سیاح برف کے گالوں سے ایک دوسرے کو نشانہ بناتے ہیں۔ لوگ برف کے مجسمے بنا کر ان کے ساتھ تصویریں بنواتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں مری کا موسم بہت دل فریب ہوتا ہے۔ لوگ مری کا رُخ کرتے ہیں۔ مری میں کشمیر پوائنٹ اور باغ شہیداں، گلیات، ایوبیہ اور پتریاٹہ وغیرہ بھی دیکھنے کی جگہیں ہیں۔ نیو مری میں کیبل کار اور چیئر لفٹ بھی لوگوں کی دل چسپی کا محور ہے۔ ایوبیہ اور پتریاٹہ کے راستے میں جگہ جگہ بندر دکھائی دیتے ہیں۔ لوگ انھیں کھانے کی چیزیں دیتے ہیں۔ کشمیر پوائنٹ پر گھڑ سواری کی سہولت موجود ہے۔ مری کے قریب گھوڑا گلی ہے، جہاں بوائے اسکاؤٹس اور گرل گائیڈز کے تربیتی کیمپ لگتے ہیں۔ مری میں قدرتی مناظر کی دل فریبی یہاں آنے والوں کو اپنے حصار میں لے لیتی ہے۔ پہاڑوں کی بلندی پر بادل آپ کو چھو کر گزرتے ہیں۔ بعض اوقات ایک دم بارش شروع ہو جاتی ہے۔ مری کا حسن سیاحوں کو اپنی طرف مائل کرتا ہے۔ یہاں ہر موسم میں سیاحوں کا ہجوم نظر آتا ہے۔

## حلِ مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) مَری سطحِ سمندر سے کتنی بلندی پر واقع ہے؟
جواب: مَری سطحِ سمندر سے تقریباً ۷۵۰۰ فٹ بلندی پر واقع ہے۔

(ب) مَری شہر کا بیش تر تجارتی حصہ کس شاہراہ پر واقع ہے؟
جواب: مَری شہر کا بیش تر تجارتی حصہ مال روڈ شاہراہ پر واقع ہے۔

(ج) مَری کے مال روڈ پر بچوں اور بوڑھوں کے لیے کون سی سہولت موجود ہے؟
جواب: مَری کے مال روڈ پر بچوں اور بوڑھوں کو سیر کروانے کے لیے ہاتھ والی ریڑھیوں کی سہولت موجود ہے۔

(د) چیئر لفٹ اور کیبل کار کی سواری کرنے پر اردگرد کا نظارہ کیسا ہوتا ہے؟
جواب: چیئر لفٹ اور کیبل کار کی سواری کرنے پر بہت مزا آتا ہے۔ جب یہ پہاڑوں کے اوپر سے گزرتی ہیں تو زمین کا دل کش منظر سیاحوں کو مسحور کر دیتا ہے۔

(ہ) مَری کے اردگرد کون کون سے تفریحی مقامات موجود ہیں؟
جواب: مَری کے اردگرد پنڈی پوائنٹ، کشمیر پوائنٹ، باغ شہیداں، گلیات، ایوبیہ، نیو مَری اور پتریاٹہ وغیرہ تفریحی مقامات موجود ہیں۔

۲۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(الف) مَری تفریحی مقام ہے:
**(i)** صوبہ پنجاب کا (ii) صوبہ سندھ کا
(iii) صوبہ بلوچستان کا (iv) صوبہ خیبر پختونخوا کا

(ب) مَری ایک خوب صورت شہر ہے:
**(i)** ضلع راول پنڈی کا (ii) ضلع لاہور کا
(iii) ضلع اٹک کا (iv) ضلع چکوال کا

(ج) مری شہر کا بیشتر تجارتی حصہ اس کے دونوں جانب واقع ہے:

(i) ملتان روڈ کے (ii) جی ٹی روڈ کے
**(iii)** مال روڈ کے (iv) شیخوپورہ روڈ کے

(د) مری کو کہا جاتا ہے:

**(i)** ملکۂ کوہسار (ii) ملکۂ پربت (iii) ملکۂ عالیہ (iv) ملکۂ خوش نُو

(ہ) مری کی مال روڈ پر باتھ ریزمیوں کی سہولت موجود ہے:

**(i)** بوڑھوں کے لیے (ii) جوانوں کے لیے
(iii) عورتوں کے لیے (iv) لوگوں کے لیے

(و) مری میں سردیوں کی شام ہوتی ہے:

(i) سرد **(ii)** خوب صورت (iii) خنک (iv) اُداس

(ز) بوائے سکاؤٹس اور گرل گائیڈز کا کیمپ لگتا ہے:

(i) چڑیا گھر میں **(ii)** گھوڑا گلی میں (iii) کشمیر پوائنٹ پر (iv) پنڈی پوائنٹ پر

(ح) بوائے سکاؤٹس اور گرل گائیڈز تربیتی کیمپوں میں رہتے ہیں:

**(i)** ایک ہفتہ (ii) دو ہفتے (iii) تین ہفتے (iv) ایک مہینا

۳۔ دُرست جملوں کے سامنے (✓) اور غلط جملوں کے سامنے (✗) لگائیں۔

| | |
|---|---|
| (الف) مری ضلع راول پنڈی کا ایک خوب صورت شہر ہے۔ | ✓ |
| (ب) راول پنڈی سے مری تک کا فاصلہ دو گھنٹوں میں طے ہوتا ہے۔ | ✗ |
| (ج) مری کے مال روڈ پر جی پی او کی خوب صورت عمارت ہے۔ | ✓ |
| (د) مری میں پت جھڑ کا موسم ہوتا ہے۔ | ✗ |
| (ہ) مری میں سردیوں میں سخت سردی پڑتی ہے۔ | ✓ |
| (و) نیو مری میں کوئی چیئر لفٹ نہیں ہے۔ | ✗ |

۴۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

| الفاظ | جملے |
|---|---|
| حسین | مری میں بہت حسین وادیاں ہیں۔ |
| مالا مال | مری فطری حسن سے مالا مال ہے۔ |
| قدرتی | مری میں بہت سے قدرتی مناظر ہیں۔ |
| بندرگاہ | گوادر پاکستان کی اہم بندرگاہ ہے۔ |
| دل کش | مری کے نظارے دل کش ہیں۔ |
| ملک | پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ |
| عمارات | کراچی میں اونچی اونچی عمارات ہیں۔ |

۵۔ دی گئی عبارت غور سے پڑھیں اور دوبارہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

گرمیوں کی چھٹیاں ہوئیں تو عظیم نے سوچا میں پہلے چھے دن آرام کروں گا، خوب کھیلوں گا اور اردگرد کے مقامات کی سیر کروں گا۔ سکول کا تھوڑا سا کام ہے میں چھٹیاں ختم ہونے سے پہلے مکمل کر لوں گا۔ اس کے والدین اُسے سمجھاتے رہے کہ آج کا کام کل پر نہیں چھوڑتے مگر اُس نے پروا نہ کی۔ آخر چھٹیوں کے دن ختم ہونے پر آئے تو اسے سکول کا کام کرنے کی فکر ستائی لیکن اب کاپیاں غائب اور کتابیں گم تھیں۔ ویسے بھی اس کے لیے اب چھٹیوں کا کام چند دنوں کے اندر مکمل کرنا ممکن نہ رہا۔ اس نے کوشش کی مگر کام مکمل نہ ہو سکا۔ جو کیا وہ بھی غلط اور نامکمل تھا۔ آخر مقررہ تاریخ کو سکول کھل گیا۔ سب لڑکے اپنی چھٹیوں کے کام کی کاپیاں اور کتابیں خوشی سے سکول لے کر گئے مگر عظیم کا کام نامکمل تھا۔ سکول کھلنے کے دو دن بعد اساتذہ نے کام چیک کرنا شروع کیا۔ سب بچوں کا کام مکمل تھا سوائے عظیم کے۔ اس لیے تمام بچوں کو انعامات ملے۔ اساتذہ نے عظیم کی نااہلی کی وجہ سے اُسے ڈانٹا اور سزا کے طور پر ایک ہفتے میں کام مکمل کرنے کی ہدایت کی۔

**نتیجہ:** ہمیشہ وقت کی قدر کریں اور آج کا کام کل پر مت چھوڑیں۔

**جواب:** موسم گرما کی تعطیلات ہوئیں تو عظیم نے سوچا کہ میں شروع کی چھٹیاں آرام کرنے کھیلنے اور سیر و تفریح میں گزاروں گا۔ چھٹیوں کا کام تو تھوڑا سا ہے جو سکول کھلنے سے کچھ دن پہلے کر لوں گا۔ جب سکول کھلنے میں چند دن رہ گئے تو عظیم کو چھٹیوں کے کام کی فکر ہوئی۔ اس نے کتابیں اور کاپیاں ڈھونڈیں تو وہ غائب تھیں۔ اسے چند دنوں میں کام کرنا ناممکن لگ رہا تھا۔ بڑی مشکل سے ساری کاپیاں، کتابیں جمع کر کے کام شروع کیا مگر گھبراہٹ میں کام غلط اور نامکمل رہا۔ آخر سکول کھل گئے۔ اساتذہ نے چھٹیوں کا کام چیک کیا تو سب بچوں کا کام مکمل تھا سوائے عظیم کے۔ سب بچوں کو انعامات دیے گئے۔ مگر عظیم کو ڈانٹ کھانی پڑی اور سزا کے طور پر اُسے سارا کام ایک ہفتے میں مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ عظیم کو بہت شرمندگی ہوئی۔

**نتیجہ:** وقت کی قدر کرو اور آج کا کام کل پر نہ چھوڑو۔

۶۔ طلبا اپنے اپنے آبائی علاقوں سے متعلق معلومات میں دیگر طلبہ کو شریک کریں۔ اس طرح آپ ان علاقوں سے بھی آشنا ہوں گے اور پاکستان کے بارے میں آپ کی معلومات میں بھی اضافہ ہوگا۔

**جواب:** عملی کام۔

۷۔ کیا آپ نے کبھی کسی صحت افزا مقام کی سیر کی ہے؟ اگر ہاں تو آپ کو یہ تفریح دورہ کیسا لگا؟ جماعت کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

**جواب:** عملی کام۔

۸۔ دیے گئے الفاظ پر کسی مستند لغت کی مدد سے اعراب لگائیے۔

خوب صورت، سیاح، جفاکش، شہرت، ممالک

| خُوب صُورَت | سَیّاح | جَفَاکَش | شُہْرَت | مَمَالِک |
|---|---|---|---|---|

۹۔ مندرجہ ذیل جملوں میں حروفِ علت تلاش کریں۔

- وہ بھاگ گیا کیوں کہ اُسے ڈر لگ رہا تھا۔
- تم گئے تو نہ تھا مگر تمھاری کام یابی کا سنا تو اچھا لگا۔
- استاد نے جانے کا کہا لہٰذا وہ چلے گئے۔

**جواب:** حروفِ علت: مگر، کیوں کہ، لہٰذا۔

۱۰۔ اپنے استادِ محترم سے رہنمائی لے کر اس سبق کے اہم نکات یا خلاصہ تحریر کریں۔

**جواب:** سبق کے شروع میں دیکھیے۔

۱۱۔ "پاکستان کے معروف سیاحتی مقامات" کے موضوع پر ایک مضمون لکھیے جو کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل ہو۔

**جواب:** ہمارے ملک پاکستان میں بہت خوب صورت، وادیاں، دل فریب آب شاریں اور آسمان کو چھوتے پہاڑ موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس ملک کو بہت سی نعمتوں سے نوازا ہے۔ یہ ملک قدرتی خوب صورتی سے مالا مال ہے۔ پاکستان کی کچھ وادیاں خوب صورتی میں اپنی مثال آپ ہیں۔ کم از کم ایک بار ان سحر انگیز مقامات کو دیکھنے ضرور جانا چاہیے۔ یہاں کچھ وادیوں کا ذکر کیا جا رہا ہے، جن کی خوب صورتی دیکھنے کے لیے دنیا بھر کے سیاح آتے ہیں۔

**وادیٔ سوات:** یہ وادی صوبہ خیبر پختونخوا میں واقع ہے۔ اس وادی کے قدرتی حسن کی وجہ سے اسے ایشیا کا سوئٹزر لینڈ کہا جاتا ہے۔ یہ خطاب اسے ملکۂ برطانیہ نے دورہ پاکستان کے موقع پر دیا تھا۔ وہ اس وادی کے حسن سے بہت متاثر ہوئی تھیں۔ وادی میں موجود بازاروں میں سیاحوں کی ہر وقت گہما گہمی رہتی ہے۔ رات کے وقت قدیم قہوہ خانوں میں چپلی کباب کی خوش بُو سیاحوں کے قدم روک لیتی ہے۔ یہاں رات کے وقت جنگل کی سی خاموشی ہوتی ہے اور سرد ہوائیں دل دہلا دیتی ہیں۔ البتہ صبح ہوتے ہی وادی کی خوب صورتی فرحت بخشتی ہے۔

**وادیٔ ہنزہ:** وادی ہنزہ گلگت بلتستان میں واقع ہے۔ یہ وادی سطح سمندر سے ۲۵۰۰ میٹر بلند ہے اور ۷۹۰۰ مربع کلو میٹر پر پھیلی ہوئی ہے۔ یہ وادی اونچی چوٹیوں کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ ان چوٹیوں میں راکاپوشی، دیران پیک، التر پیک اور گولڈن پیک شامل ہے۔ راکاپوشی کے دامن میں ایک خوب صورت گاؤں اپنی دل کشی کی وجہ سے سیاحوں کے رہنے کی بہترین جگہ ہے۔ قدرتی آفات کے نتیجے میں دریائے ہنزہ پر بننے والی عطا آباد جھیل بھی ایک بہترین تفریح گاہ ہے۔

**وادیٔ کاغان:** وادی کاغان صوبہ خیبر پختونخوا کے شمال میں واقع ایک خوب صورت وادی ہے۔ دریائے کنہار اس کے مرکز میں بہتا ہے۔ اس وادی کا سب سے خوب صورت مقام شوگران ہے۔ یہاں بڑی تعداد میں جنگلی پھول اور سرسبز شاداب باغات ہیں۔ شوگران سے ۳۰۰۰ فٹ کی بلندی پر جائیں تو وہاں پہاڑوں کی ملکہ "ملکۂ کوہسار" کا نظارہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ اس وادی میں چیڑ اور دیودار کے درختوں کے جنگل ہیں جن کی شاخیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ ناران، جھیل سیف الملوک، لولوسر وغیرہ ایسے مقامات ہیں جو دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔

**وادیٔ نیلم:** آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفر آباد کے قریب وادی نیلم واقع ہے۔ یہ وادی دریائے نیل کے دونوں جانب واقع ہے۔ یہ وادی ۱۴۴ کلو میٹر طویل فاصلے پر پھیلی ہوئی ہے۔ یہ سارا علاقہ بلند و بالا پہاڑوں، گھنے جنگلات اور باغات پر مشتمل ہے۔ درختوں سے بھری اس وادی میں ہر طرف ہریالی، نہریں، گلیشیئرز، جھیلیں اور پہاڑی مقامات واقع ہیں۔ یہاں کا موسم گرمیوں میں خوش گوار ہوتا ہے، جب کہ سردیوں میں یہاں برف باری ہوتی ہے۔

**وادیٔ زیارت:** وادی زیارت بلوچستان میں کوئٹہ سے ۱۲۵ کلو میٹر کے فاصلے پر ایک پُرفضا مقام ہے۔ یہاں صنوبر کے اُونچے اُونچے جنگلات کے درمیان ہوٹل اور ریسٹ ہاؤسز بنے ہوئے ہیں۔ اس پُرفضا وادی میں قائدِ اعظمؒ نے اپنی زندگی کے آخری ایام گزارے تھے۔ آبادی سے ہٹ کر قائدِ اعظم ریذیڈنسی کی عمارت نظر آتی ہے۔ اس عمارت میں قائدِ اعظمؒ کے زیرِ استعمال اشیا سیاحوں کی دل چسپی کے لیے رکھی گئی ہیں۔ یہ جگہ سیاحت کے ساتھ ساتھ تاریخی حیثیت بھی رکھتی ہے۔

**مالم جبہ:** مالم جبہ اسلام آباد سے ۳۰۰ کلو میٹر دور ایک بہترین مقام ہے۔ یہ سطح سمندر سے ۸۷۰۰ فٹ بلند ہے۔ یہ وادی سوات کا بلند ترین مقام ہے۔ یہ جگہ ڈھلوانی ہے۔ یہ پاکستان کا واحد مقام ہے جہاں ۸۰۰ میٹر کی بلندی پر چیئر لفٹ کی مدد سے جایا جا سکتا ہے۔ برف باری کے دنوں میں یہاں کے راستے بند ہو جاتے ہیں۔ کرینوں اور بھاری مشینوں کے ذریعے برف کو ہٹایا جاتا ہے۔ برف سے ڈھکے پہاڑ اور درخت اس کے حسن میں اضافہ کرتے ہیں۔

**شوگران:** شوگران ایک پہاڑی مقام ہے، جو سطح سمندر سے ۷۷۴۹ فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔ شوگران پہنچنے کا راستہ خاصا ناہموار ہے۔ راستے میں خطرناک موڑ آتے ہیں۔ اس کے باوجود سیاحت کے شوقین یہاں آتے ہیں۔ برف پوش پہاڑ اور اونچے لمبے سرسبز درخت اس مقام کو خوب صورت بناتے ہیں۔ یہ مقام خاصی اونچائی پر ہے۔ اس لیے یہاں پہنچ کر سردی سے ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں۔ شوگران جانے کے لیے گرم کپڑے بہت ضروری ہیں۔ یہ پاکستان کا منفرد پہاڑی مقام ہے۔

**وادیٔ کلر کہار:** وادی کلر کہار چکوال کے قریب واقع ہے۔ کلر کہار سطح سمندر سے ۳۵۰۰ کلو میٹر کی بلندی پر ہے۔ یہ مقام رنگ برنگے پھولوں اور ادھر اُدھر گھومتے موروں کی وجہ سے انتہائی پُرکشش ہے۔ مغل بادشاہ ظہیر الدین بابر نے اپنی خود نوشت سوانح حیات "تزکِ بابری" میں بھی اس خوب صورت علاقے کا ذکر کیا ہے۔ وہ بھیرہ فتح کرنے کے بعد کلر کہار آیا۔ یہاں قیام کیا۔ ایک باغ کی بنیاد رکھی جسے باغ صفا کہا جاتا ہے۔ اس کے حکم پر یہاں ایک مسجد بھی تعمیر کی گئی جس کے آثار آج بھی دکھائی دیتے ہیں۔ یہ ایک تفریح گاہ بھی ہے۔ بچے یہاں کی جھیل میں کشتی کی سواری کر کے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

**دیوسائی میدان:** دیوسائی میدان پاکستان کے شمال میں اسکردو، گلتاری، کھرمنگ اور استور کے درمیان واقع ہے۔ مقامی زبان میں دیوسائی کا مطلب ہے "جنات زمین پر"۔ مشہور ہے کہ یہ جگہ جنات کی قیام گاہ ہے۔ یہاں کا موسم شدید سرد رہتا ہے اور طوفان بھی آتے ہیں۔ موسم بہار میں دیوسائی پھولوں سے ڈھک جاتا ہے۔ یہاں بھورے ریچھ، برفانی چیتے، سرخ لومڑی اور خاکستری بھیڑیے پائے جاتے ہیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- مری پاکستان کے کس صوبے میں واقع ہے؟

**جواب:** مری پاکستان کے صوبہ پنجاب میں واقع ہے۔

- مری کو "پہاڑوں کی ملکہ" کیوں کہا جاتا ہے؟

**جواب:** مری ایک پہاڑی علاقے میں گھری وادی ہے، اس لیے اسے "پہاڑوں کی ملکہ" کہا جاتا ہے۔

## گھر میں اور بتائیں

- مری سطح سمندر سے کتنی بلندی پر واقع ہے؟

**جواب:** مری سطح سمندر سے تقریباً ۷۵۰۰ فٹ بلندی پر واقع ہے۔

- مری کا کون سا کھانا بہت مشہور ہے؟

**جواب:** مری کے چپلی کباب بہت مشہور ہیں۔

# معروضی سوالات

## سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ پیراگراف پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

مری صوبہ پنجاب کا خوب صورت ترین اور پاکستان کے بہترین صحت افزا تفریحی اور سیاحتی مقامات میں سے ایک ہے۔ ہر موسم میں لوگ اس کے لازوال حسن کا نظارہ کرنے کی غرض سے ملک اور بیرون ملک سے مری کا رخ کرتے ہیں۔ سیاحت میں مری کو نمایاں حیثیت حاصل ہے۔

۱۔ صوبہ پنجاب کا خوب صورت سیاحتی مقام ہے:

**(a)** مری (b) وادی نیلم
(c) جھیل سیف الملوک (d) ناران کاغان

۲۔ صحت افزا سے مراد ہے:

(a) فرحت افزا **(b)** صحت بخش (c) پُرلطف (d) نقصان دہ

۳۔ لوگ مری کا نظارہ کرنے کون سے موسم میں آتے ہیں؟

(a) سردی (b) گرمی (c) بہار **(d)** ہر موسم میں

۴۔ مری کو نمایاں حیثیت حاصل ہے:

(a) سیاست میں **(b)** سیاحت میں (c) معیشت میں (d) پہاڑوں میں

۵۔ "مقام" کی جمع ہے:

(a) مقیم **(b)** مقامات (c) قیام (d) مقاموں

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ مری روڈ سے نیچے کی جانب ہے:

**(a)** روایتی بازار (b) باغ (c) ہوٹل (d) گھوڑا گلی

۲۔ مَری کے مشہور ہیں:
(a) سیخ کباب (b) چپلی کباب (c) شامی کباب (d) گولا کباب

۳۔ آرائشی سامان سے مراد ہے:
(a) ملبوسات (b) برتن (c) سجاوٹی سامان (d) پھول

۴۔ مال روڈ پر کافی اسٹالز ہیں:
(a) چائے کے (b) کافی کے (c) آئس کریم کے (d) مذکورہ تمام

۵۔ مقامی لوگ چلتے پھرتے پیتے نظر آتے ہیں:
(a) جوس (b) قہوہ (c) پانی (d) شربت

۶۔ برقی قمقموں سے مراد ہے:
(a) چراغ (b) بجلی کے بلب (c) دیے (d) شمعیں

۷۔ عمر رسیدہ افراد سے مراد ہے:
(a) بچے (b) جوان (c) بوڑھے (d) عورتیں

۸۔ مَری کی کون سی شام بہت خوب صورت ہوتی ہے؟
(a) گرمیوں کی (b) بہار کی (c) سردیوں کی (d) نومبر کی

۹۔ لوگ برف سے بناتے ہیں:
(a) مجسمے (b) گھر (c) محل (d) جانور

۱۰۔ گرمی کے موسم میں لوگوں کو مَری کی طرف کھینچتی ہیں:
(a) ٹھنڈی ہوائیں (b) برف باری (c) خشک ہوائیں (d) گرم ہوائیں

۱۱۔ مَری کے قریبی تفریحی مقامات ہیں:
(a) گلیات (b) ایوبیہ (c) نیو مَری (d) مذکورہ تمام

۱۲۔ چیئر لفٹ کی سہولت موجود ہے:
(a) نیو مَری میں (b) پنڈی پوائنٹ پر
(c) کشمیر پوائنٹ پر (d) ایوبیہ میں

۱۳۔ گرمیوں میں مَری کا موسم ہوتا ہے:
(a) گرم (b) ٹھنڈا (c) سہانا (d) خطرناک

۱۴۔ ''دل فریب'' کا مترادف لفظ ہے:
(a) رنجیدہ (b) خوب صورت (c) خطرناک (d) گندا

۱۵۔ چیئر لفٹ گزرتی ہے:
(a) پہاڑوں کے اُوپر سے (b) پہاڑوں کے اندر سے
(c) مال روڈ کے اُوپر سے (d) پہاڑوں کے نیچے سے

۱۶۔ ایوبیہ کے راستے میں جگہ جگہ نظر آتے ہیں:
(a) کبوتر (b) بندر (c) ریچھ (d) شیر

۱۷۔ سیاح بندروں کو کھلاتے ہیں:
(a) نان (b) بادام (c) بھٹے (d) انگور

۱۸۔ جنگلات سے بھرپور علاقہ ہے:
(a) کشمیر پوائنٹ (b) پنڈی پوائنٹ (c) مال روڈ (d) پتریاٹہ

۱۹۔ کشمیر پوائنٹ پر سہولت موجود ہے:
(a) کھانے کی (b) گھڑ سواری کی (c) جھولوں کی (d) ٹکٹ کی

۲۰۔ وہ کلمات جن کی مدد سے کسی کام کا سبب بیان کیا جائے، کہلاتے ہیں:
(a) حروفِ استفہامیہ (b) حروفِ علت
(c) حروفِ جار (d) حروفِ تاسف

۲۱۔ ''شوگران ایک پہاڑی مقام ہے۔ یہ ایک خوب صورت، صحت افزا اور سیاحتی مقام ہے۔ شوگران کے برف پوش پہاڑ اس کی خوب صورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہ علاقہ اونچے لمبے سرسبز درختوں سے بھرا پڑا ہے۔'' برف پوش پہاڑوں سے مراد ہے: (First Term 23)
(a) معدنیات والے پہاڑ (b) سنگلاخ چٹانوں والے پہاڑ
(c) آتش فشاں پہاڑ (d) برف باری سے ڈھکے پہاڑ

۲۲۔ ''اپنی اس دلیل کا کوئی مستند حوالہ تو دو۔'' اعراب کے اعتبار سے لفظ ''مستند'' درست ہے: (First Term 23)
(a) مُستَنِد (b) مُستِند (c) مَستَند (d) مُستَند

۲۳۔ برقی قمقموں کی روشنی سے مری کا راستہ جگمگا رہا تھا، اس میں لفظ ''روشنی'' کا متضاد ہے: (First Term 24)
(a) اُجالا (b) اندھیرا (c) چمک (d) کرن

سبق نمبر ۱۸

## پُرانی موٹر

(سید ضمیر جعفری)

**خلاصہ** اس نظم میں پرانی موٹر کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔ یہ موٹر جہاں بھی جاتی ہے شرمندہ کرواتی ہے۔ اس کا انجن خراب ہو چکا ہے اب اس میں بہن اور ماں کی دعاؤں سے ہی سفر طے ہوتا ہے۔ یہ اکثر رُک جاتی ہے پھر دوست اپنے بازو کی طاقت سے اسے دھکا لگاتے ہیں۔ جب کوئی دھکا لگانے والا نہ ہو تو لوگوں کو روک کر اللہ کا واسطہ دے کر اسے دھکا لگایا جاتا ہے۔ کبھی اسے رسّی سے باندھ کر ورک شاپ تک لایا جاتا ہے۔ یہ راستے میں جگہ جگہ خراب ہو کر قیام فرماتی ہے۔ یہ جب چلتی ہے تو سڑک پر گڑھا پڑ جاتا ہے۔ آدمی کو اتنے جھٹکے لگتے ہیں کہ وہ اُڑتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اب تو یہ نوبت آ گئی ہے کہ کسی ہلکی سی بھی چیز سے ٹکرا جائے تو خود ہی ساری گھوم جاتی ہے۔ اس کی حالت اچانک آنے والی موت کی مانند ہو گئی ہے۔ اے خدا! کوئی چیز اتنی پُرانی بھی نہ ہو۔ جب بھی اسے چلنے کو کہو تو ٹائر سے ہوا نکل جاتی ہے۔ پھر مسافروں کو روکا جاتا ہے کہ پھر پرانی موٹر پر کوئی مشکل وقت آ گیا ہے۔

**مرکزی خیال** پرانی کار کو چلانا بہت مشکل کام ہے۔ یہ صرف ندامت میں مبتلا کرنے کے سوا کوئی فائدہ نہیں دیتی۔ اس کا انجن جواب دے چکا ہے لہٰذا اس کو چلانا اپنی شامت بلانا ہے۔

## اشعار کی تشریح

شعر۱: یہ چلتی ہے تو دو طرفہ ندامت ساتھ چلتی ہے
بھرے بازار کی پُوری مَلامت ساتھ چلتی ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| دو طرفہ | دوہری | بھرے بازار | لوگوں کے ہجوم والی مارکیٹ |
| ندامت | شرمندگی/افسوس | ملامت کرنا | بُرا بھلا کہنا |

**تشریح** اس شعر میں شاعر مزاحیہ انداز میں پرانی موٹر کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اگر کسی کے پاس پرانی گاڑی ہو تو وہ ایسے چلتی ہے کہ جیسے اُسے چلتے ہوئے شرم آ رہی ہو وہ رُک رُک کر خراماں خراماں چلتی ہے۔ بھرے بازار میں تو اس کو چلانا بہت ہی مشکل کام ہوتا ہے۔ یہ اچھی طرح اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہے کہ مجھے چلانا تمھیں ناکوں چنے چبوا دے گا۔ یہ چلانے والے کو بھرے بازار میں رسوا کر دیتی ہے۔ کبھی بیچ بازار میں رُک جاتی ہے اور کبھی دھواں چھوڑ کر لوگوں کی پریشانی کا باعث بنتی ہے۔ ارد گرد کے لوگ مضحکہ خیز نظروں سے کار اور چلانے والے کو دیکھتے ہیں۔ یہ بھرے بازار میں رُک کر راستہ بند کر دیتی ہے۔



شعر۲: بہن کی التجا، ماں کی محبت ساتھ چلتی ہے
وفائے دوستاں بہرِ مشقت ساتھ چلتی ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| التجا | درخواست | وفائے دوستاں | دوستوں کا اخلاص | مشقت | محنت/تکلیف |

**تشریح** اس مزاحیہ شعر میں شاعر پرانی موٹر کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اگر اس موٹر پر سفر کرنے لگے ہو تو بہنیں یہی دعا کر رہی ہوتی ہیں کہ یہ راستے میں نہ رُکے۔ ہم منزل پر پہنچ جائیں۔ مائیں اپنی اولاد سے محبت کی وجہ سے گاڑی کے چلتے رہنے کی دُعا کر رہی ہوتی ہیں کہ کہیں اس گاڑی کی وجہ سے میری اولاد خوار نہ ہو جائے۔ اگر یہ گاڑی چلتی رہے اور راستے میں نہ رُکے تو سمجھ جائیں کہ یہ گاڑی دعاؤں سے چل رہی ہے۔ فرشتے اسے چلا رہے ہیں۔ اللہ کی مدد آ گئی ہے۔ اگر یہ گاڑی راستے میں رُک جائے تو پھر یہ دوستوں کے اخلاص سے چلتی ہے۔ سارے دوست مل کر اسے دھکا لگاتے ہیں اور سٹارٹ کرنے کی کوشش کرتے ہیں یا مشقت کر کے اسے گھسیٹ کر ورک شاپ تک لاتے ہیں۔ یوں یہ گاڑی دوستوں کی وفاداری کا امتحان بھی ہے کہ اس مشکل وقت میں کون دوست دھکا لگا کر اپنا حشر نشر کرتا ہے۔

شعر۳: بہت کم اس ''خرابے'' کو خراب انجن چلاتا ہے
عموماً زورِ دستِ دوستاں ہی کام آتا ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| خرابہ | خراب حال | انجن | گاڑی چلانے والی مشین |
| زور | طاقت | دست | ہاتھ |

**تشریح** اس شعر میں شاعر پرانی موٹر کے بارے میں کہتا ہے کہ نئی گاڑیاں انجن کے بھروسے پر چلتی ہیں مگر پرانی موٹر کا انجن اتنا خراب ہو چکا ہے کہ وہ اس خراب گاڑی کو چلانے کی اہلیت کھو بیٹھا ہے۔ اس گاڑی کا صرف انجن ہی خراب نہیں ہے بل کہ تمام پرزے بگڑے ہوئے ہیں۔ یہ زنگ آلود گاڑی ہے یہ بہت کم انجن کے بل پر چلتی ہے۔ اس کھٹارے کو دوستوں کے بازو کی طاقت چلاتی ہے۔ وہ مل کر زور لگاتے ہیں اور طاقت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یوں یہ گاڑی چلتی ہوئی نظر آتی ہے۔

شعر۴: کبھی بیلوں کے پیچھے جوت کر چلوائی جاتی ہے
کبھی خالی خُدا کے نام پر کھچوائی جاتی ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| جوت | جوڑنا | خدا کے نام | اللہ واسطے کر کے | کھچوائی | کھینچنا |

**تشریح** اس شعر میں شاعر پرانی موٹر کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ یہ موٹر انجن کے زور پر نہیں چلتی کیوں کہ اس کا انجن خراب ہو چکا ہے۔ بیلوں کو اس گاڑی کے آگے جوڑ دیا جاتا ہے۔ بیل اس گاڑی کو کھینچتے ہیں جیسے ہل چلانے کے لیے بیلوں کو جوتا جاتا ہے۔ کبھی کبھی یہ بازار میں اچانک بلند ہو جاتی ہے۔ دوست احباب بھی قریب نہیں ہوتے۔ تب راہ گیروں کی منت کرنی پڑتی ہے کہ اللہ کے واسطے بھائی اس گاڑی کو دھکا لگا دو تا کہ یہ سٹارٹ ہو جائے۔ بعض خدا ترس لوگ ڈرائیور کی حالتِ زار دیکھ کر بغیر کسی لالچ کے دھکا لگا دیتے ہیں۔ مگر ان کی بھی حالت کچھ دور تک جا کر غیر ہو جاتی ہے۔

شعر۵: پکڑ کر بھیجی جاتی ہے، جکڑ کر لائی جاتی ہے
وہ کہتے ہیں کہ اس میں پھر بھی موٹر پائی جاتی ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| پکڑ | گرفت | جکڑ | کسنا |
| موٹر | گاڑی | پائی جاتی ہے | موجود ہے |

**تشریح** اس شعر میں شاعر پرانی موٹر کی حالتِ زار بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ یہ موٹر اگر کہیں سفر پر بھیج دی جائے تو کچھ دیر بعد لوگ اسے پکڑ کر دھکا لگا کر واپس لاتے ہیں۔ کوئی اسے رسیوں میں جکڑ کر کسی گاڑی کے ساتھ باندھ کر واپس لاتا ہے۔ لوگ اسے پھر بھی گاڑی کہتے ہیں کیوں کہ اس کی شکل گاڑی جیسی ہے، حالاں کہ گاڑی کا کام تو چلنا ہوتا ہے مگر یہ تو چلتی ہی نہیں ہے۔

شعر۶: قدم رکھنے سے پہلے لغزشِ مستانہ رکھتی ہے
کہ ہر فرلانگ پر اپنا مُسافر خانہ رکھتی ہے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| لغزش | پھسلن/غلطی | مستانہ | مزے دار/شوخ |
| فرلانگ | میل کا آٹھواں حصہ | مسافر خانہ | رُکنے کی جگہ/قیام کرنا |

**تشریح** اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ پرانی موٹر پر قدم رکھنا ایک مزے دار غلطی ہے۔ اسے شوخی و شرارت کہہ سکتے ہیں کیوں کہ یہ چلتی کم ہے، رُکتی زیادہ ہے۔ لہٰذا آرام کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتی ہے۔ ہر ایک فرلانگ چلنے کے بعد رُک جاتی ہے۔ آپ وہاں قیام کر سکتے ہیں اور آرام کر سکتے ہیں کیوں کہ مکینک کو بلانے اور اسے دوبارہ چلانے کے قابل بنانے میں کافی وقت لگ جاتا ہے۔

شعر۷: دَم رفتار دُنیا کا عجب نقشا دکھائی دے
سڑک بیٹھی ہُوئی اور آدمی اُڑتا دکھائی دے

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| دم رفتار | تیز چلنا | عجب | انوکھا |
| نقشا | حالت | سڑک بیٹھنا | سڑک پر گڑھا پڑنا |

**تشریح** اس شعر میں شاعر پرانی موٹر کا تذکرہ مزاحیہ انداز میں کرتے ہوئے کہتا ہے کہ پرانی موٹر کو اگر تیز چلانے کی کوشش کی جائے تو دنیا کی حالت بگڑی ہوئی نظر آتی ہے۔ اس کے وزن کی وجہ سے زمین پر گڑھے پڑ جاتے ہیں کیوں کہ آج کل سڑکوں کا عجیب حال ہے۔ اس کے تیز چلنے سے سڑک بیٹھ جاتی ہے اور آدمی اُڑتا ہوا نظر آتا ہے۔ یہ اتنے زور سے جھٹکا مارتی ہے کہ اسے چلانے والا اُڑتا ہوا کہیں اور ہی جا گرتا ہے کیوں کہ اس کے شیشے بھی نہیں ہیں اور چھت بھی نہیں ہے۔ اس لیے آدمی اُڑتا ہوا نظر آتا ہے۔

شعر۸: غمِ دوراں سے اَب تو یہ بھی نوبت آ گئی اکثر
کِسی مُرغی سے ٹکرائی تو خود چکرا گئی اکثر

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| غمِ دوراں | زمانے کا غم | نوبت | وقت/حالت |
| چکرا گئی | گھوم گئی | | |

**تشریح** اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ پرانی موٹر کو چلانا اپنی شامت بلانا ہے۔ سڑکوں کے چکر کاٹ کاٹ کر اب اس کا یہ حال ہو گیا ہے کہ ذرا سی چیز سے بھی ٹکرا کر یہ ہچکولے کھانے لگتی

ہے حتیٰ کہ اس کے سامنے مرغی بھی آ جائے تو مرغی سے ٹکرا کر یہ پوری کی پوری گھوم جائے گی۔ اس کا توازن خراب ہو جائے گا کیوں کہ یہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ اس کا انجن اپنی صلاحیت کھو چکا ہے۔ اس کی بریکیں بھی ڈھیلی ہیں۔

شعر۹: خجل اس سخت جانی پر ہے مرگ ناگہانی بھی
خداوندا نہ کوئی چیز ہو ، اتنی پرانی بھی

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
| --- | --- | --- | --- |
| خجل | شرمندگی | ناگہانی | اچانک آنے والی |
| مرگ | موت | پرانی | قدیم |

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ پرانی موٹر میں سفر کرنا صرف اور صرف شرمندگی کا باعث ہے کیوں کہ یہ کب اور کس وقت بند ہو جائے اس کا کچھ پتا نہیں چلتا۔ یہ اچانک آنے والی موت کی مانند ہے۔ جس طرح موت اچانک آتی ہے اس کا پتا نہیں چلتا۔ اسی طرح پرانی موٹر بھی چلتے چلتے رُک جاتی ہے۔ شاعر اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہے کہ یا اللہ! کوئی چیز اتنی بھی پرانی نہیں ہونی چاہیے کہ وہ فائدے کی بجائے نقصان کا باعث بنے۔

شعر۱۰: کبھی وقتِ خرام آیا تو ٹائر کا سلام آیا
تھم اے رہ رو کہ شاید پھر کوئی مشکل مقام آیا

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
| --- | --- | --- | --- |
| وقتِ خرام | چلنے کا وقت | سلام | سلامتی |
| تھم | رک جا | رہ رو | مسافر/راہ گیر |
| مقام | جگہ | | |

تشریح: اس شعر میں شاعر طنزیہ انداز میں کہتا ہے کہ اس موٹر کو جب چلنے کے لیے تیار کیا جائے تو پتا چلتا ہے کہ ٹائر صاحب پنکچر ہو چکے ہیں اور اللہ حافظ کا پیغام دے رہے ہیں۔ یوں چلتے چلتے یہ موٹر رُک جاتی ہے اور پھر راہ چلتے مسافروں کو روکا جاتا ہے کہ پرانی موٹر پر پھر بُرا وقت آ گیا ہے۔ اب اس کا ٹائر بدلنا پڑے گا اور راہ چلتے لوگوں کو مدد کے لیے پکارا جاتا ہے۔ اے بھائی! رُک جاؤ ذرا ہماری مدد کرو۔ یوں یہ پرانی موٹر کا سفر نہیں بل کہ آفتوں کو دعوت دینا ہے۔ کبھی انجن جواب دے جاتا ہے تو کبھی ٹائر میں سے ہوا نکل جاتی ہے۔

## حل مشق

۱۔ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) شاعر کی کار کیسے چلتی ہے؟

جواب: شاعر کی کار رُک رُک کر چلتی ہے۔ یہ جب چلتی ہے تو دوہری شرمندگی میں مبتلا کرتی ہے۔ یہ بھرے بازار میں رسوا کر دیتی ہے۔

(ب) کار کے چلنے سے ندامت کیوں ہوتی ہے؟

جواب: کار کے چلنے سے ندامت اس لیے ہوتی ہے کیوں کہ یہ چلتی کم اور رُکتی زیادہ ہے۔

(ج) وفائے دوستاں سے کیا مُراد ہے؟

جواب: وفائے دوستاں سے مراد ہے دوستوں کی وفاداری اور اخلاص۔

(د) کار کو خُدا کے نام پر کیوں چھوانا پڑتا ہے؟

جواب: کار کو خُدا کے نام پر اس لیے چھوانا پڑتا ہے کیوں کہ یہ ایسی جگہ رُک جاتی ہے، جہاں جان پہچان کا کوئی انسان نظر نہیں آتا یوں عوام الناس کو اللہ کا واسطہ دے کر کار کو چھوا کر ورک شاپ تک لے جانا پڑتا ہے۔

(ہ) غم دوراں سے کیا مُراد ہے؟

جواب: غم دوراں سے مُراد ہے "زمانے کا دُکھ۔"

(و) آپ کو اس نظم کا کون سا شعر پسند آیا اور کیوں؟

جواب: مجھے آخری شعر پسند آیا ہے کیوں کہ پرانی موٹر جب چلنے کو تیار کھڑی ہو تو پتا چلتا ہے کہ ٹائر کی ہوا نکلی ہوئی ہے یعنی پرانی کار کے ساتھ ہر وقت کوئی نہ کوئی مسئلہ بنتا ہے۔

۲۔ نظم کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

(الف) بھرے بازار کی پوری ملامت ساتھ چلتی ہے

(ب) بہن کی التجا، ماں کی محبت ساتھ چلتی ہے

(ج) عموماً ورد و دست دوستاں ہی کام آتا ہے

(د) پکڑ کے کھینچی جاتی ہے جکڑ کے لائی جاتی ہے

(ہ) کہ ہر فرلانگ پر اپنا مسافر خانہ رکھتی ہے

۳۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

جواب:

| الفاظ | جملے |
| --- | --- |
| بدنامی | پرانی کار بدنامی کا باعث بنتی ہے۔ |
| ملامت | لوگوں نے چور کو ملامت بھری نظروں سے دیکھا۔ |
| قدم رکھنا | ہجوم میں قدم رکھنا محال ہوتا ہے۔ |
| فرلانگ | میرا گھر سکول سے چند فرلانگ کے فاصلے پر ہے۔ |
| التجا | میری التجا ہے کہ ماں باپ کا ادب کریں۔ |

۴۔ اس نظم کو پڑھ کر آپ کے کیا تاثرات ہیں؟ بیان کیجیے۔

جواب: اس نظم کو پڑھ کر بہت ہنسی آئی۔ حقیقت تو یہ ہے کہ پرانی کار درد سر ہوتی ہے اس لیے اس پر سفر ندامت کا باعث بنتا ہے۔

۵۔ لغت کی مدد سے اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

| ندامت | التجا | مشقت | لغزش | نوبت |
| --- | --- | --- | --- | --- |

جواب: نِدَامَتْ ، اِلْتِجَا ، مُشَقَّتْ ، لَغْزِشْ ، نَوْبَتْ۔

۶۔ دیے گئے خاکے کی مدد سے کہانی اور کہانی سے نتیجہ اخذ کر کے لکھیے۔

کسی جنگل میں ایک کچھوا اور خرگوش ـــــــ خرگوش کا اپنی تیز رفتاری
پر غرور ـــــــ کچھوے کا بار بار مذاق اُڑانا ـــــــ ایک دن
کچھوے کو غصہ آنا ـــــــ دوڑ کے لیے تیار ہو جانا ـــــــ مقابلے
میں خرگوش کا سو جانا ـــــــ کچھوے کا دوڑ جیت جانا ـــــــ
نتیجہ ـــــــ

جواب:

### کچھوا اور خرگوش

کسی جنگل میں ایک کچھوا اور خرگوش رہتے تھے۔ کچھوا بہت آہستہ آہستہ چلتا تھا اور خرگوش بہت تیز دوڑتا تھا۔ خرگوش کو اپنی تیز رفتاری پر بڑا غرور تھا۔ وہ کچھوے کا بار بار مذاق اُڑاتا تھا۔ ایک دن کچھوے کو غصہ آ گیا۔ اس نے کہا کہ مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کرو جو جیت گیا وہ فاتح ہوگا۔ خرگوش مان گیا۔ مقابلہ شروع ہوا۔ خرگوش دوڑ کر بہت آگے نکل گیا۔ کچھوا دور تک نظر نہیں آ رہا تھا۔ خرگوش درخت کے نیچے بیٹھ گیا اور ٹھنڈی ہوا سے اسے نیند آ گئی۔ کچھوا وہاں سے گزرا اور خرگوش کو سوتا پایا اور آگے نکل گیا۔ خرگوش کی آنکھ کھلی تو وہ جیت کے نشان کی طرف دوڑا۔ مگر یہ کیا کچھوا وہاں پہلے سے موجود تھا۔ کچھوا جیت کر فاتح بن گیا تھا۔

نتیجہ: غرور کا سر نیچا ہوتا ہے۔/ مستقل مزاجی جیت کا سبب ہے۔



۷۔ مندرجہ ذیل الفاظ کا تعلق اسم ذات کی کن اقسام سے ہے؟

بچ، بیرغ، ہدہد، چمن چمن، ٹیں ٹیں، قلم، کمپیوٹر، پیچ کس، کلہاڑا، بندوقیں، سہ پہر

جواب:

| | | | |
| --- | --- | --- | --- |
| بچ | اسم جنس | بیرغ | اسم جنس |
| ہدہد | اسم جنس | چمن چمن | اسم صوت |
| ٹیں ٹیں | اسم صوت | قلم | اسم آلہ |
| کمپیوٹر | اسم آلہ | پیچ کس | اسم آلہ |
| کلہاڑا | اسم آلہ | بندوقیں | اسم آلہ |
| سہ پہر | اسم ظرف زماں | | |

۸۔ مندرجہ ذیل عبارت میں سے متضاد الفاظ تلاش کریں اور نیچے دیے گئے کالموں میں لکھیں۔

صبح سے شام ہوئی، دن نے رات کی چادر اوڑھ لی۔ سپید سیاہ ہوا تو ہر طرف خاموشی چھا گئی۔ زمین ویران اور آسمان آباد محسوس ہونے لگا۔ لوگ سرد ہواؤں سے بچنے اور خود کو گرم رکھنے کے لیے آتش دانوں کے گرد جمع ہو گئے۔

| الفاظ | متضاد | الفاظ | متضاد | الفاظ | متضاد |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| صبح | شام | دن | رات | زمین | آسمان |
| ویران | آباد | سرد | گرم | سپید | سیاہ |

۹۔ ایک پیراگراف لکھیے جس میں کسی واقعے کو مزاحیہ انداز میں بیان کیا گیا ہو۔

جواب: میں ششم جماعت میں تھا۔ میں نے تقریر میں حصہ لیا۔ جماعت میں استاد صاحب کو تقریر سنائی تو سب نے واہ واہ کی۔ جس دن جلسہ تقسیم انعامات تھا۔ سٹیج سجا ہوا تھا۔ مہمانِ خصوصی تشریف لائے تو میں پریشان ہونے لگا۔ اتنے لوگوں میں میں نے کبھی تقریر نہیں کی تھی۔ میرا نام پکارا گیا تو سٹیج پر چڑھ کر میری ٹانگیں کانپنے لگیں۔ میری آواز بھی کانپنے لگی۔ سب دوست احباب ہنس رہے تھے۔ میں نے السلام علیکم کی جگہ شعر پڑھ دیا اور آدھا شعر روک کر سلام کر دیا۔ جلدی جلدی تقریر کی اور نیچے اتر آیا۔ مجھے بہت ندامت ہوئی۔ بعد میں دوستوں نے میرا خوب مذاق اُڑایا۔

### سوچیں اور بتائیں

- مزاحیہ نظم سے کیا مراد ہے؟

جواب: مزاحیہ نظم سے مراد ایسی نظم ہے جس کو پڑھ کر بے اختیار ہنسی آ جائے۔

- کیا آپ کوئی تین مزاحیہ شاعروں کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: دلاور فگار، سید ضمیر جعفری اور جیدی۔

### سمجھیں اور بتائیں

- پُرانی موٹر کار بیلوں کے پیچھے جوت کر کیوں چلوائی جاتی ہے؟

جواب: پُرانی موٹر کار کا انجن خراب ہے اس لیے وہ بیلوں کے پیچھے جوت کر چلوائی جاتی ہے۔

- "ٹائر کا سلام آیا" سے کیا مراد ہے؟

جواب: "ٹائر کا سلام آیا" سے مراد ہے ٹائر کا جواب دینا، اس کی ہوا نکلنا۔

## معروضی سوالات

### سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ اشعار پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

دَم رفتار دُنیا کا عجب نقشا دکھائی دے
سڑک بیٹھی ہوئی اور آدمی اُڑتا دکھائی دے

غم دوراں سے اب تو یہ بھی نوبت آ گئی اکثر
کسی مُرغی سے ٹکرائی تو خود چکرا گئی اکثر

خجل اس سخت جانی پر ہے مرگ ناگہانی بھی
خداوندا نہ کوئی چیز ہو، اتنی پرانی بھی

۱۔ دَم رفتار دنیا کا عجب دکھائی دے:
(a) نقشا ✓ (b) راستہ (c) چلن (d) باغ

۲۔ سڑک بیٹھی ہوئی اور اڑتا دکھائی دے:
(a) پرندہ (b) آدمی ✓ (c) گھر (d) آسمان

۳۔ چکرا گئی سے مراد ہے:
(a) بیٹھ گئی (b) گھوم گئی ✓ (c) پریشان ہو گئی (d) گھبرا گئی

۴۔ "ناگہانی" سے مراد ہے:
(a) اچانک آنے والی ✓ (b) کل آنے والی
(c) آج آنے والی (d) پرسوں آنے والی

۵۔ مؤنث لفظ کی نشان دہی کریں:
(a) مُرغا (b) مُرغی ✓ (c) کبوتر (d) خرگوش

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ پرانی موٹر کس کے ساتھ چلتی ہے؟
(a) بہن کی التجا (b) ماں کی محبت (c) وفائے دوستاں (d) مذکورہ تمام ✓

۲۔ بہت کم اس خرابے کو چلاتا ہے:
(a) خراب انجن ✓ (b) بیل (c) گھوڑا (d) دوست

۳۔ پرانی موٹر لائی جاتی ہے:
(a) پکڑ کر (b) جکڑ کر ✓ (c) انجن سے (d) دھکا لگا کر

۴۔ دمِ رفتار عجب تماشا دکھائی دے:
(a) بازار کا (b) دنیا کا ✓ (c) شہر کا (d) گھر کا

۵۔ پرانی موٹر سے مرغی ٹکرا جائے تو یہ کیا کرتی ہے؟
(a) رک جاتی ہے (b) مڑ جاتی ہے (c) چکرا جاتی ہے ✓ (d) تیز چلتی ہے

۶۔ کبھی وقتِ خرام آیا تو سلام آیا:
(a) ٹائر کا ✓ (b) گاڑی کا (c) دوست کا (d) مہربان کا

۷۔ رہ رو سے مراد ہے:
(a) ڈرائیور (b) مسافر ✓ (c) انجن (d) راستہ

۸۔ بہ مشقت ساتھ چلتی ہے:
(a) وفائے دوستاں ✓ (b) بہن کی التجا (c) ماں کی محبت (d) مسافر خانہ

۹۔ کہ ہر فرلانگ پر اپنا رکھتی ہے:
(a) دولت خانہ (b) مسافر خانہ ✓ (c) کتب خانہ (d) مہمان خانہ

۱۰۔ دوطرفہ ندامت سے مراد ہے:
(a) دوہری شرمندگی ✓ (b) شرم و حیا (c) پانی پانی ہونا (d) گرنا

۱۱۔ کائیں کائیں قواعد کی رُو سے ہے:
(a) اسم صوت ✓ (b) اسم آلہ (c) اسم ذات (d) اسم مصغر

۱۲۔ قواعد کی رُو سے درج ذیل میں اسم جمع ہے:
(a) ہدہد (b) مینا (c) ہفتہ (d) جماعت ✓

۱۳۔ قواعد کی رُو سے اسم ظرف زماں ہے:
(a) باغ (b) دھک دھک (c) دن ✓ (d) قلم

[illegible]



[illegible]

۸۔ درج ذیل متضاد الفاظ کے جوڑوں کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ جملے میں ان کا ایک دوسرے کے الٹ ہونا واضح ہو جائے۔

| متضاد الفاظ | جملے |
|---|---|
| ترقی، تنزل | محنت سے ترقی اور سستی سے تنزلی ملتی ہے۔ |
| مفید، بے کار | ملک کے لیے مفید بنیں، بے کار نہ بنیں۔ |
| جدید، قدیم | موبائل فون جدید اور ٹیلی فون قدیم ایجاد ہے۔ |
| سودمند، بے سود | سودمند کاموں سے ملک ترقی کرتا ہے اور بے سود کاموں سے ملک کو نقصان ہوتا ہے۔ |
| محفوظ، غیر محفوظ | ہم پاکستان میں محفوظ ہیں اس لیے خود کو غیر محفوظ نہ سمجھیں۔ |

۹۔ دیے گئے الفاظ پر اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مفید | کوشش | حکومت | مختلف | سودمند |

جواب: مُفِید، کوشِش، حُکُومت، مُختَلِف، سُودمَند۔

۱۰۔ سکول لائبریری سے زراعت پر مبنی مضامین کی کوئی کتاب لے کر یا انٹرنیٹ کی مدد سے تلاش کر کے کسی ملک کے لیے زراعت کی اہمیت پر مضامین پڑھیے۔

جواب: عملی کام۔

۱۱۔ مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم نکرہ تلاش کریں۔

حامد کل گھر سے سکول گیا تو اسے پتا چلا کہ اس کا ایک دوست سکول چھوڑ گیا ہے۔ اسے بہت دکھ ہوا۔ اس نے اپنے دوست سے رابطہ کرنے کی کوشش کی مگر رابطہ ممکن نہ ہو سکا۔

جواب: گھر، سکول اور دوست اسم نکرہ ہیں۔

۱۲۔ اس سبق میں سے کم از کم پانچ اسم ذات تلاش کر کے لکھیں۔ یہ بھی بتائیں کہ ان کا تعلق اسم ذات کی کس قسم سے ہے؟

جواب:

| اسم ذات | اسم ذات کی اقسام |
|---|---|
| آلات جراحی | اسم آلہ |
| ملک | اسم ظرف مکاں |
| حکومت | اسم جمع |
| قصبیں | اسم ظرف مکاں |
| گھنٹا | اسم ظرف زماں |

۱۳۔ درج بالا ہدایات کو مدِنظر رکھتے ہوئے دی گئی انگریزی عبارت کا اردو ترجمہ کریں:

**Problems are part of life. Those who lose heart hardly succeed whereas those who keep fighting for their rights, succeed one day. Therefore, if you want to succeed in life then first try to be determined. Always remember that every problem has a solution. All you need is to concentrate, think, analyze and work hard until you succeed.**

جواب: ترجمہ: مصائب زندگی کا حصہ ہیں۔ وہ لوگ جو ہمت ہار دیتے ہیں، بہت کم کامیاب ہوتے ہیں۔ البتہ جو اپنے حقوق کے لیے مسلسل لڑتے ہیں، ایک دن ضرور کامیاب ہو جاتے ہیں۔ تاہم اگر آپ زندگی میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو اپنے عزائم پر ڈٹے رہیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہر مسئلے کا حل ضرور ہوتا ہے۔ ہم سب کو کامیابی کے حصول کے لیے توجہ مرکوز کرنے، سوچنے، تجزیہ کرنے اور سخت محنت کرتے رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

۱۴۔ کسی ملک کے لیے زراعت کی اہمیت پر مضمون لکھیے۔

جواب: انسان کی غذائی ضروریات زیادہ تر فصلوں اور پھلوں سے ہی پوری ہوتی ہیں۔ پاکستان کا زرعی شعبہ ملک کی معاشی ترقی کے لیے انتہائی اہم ہے اور جی ڈی پی میں اضافے کے لحاظ سے یہ ہماری معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی مانا جاتا ہے۔

اگر لوگوں کی بھوک کا خاتمہ کرنا ہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے کسانوں کو زرخیز زمین بھی فراہم کریں۔ دیہی علاقوں میں زیادہ تر افراد کا ذریعہ روزگار زراعت، مویشی اور جنگلات کی کٹائی ہے۔ کسان ہمارے محسن ہیں جو ہمارے لیے خوراک کی فراہمی کے لیے چاہے گرمی ہو یا سردی کھیتوں پر محنت کرتے نظر آتے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ کسانوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کریں تاکہ ہماری زرعی پیداوار میں اضافہ ہو۔ انھیں جدید زرعی آلات فراہم کریں۔ انھیں جدید طریقہ ہائے کار، بیج، کھاد اور جراثیم کش ادویات مناسب داموں پر فراہم کی جائیں تاکہ ہمارا زرعی شعبہ ترقی کر سکے۔ کھیتوں کی آب پاشی کے لیے ٹیوب ویل، نہری نظام اور مصنوعی بارش کا انتظام کیا جائے تاکہ فصل خراب ہونے کا مسئلہ نہ ہو۔ پاکستان میں سیلاب آنے کی بدولت زرعی شعبہ بہت متاثر ہوتا ہے۔ اس سے ہونے والے نقصانات کے باعث ملک کو فوڈ سکیورٹی کا خدشہ لاحق ہے۔ خوراک کی قلت سے بچنے کے لیے زراعت کے شعبے کو ترقی دینے کے لیے کسانوں کے نقصانات پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ملک کو خوش حال کرنا ہے تو کسان کو خوش حال کرنا ہوگا۔ اگر ہم زراعت کو ترقی دیں گے تو ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکتے ہیں۔ ہم غیر ملکی چیزیں منگوانے سے بے نیاز ہو سکتے ہیں۔ ہم خود زرعی اجناس کے ذریعے قیمتی زرِمبادلہ کما سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بہترین وسائل سے نوازا ہے۔ یہاں کی زمین اپنی زرخیزی کے لحاظ سے ان مول ہے۔ ہم گندم کی پیداوار میں خود کفیل ہو چکے ہیں۔ ہم اسے برآمد کرتے ہیں۔ پاکستانی چاول کی دنیا میں بڑی مانگ ہے۔ یہاں کاشت کیے جانے والے چاول اپنی خوشبو کے لحاظ سے بے مثال ہیں۔ پاکستان کی ایک اہم برآمدی فصل کپاس بھی ہے۔ اسے ہم بیرون ممالک میں بیچ کر زرِمبادلہ کماتے ہیں۔

چینی، آٹے اور چاول کی ملیں، خوردنی تیل، دھاگا اور کپڑا بنانے کے کارخانے، درحقیقت زراعت سے وابستہ کام ہیں۔ یوں زراعت کی ترقی سے صنعتی ترقی بھی ممکن ہوتی ہے۔ ہمارے ملک میں روغنی اجناس اتنی مقدار میں پیدا نہیں ہوتے جتنی کہ ہمیں ضرورت ہے۔ ہمارے ملک میں سورج مکھی اور کینولا وغیرہ سے خوردنی تیل نکالا جاتا ہے۔ ہم بیرونی ممالک سے پام آئل درآمد کرنے پر مجبور ہیں۔ ہمیں روغنی اجناس کی پیداوار میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اپنی خوردنی ضروریات پوری کرنے کے لیے کسی کے محتاج نہ ہوں۔ ہمارے ملک میں ہر طرح کی سبزیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اب جدید طریقوں سے بے موسمی سبزیاں بھی اگائی جا رہی ہیں۔ ہمارے ملک میں پیدا ہونے والا آم دنیا بھر میں پسند کیا جاتا ہے۔ اسی طرح کینو بھی بہت سے ممالک میں بھیجا جاتا ہے۔

زراعت سے وابستہ دیگر شعبے پولٹری فارم، ڈیری فارم اور مویشی فارم ہیں۔ دودھ سے گھی اور دہی کے کاروبار کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ جانوروں کی کھالوں سے چمڑے کے کارخانے چلتے ہیں۔ ان کے گوبر سے قدرتی کھاد تیار ہوتی ہے۔ اس سے بائیو گیس بھی تیار کی جاتی ہے۔

بہت سے لوگ پولٹری فارم کا کاروبار بھی کرتے ہیں۔ مرغیاں رکھنے سے انڈے اور گوشت کی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ ہمارے ملک کی زمین زرخیز ہے۔ اس لیے زیادہ سے زیادہ زراعت پر توجہ دی جائے۔ پڑھے لکھے لوگوں کو کسان بنایا جائے تاکہ ہم اپنے ملک کو معاشی طور پر مضبوط کر سکیں۔

### سوچیں اور بتائیں

- صنعت کے لیے زراعت کیوں ضروری ہے؟

جواب: صنعتوں میں کھادیں، کیڑے مار ادویات، مشینری، ٹیوب ویلز اور ٹریکٹر وغیرہ بنتے ہیں۔ یہ سب چیزیں زراعت میں استعمال ہوتی ہیں۔ اس لیے صنعت کے لیے زراعت ضروری ہے۔



- دیہات اور شہروں میں کیا فرق ہے؟

جواب: دیہات میں زمین کھلی اور زرخیز ہے۔ وہاں کھیتی باڑی ہوتی ہے۔ شہروں میں پکی سڑکیں اور پکی زمین ہے۔ یہاں صنعتیں، کارخانے اور دفاتر ہیں۔

### سوچیں اور بتائیں

- پاکستان میں پہلے زراعت کے کون سے طریقے رائج تھے؟

جواب: پاکستان میں پہلے زراعت کے قدیم اور روایتی طریقے رائج تھے۔

- فصلوں کو کیڑوں سے بچانے کے لیے کس چیز کا استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب: فصلوں کو کیڑوں سے بچانے کے لیے کرم کش ادویات اور کیمیکل کھادوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

## معروضی سوالات

## سالانہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ پیراگراف پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

کسی ملک کی ترقی کے لیے زراعت کے ساتھ ساتھ صنعت کا ہونا بھی ضروری ہے۔ زراعت کی بدولت ہم پھل، سبزیاں، گوشت، گندم اور چاول وغیرہ حاصل کرتے ہیں۔ زراعت اور صنعت کا چولی دامن کا ساتھ ہے کیوں کہ آٹے اور چاول وغیرہ کو دوسری اشکال میں ڈھالنے کے لیے صنعت کی ضرورت پڑتی ہے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ صنعتوں کا قیام ملکی ترقی کے لیے بے حد ضروری ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ اب ہم صنعتی میدان میں بھی خود کفیل ہو رہے ہیں۔ صنعتوں میں خام مال کو ضروریاتِ زندگی میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ زراعت اور صنعت کی ترقی کی بدولت ہی عوام کو اشیا بروقت اور سستی ملتی ہیں۔ اس وقت ہمارے ملک کے مختلف علاقوں میں آٹے، چینی، کپڑے اور دھاگے کی صنعتیں کام کر رہی ہیں۔ یہ صنعتیں ملکی ترقی کے علاوہ روزگار پیدا کرنے کا ایک اہم ذریعہ بھی ہیں۔ صنعتیں ملکی برآمدات بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ جس قدر ملکی برآمدات بڑھتی ہیں اسی قدر ملک کی زرِمبادلہ میں اضافہ ہوتا ہے اور ملک ترقی کرتا ہے۔ ملک جتنی ترقی کرے گا لوگ اتنے ہی خوش حال ہوں گے۔ (Second Term 23)

۱۔ "برآمدات" سے مراد ہے:
(a) ملکی پیداوار کو بیرون ملک فروخت کرنا ✓
(b) بیرون ملک سے ملکی ضروریات خریدنا
(c) اندرون ملک لوگوں کی مالی معاونت کرنا (d) بیرون ملک بے کس لوگوں کی مدد کرنا

۲۔ وہ چیز جس کے بڑھنے سے ملکی دولت میں اضافہ ہوتا ہے:
(a) درآمدات (b) برآمدات ✓ (c) ضروریات (d) سہولیات

۳۔ پیراگراف کے مطابق پاکستان کو خوش حال کرنے کے لیے ضروری ہے:
(a) دولت مندی (b) سڑکوں کی تعمیر
(c) کھیلوں کا فروغ (d) صنعتی ترقی ✓

۴۔ زراعت اور صنعت کی ترقی سے لوگوں کو ملتا ہے:
(a) اناج (b) روزگار ✓ (c) جہاز (d) علاج

۵۔ پیراگراف کا مناسب عنوان ہے:
(a) درآمدات و برآمدات (b) زراعت و صنعت ✓
(c) ملکی خوش حالی (d) پاکستان کی زراعت

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ پاکستان ملک ہے:
(a) صنعتی (b) زرعی ✓ (c) سائنسی (d) ترقی یافتہ

۲۔ پاکستان کی بیشتر آبادی کا پیشہ ہے:
(a) زراعت ✓ (b) صنعت (c) کڑھائی (d) ملازمت

۳۔ زرعی اور صنعتی اعتبار سے ترقی پذیر ملک ہے:
(a) امریکا (b) پاکستان ✓ (c) روس (d) چین

۴۔ زراعت کے شعبے میں انقلاب برپا کر دیا ہے:
(a) کھادوں نے (b) ٹریکٹر نے (c) سائنسی انقلاب نے ✓ (d) ادویات نے

۵۔ ماہرین سے مراد ہے:
(a) ماہر لوگ ✓ (b) تعلیم یافتہ (c) ان پڑھ (d) سائنس دان

۶۔ کرم کش ادویات کے استعمال سے زمین کی کیا زیادہ ہو گئی ہے:
(a) سونا (b) پیداوار ✓ (c) لوہا (d) تیل

۷۔ بیلوں کی جگہ آ گئے ہیں:
(a) بھینس (b) چھکڑے (c) ٹریکٹر ✓ (d) گدھے

۸۔ کیڑوں کے حملوں سے تباہ ہو جاتی تھیں:
(a) فصلیں ✓ (b) لکڑیاں (c) الماریاں (d) کتابیں

۹۔ زراعت کی بدولت ہم حاصل کرتے ہیں:
(a) انڈے (b) گیہوں ✓ (c) دودھ (d) گوشت

۱۰۔ آٹا حاصل ہوتا ہے:
(a) گیہوں سے ✓ (b) چاول سے (c) دال سے (d) کپاس سے

۱۱۔ زراعت کا کس سے چولی دامن کا ساتھ ہے:
(a) درختوں سے (b) صنعت سے ✓ (c) پلاسٹک سے (d) لوہے سے

۱۲۔ مشین کے ذریعے کام اور طریقہ عمل کو کہتے ہیں:
(a) زراعت (b) صنعت ✓ (c) کڑھائی (d) تجارت

۱۳۔ صنعتوں میں خام مال سے بنتی ہیں:
(a) اشیا ✓ (b) سبزیاں (c) فصلیں (d) کتابیں

۱۴۔ لفظ "ممکن" کا درست تلفظ ہے: (Final Term 23)
(a) مُمَکَن (b) مَمکَن (c) مُمکَن (d) مُمکِن ✓

۱۵۔ "کامیابی کے لیے دن ــــــــ محنت کرنی چاہیے۔" خالی جگہ میں "دن" کا درست متضاد ہوگا: (Final Term 23)
(a) شام (b) صبح (c) دوپہر (d) رات ✓

۱۶۔ "پاکستانی فوج نے دشمن کو شکست دی۔" جملے میں موجود لفظ "دشمن" کے متضاد والا درست جملہ ہے: (First Term 24)
(a) [illegible] (b) ابراہیم ہمارا ہمسایہ ہے۔
(c) اسلم میرا دوست ہے۔ ✓ (d) اکرم میرا ہم سفر ہے۔

سبق نمبر ۲۰

# اچھے انسان

(از سہیل)

**خلاصہ** اس نظم میں اچھے انسان کی خوبیاں بیان کی گئی ہیں کہ اچھے انسان دیانت دار، شریف اور محنت کے پیکر ہوتے ہیں۔ وہ سچے، پاک کردار اور بہادری جیسی خصوصیات رکھتے ہیں۔ ان کی نگاہیں ہوس سے پاک ہوتی ہیں۔ انھیں منصب کا لالچ نہیں ہوتا۔ وہ سازش نہیں کرتے۔ وہ صرف اللہ کی رحمت کے طلب گار ہوتے ہیں۔ انھیں جسم اور دولت سے محبت نہیں ہوتی۔ وہ وطن سے محبت کرتے ہیں۔ وہ اللہ اور حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کی محبت کرتے ہیں۔ وہ قرآن وسنت پر عمل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے لیے لوگوں سے دوستی اور محبت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے جہاد کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو ایسے اچھے لوگ عطا کرے تاکہ ہمارا ملک ترقی کرے۔

**مرکزی خیال** اچھے لوگوں سے اچھا معاشرہ بنتا ہے۔ دنیا میں نیک سیرت اور مضبوط کردار کے لوگوں کی کمی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک میں نیک، سچے اور ایمان دار لوگ پیدا کرے۔

## اشعار کی تشریح

بند ۱: دیانت، شرافت، محبت کے پیکر
صداقت، عزیمت، شجاعت کے پیکر
الٰہی! ہمیں ایسے انساں عطا کر

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
| --- | --- | --- | --- |
| دیانت | امانت | شرافت | شریف النفس |
| پیکر | سراپا/مجسمہ | صداقت | سچائی |
| عزیمت | پختہ ارادہ | شجاعت | بہادری |
| الٰہی | اے میرے معبود | عطا کرنا | دینا |

**تشریح** اس بند میں شاعر اچھے انسان کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اچھے لوگ دیانت دار ہوتے ہیں۔ وہ کسی کی چیز کو اس کی اجازت کے بغیر نہیں اٹھاتے اور نہ ہی کسی کے مال میں خیانت کرتے ہیں۔ وہ لوگ شریف النفس ہوتے ہیں۔ کسی کو بلاوجہ تنگ کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے کردار سے محبت اور شفقت جھلکتی ہے۔ وہ کسی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنتے اور نہ ہی کسی کا کام خراب کرتے ہیں۔

ایسے لوگ سچ بولتے ہیں، پختہ ارادے اور کردار کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے عمل سے بہادری کا اظہار ہوتا ہے۔ سچ بولنے والا اور دیانت دار انسان ہی بہادر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے یہی دعا ہے کہ مسلمان قوم کو ایسے اچھے لوگ ملیں اگر ہر شخص اچھا ہو گا تو ہمارا معاشرہ سدھر جائے گا۔

بند ۲: نگاہیں نہ دھندلائیں ذر و ہوس سے
دلوں کے چمن پاک ہوں خار و خس سے
الٰہی! ہمیں ایسے انساں عطا کر

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
| --- | --- | --- | --- |
| نگاہیں | نظریں | دھندلائیں | مدہم ہو جائیں |
| ذر و ہوس | لالچ کی خواہش | چمن | باغ |
| پاک | صاف | خار و خس | کانٹے اور کچرا |

**تشریح** اس بند میں شاعر اچھے انسانوں کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے اللہ! ہمیں ایسے لوگ دے، جو لالچی نہ ہوں۔ دولت کو دیکھ کر جو اپنا دین اور ایمان خراب نہ کریں۔ ان کی آنکھوں کی روشنی لالچ کی وجہ سے دھندلی نہ ہو جائے کہ انھیں کھرے اور کھوٹے میں فرق ہی محسوس نہ ہو۔ حلال و حرام کا تصور نہ مٹ جائے۔ ان خرابیوں سے لوگوں کے دل پاک ہو جائیں۔ لالچ، ہوس اور بددیانتی اخلاقی بیماریاں ہیں۔ اے اللہ! ہماری قوم میں ایسے لوگ پیدا کر جو لالچ سے پاک ہوں۔ ان کے دل ایمان سے روشن ہوں۔

بند ۳: نہ منصب کا لالچ، نہ سازش کا ڈر ہو
فقط تیری رحمت پہ جن کی نظر ہو
الٰہی! ہمیں ایسے انساں عطا کر

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
| --- | --- | --- | --- |
| منصب | عہدہ | سازش | خفیہ تدبیر |
| ڈر | خوف | فقط | صرف |
| رحمت | مہربانی | | |

**تشریح** اس بند میں شاعر کہتا ہے کہ اچھے انسانوں کو اعلیٰ عہدے کا لالچ نہیں ہوتا۔ اس لیے وہ اپنے ساتھ کام کرنے والوں کے خلاف ناجائز منصوبہ بندی نہیں کرتے۔ وہ اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ دیانت داری سے کام کرتے ہیں اور صرف اللہ کی رحمت کے طلب گار ہوتے ہیں۔ وہ نیکی کر دریا میں ڈال کے فارمولے پر عمل کرتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ نیکی کا اجر صرف اللہ کے پاس ہے۔ انسانوں سے توقع رکھنا مایوسی میں مبتلا کرتا ہے۔ ایسے لوگ دوسروں کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہے کہ ہمارے ملک میں ایسے لوگ پیدا کر دے جو سازشی نہ ہوں جو عہدے کے لالچ میں سفارش اور رشوت میں مبتلا نہ ہوں۔ اے اللہ! ہمارے ملک میں ایمان دار، سچے اور پکے مسلمان پیدا کرتا کہ نیکی کا بول بالا ہو۔

بند ۴: نہ تن کی محبت، نہ دھن کی محبت
دلوں میں فقط ہو وطن کی محبت
الٰہی! ہمیں ایسے انساں عطا کر

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
| --- | --- | --- | --- |
| تن | جسم | دھن | دولت |
| وطن | ملک | محبت | پیار |

**تشریح** اس بند میں شاعر اچھے انسان کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اچھے لوگ اپنے جسم کی محبت میں مبتلا نہیں ہوتے یعنی خود غرضی نہیں کرتے۔ دوسروں کا بھی خیال رکھتے ہیں۔ اچھے لوگوں کو دولت سے زیادہ لگاؤ نہیں ہوتا۔ وہ سونا چاندی جمع کرنے کے بجائے لوگوں پر خرچ کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ ان کے دلوں میں صرف اپنے وطن کی محبت ہوتی ہے۔ وہ وطن کے وفادار ہوتے ہیں۔ وہ ایمان داری سے کام کرتے ہیں۔ اپنی ذاتی ضروریات کو ایک طرف رکھ کر، وطن کے لیے کام کرتے ہیں۔ رشوت، سفارش اور بددیانتی سے ملک کو نقصان نہیں پہنچاتے۔ اللہ تعالیٰ سے یہی دعا ہے کہ ہمارے ملک میں ایسے اچھے اور سچے لوگ پیدا ہوں تاکہ ہمارا ملک ترقی کرے۔

بند ۵: محمدؐ کے دامن سے وابستگی ہو
خدا کے لیے دوستی، دشمنی ہو
الٰہی! ہمیں ایسے انساں عطا کر

مشکل الفاظ کے معانی:

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
| --- | --- | --- | --- |
| دوستی | پیار | دشمنی | نفرت |
| وابستگی | جڑا ہوا تعلق | | |

**تشریح** اس بند میں شاعر اچھے انسان کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ہر اچھا آدمی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سچی اور گہری محبت کرتا ہے۔ اُن کے بتائے ہوئے راستے پر چلتا ہے۔ جن کاموں سے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے اُنھیں کرنے سے گریز کرتا ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے لوگوں سے محبت اور رابطہ رکھتا ہے اور صرف اُسی کے لیے لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے۔ شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا گو



ہے کہ ہمارے ملک میں ایسے لوگ پیدا ہوں جو اللہ اور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کو روشن کریں۔ کتاب وسنت پر عمل کریں۔ ملک سے برائی کا خاتمہ کریں اور نیکی کے کاموں کو فروغ دیں۔

## حل مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(الف) پیکر کا کیا مطلب ہے؟
جواب: پیکر کا مطلب ہے "مجسمہ یا کردار"۔

(ب) ذر و ہوس سے کیا مراد ہے؟
جواب: ذر و ہوس سے مراد ہے زیادہ کی خواہش اور لالچ۔

(ج) شاعر نے کیسی دوستی اور دشمنی کی دعا کی ہے؟
جواب: شاعر نے اُس دوستی اور دشمنی کی دعا کی ہے جو کہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہو۔ اس دوستی اور دشمنی میں ذاتی مفاد نہ ہو۔

(د) دھن کی محبت کا کیا مطلب ہے؟
جواب: دھن کی محبت کا مطلب ہے "دولت جمع کرنے کا شوق"۔

(ہ) اس نظم کے آخری شعر کی تشریح کریں۔
جواب: اس نظم کے آخر میں شاعر دعا کر رہا ہے کہ اس زمین پر اللہ تعالیٰ ایسے لوگ عطا کرے جو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرنے والے ہوں۔ جو اللہ تعالیٰ کے لیے لوگوں سے دوستی اور دشمنی رکھیں۔

(و) "دلوں کے چمن پاک ہوں خار و خس سے" اس مصرعے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
جواب: اس مصرعے سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ ہمارے دل برائی سے پاک ہوں۔ دل گناہ کی طرف مائل نہ ہوں۔ نیکی کے کاموں سے دلوں کو تسکین ملے۔

۲۔ ایک اچھے انسان میں کیا کیا خوبیاں ہونی چاہییں؟ مل کر اپنی اپنی رائے کا اظہار کریں۔
جواب: ایک اچھے انسان کو سچا اور ایمان دار ہونا چاہیے۔ اس کا دل لالچ اور برائیوں سے پاک ہو۔ ایک اچھا انسان بہادر اور شریف ہو۔ اچھا انسان لالچ اور ہوس سے پاک ہو۔ وہ سازش نہ کرے۔ وہ اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرے۔

۳۔ اس نظم میں سے نئے الفاظ تلاش کر کے انھیں الف بائی ترتیب سے کاپی میں لکھیے۔
جواب: نئے الفاظ: دیانت، شرافت، پیکر، صداقت، عزیمت، ہوس، خار، منصب، سازش۔
الف بائی ترتیب: پیکر، خار، دیانت، سازش، شرافت، صداقت، عزیمت، منصب

۴۔ دیے گئے سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے دو دو الفاظ بنائیں۔

| سابقے | الفاظ | لاحقے | الفاظ |
| --- | --- | --- | --- |
| اَن | اَن پڑھ، اَن جان | دار | وفادار، مال دار |
| با | باادب، باتمیز | دان | گل دان، پان دان |
| خوش | خوش نویس، خوش خط | ناک | خطرناک، غم ناک |
| کم | کم ظرف، کم زور | مند | ضرورت مند، غرض مند |
| نا | ناپسند، نازیبا | ور | جان ور، نام ور |

۵۔ درج ذیل عبارات کو غور سے پڑھ کر اور استحسانی وتنقیدی انداز گفتگو کو سمجھیں اور استحسانی وتنقیدی گفت گو کے چیدہ چیدہ نکات کی نشان دہی کریں۔

(ا) علی ایک ذہین اور محنتی طالب علم ہے۔ اُس نے خوب محنت کی اور امتحان میں نمایاں نمبر حاصل کیے۔ علی کی اُستانی صاحبہ نے کہا: شاباش علی! مجھے تم پر فخر ہے۔ اگر تم اسی طرح محنت کرتے رہے تو ان شاء اللہ زندگی کے ہر میدان میں کام یاب رہو گے۔ علی کے امی ابو بھی اس کی کام یابی پر بہت خوش ہوئے۔ انھوں نے علی کی محنت کو بہت سراہا اور اُسے بائیسکل لے کر دی۔ علی کے دادا جان نے بھی اُسے پیار کیا اور کہا تمھاری کام یابی سے میرا دل باغ باغ ہو گیا۔
جواب: کسی کی تعریف کرنا، استحسانی گفت گو ہے۔

(ب) علی اپنے دادا جان کے ساتھ سکول جا رہا تھا۔ راستے میں ایک آدمی کیلے کھا کر چھلکے سڑک پہ پھینک رہا تھا۔ دادا جان نے اُسے کہا بھائی! کیا آپ کو اندازہ نہیں کہ آپ کے چھلکے سے پھسل کر کوئی گر سکتا ہے اور اُسے چوٹ آ سکتی ہے؟ آپ کی ذرا سی غفلت سے کسی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ یہ بُری بات ہے؟ اُس آدمی کو اپنی غلطی کا احساس ہوا، اُس نے معذرت کی اور چھلکے اُٹھا کر کوڑا دان میں ڈال دیے۔
جواب: کسی پر تنقید کرنا تنقیدی گفت گو ہے۔

۶۔ اخبارات و رسائل یا انٹرنیٹ کی مدد سے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کوئی دو نظمیں حاصل کریں اور اُنھیں درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کریں۔
جواب: عملی کام۔

۷۔ ہیڈ ماسٹر صاحب کو سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے درخواست لکھیں۔
جواب: بخدمت ہیڈ ماسٹر صاحب، گورنمنٹ بوائز ہائی سکول، لاہور

جناب عالی!

گزارش ہے کہ میرے والد صاحب کا تبادلہ لاہور سے فیصل آباد ہو گیا ہے۔ سب گھر والے ان کے ساتھ فیصل آباد جا رہے ہیں۔ میں اس سکول میں اب مزید تعلیم حاصل نہیں کر سکتا۔ براہ مہربانی مجھے سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ عنایت فرمائیں، تاکہ میں فیصل آباد کے سکول میں داخلہ لے سکوں۔ ممنون رہوں گا۔

العارض
محمد جمیل
جماعت ششم اے

۱۰ نومبر ۔۔۔ ۲۰ء

۸۔ نظم کا مفہوم اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔
جواب: نظم کا خلاصہ دیکھیے۔

### سوچیں اور بتائیں

- آپ دعا میں زیادہ تر کیا مانگتے ہیں؟

جواب: میں دعا میں زیادہ تر صحت و تن درستی، امتحان کا اچھا رزلٹ اور کام یابی مانگتا ہوں۔

- اچھے انسان میں کیا خوبیاں ہونی چاہییں؟

جواب: اچھا انسان سچا، امانت دار ہو۔ دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائے اور دوسروں کے کام آئے۔

- ہم دعا کیوں کرتے ہیں؟

جواب: ہم اپنی تمناؤں اور خواہشوں کو پورا کرنے کے لیے دعا کرتے ہیں۔

- ہم بہترین انسان کیسے بن سکتے ہیں؟

جواب: ہم خدمت خلق اور ہمدردی کا رویہ اپنا کر بہترین انسان بن سکتے ہیں۔

### ٹھہریں اور بتائیں

- شاعر نے کن کے دامن سے وابستہ ہونے کی بات کی ہے؟

جواب: شاعر نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہونے کی بات کی ہے۔

- دوستی اور دشمنی کس کی خاطر ہو؟

جواب: دوستی اور دشمنی اللہ تعالیٰ کی خاطر ہو۔

## معروضی سوالات

### سالانہ پیپرز سے لیے گئے تیز امتحانی سوالات (MCQ's)

☆ اشعار پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

نہ منصب کا لالچ، نہ سازش کا ڈر ہو
فقط تیری رحمت پہ جن کی نظر ہو
الٰہی! ہمیں ایسے انساں عطا کر

نہ دھن کی محبت، نہ دھن کی محبت
دلوں میں فقط ہو وطن کی محبت
الٰہی! ہمیں ایسے انساں عطا کر

محمدؐ کے دامن سے وابستگی ہو
خدا کے لیے دوستی، دشمنی ہو
الٰہی! ہمیں ایسے انساں عطا کر

۱۔ اچھے انسان کو لالچ نہیں ہوتا:
**(a)** منصب کا (b) دولت کا (c) مال کا (d) خوشی کا

۲۔ اچھے انسان کو ڈر نہیں ہوتا:
(a) دشمن کا **(b)** سازش کا (c) دوست کا (d) ہمسائے کا

۳۔ دلوں میں فقط محبت ہو:
(a) والدین کی (b) دولت کی (c) دھن کی **(d)** وطن کی

۴۔ ''دوستی'' کا متضاد لفظ ہے:
(a) محبت **(b)** دشمنی (c) لحاظ (d) رشتہ داری

۵۔ ''لالچ'' کا مترادف ہے:
(a) کام (b) انعام (c) پیغام **(d)** ہوس

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ دیانت، شرافت، محبت کے:
**(a)** پیکر (b) کردار (c) مجسمے (d) انساں

۲۔ نہ دھن لالچ میں دو وہوس سے:
(a) کردار **(b)** نگاہیں (c) نور (d) چراغ

۳۔ دلوں کے چمن پاک ہوں:
(a) ہوس سے (b) بیماری سے **(c)** خاروخس سے (d) حسد سے

۴۔ نہ منصب کا لالچ منہ ڈر ہو:
**(a)** سازش کا (b) حسد کا (c) ترقی کا (d) عہدے کا

۵۔ منصب سے مراد ہے:
(a) لالچ **(b)** عہدہ (c) سفارش (d) عزت

۶۔ دامن سے وابستگی ہو:
**(a)** حضرت محمد ﷺ کے (b) والدین کے
(c) بھائی کے (d) دوست کے

۷۔ دوستی ہو دشمنی کس کے لیے ہو؟
**(a)** خدا کے لیے (b) دوست کے لیے
(c) گھر کے لیے (d) والدین کے لیے

۸۔ الٰہی! ہمیں انسان عطا کر:
**(a)** اچھے (b) برے (c) کم زور (d) بیمار

۹۔ ''تن'' کا مطلب ہے:
(a) دل (b) دماغ **(c)** جسم (d) ہاتھ

۱۰۔ ''دھن'' سے مراد ہے:
(a) دل **(b)** دولت (c) جسم (d) گھر

۱۱۔ روزمرہ کے لحاظ سے درست جملہ ہے:
(a) وہ بعض دن گھر سے غائب رہتا ہے۔ (b) وہ ہر دن گھر سے غائب رہتا ہے۔
**(c)** وہ آئے دن گھر سے غائب رہتا ہے۔ (d) وہ اکثر روز گھر سے غائب رہتا ہے۔

۱۲۔ دیانت، شرافت، صداقت اور شجاعت خوبیاں ہیں:
**(a)** اچھے انسان کی (b) بے وقوف انسان کی
(c) کم زور انسان کی (d) بچے انسان کی

۱۳۔ محاورے کے درست استعمال کا جملہ ہے:
**(a)** وہ سڑک کے حادثے میں بال بال بچا۔ (b) وہ سڑک کے حادثے میں کان کان بچا۔
(c) وہ سڑک کے حادثے میں ہاتھ ہاتھ بچا۔ (d) وہ سڑک کے حادثے میں کمال کمال بچا۔

۱۴۔ درست محاورہ ہے:
**(a)** زخموں پر نمک چھڑکنا (b) زخموں پر تیل چھڑکنا
(c) زخموں پر ہلدی چھڑکنا (d) زخموں پر مرچ چھڑکنا

۱۵۔ ''ساجد'' کے استعمال والا جملہ ہے: (Final Term 23)
(a) اسلم ایک اچھا شہری ہے۔ **(b)** اسلم نیک دل انسان ہے۔
(c) اسلم روزانہ سکول جاتا ہے۔ (d) اسلم والدین کی عزت کرتا ہے۔

۱۶۔ رضوان امتحان میں اوّل پوزیشن لیتا رہا ہے مگر اب وہ پڑھائی میں غفلت کرنے لگا ہے، اگر وہ محنت کرنے لگے تو دوبارہ پوزیشن لے سکتا ہے۔ دی گئی عبارت ہے:
(First Term 23)
**(a)** تنقیدی (b) استحسانی (c) بیانیہ (d) استفہامیہ

۱۷۔ علی کی لکھائی اچھی نہیں ہے اور وہ پڑھائی میں بھی کم زور ہے۔ یہ عبارت ہے:
(First Term 23)
(a) تقریری (b) سماجی (c) استحسانی **(d)** تنقیدی

۱۸۔ لاحقوں سے بننے والے الفاظ کا درست جوڑا ہے: (First Term 24)
(a) خواب آور، خیر آور (b) دانش مند، آتش مند
(c) پھول دان، باغ دان **(d)** عبرت ناک، دردناک

۱۹۔ ''ور'' لاحقے سے بننے والے الفاظ کی درست فہرست ہے: (First Term 24)
(a) خبرور، خطرور (b) مال ور، نعمت ور
**(c)** طاقت ور، نام ور (d) خوش ور، خوف ور

❋❋❋



# اُردو قواعد وانشا

## قواعدِ اُردو

اُردو زبان کو صحیح طور پر بولنے اور لکھنے کے جو اصول ہیں ان اصولوں کو قواعدِ اُردو کہتے ہیں۔

### حرف (حروفِ تہجی)

حرف کسی مفرد آواز کی لکھی ہوئی شکل یا نشان ہوتا ہے۔ اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی تعداد باون ہے اس لیے اُردو زبان میں باون مفرد آوازیں پائی جاتی ہیں۔ جیسے: ا، ب، ج، د، ر، س، ص، ک، ل، بھ، پھ، گھ وغیرہ۔

### لفظ

دو یا دو سے زیادہ حروفِ تہجی سے مل کر بننے والی بامعنی آواز لفظ کہلاتی ہے۔ مثلاً: ''ہوا''۔ یہ مرکب آواز تین حرف (ہ۔و۔ا) سے مل کر بنی ہے۔ گویا لفظ حروف کا مجموعہ ہوتا ہے۔

### لفظ کی اقسام

لفظ کی دو اقسام ہیں۔
(۱) **کلمہ:** بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔
(۲) **مہمل:** بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں۔ مہمل کا استعمال الگ طور پر نہیں کیا جاتا بل کہ یہ ہمیشہ کلمہ کے ساتھ ملا کر لکھا جاتا ہے۔
جیسے: سچ مچ، جھوٹ موٹ، بات چیت، دھوم دھام، ٹھیک ٹھاک وغیرہ۔ ان مثالوں میں سچ، جھوٹ، بات، دھوم اور ٹھیک بامعنی لفظ ہیں اس لیے یہ کلمہ کہلاتے ہیں۔ جب کہ مچ، موٹ، چیت، دھام اور ٹھاک بے معنی لفظ ہیں اس لیے یہ مہمل کہلاتے ہیں۔

### کلمہ کی اقسام

(۱) **اسم:** اسم وہ کلمہ ہے جو کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ظاہر کرے۔ جیسے: لاہور، میدان، شہر، آسمان، امریکا، سیب، گھوڑا وغیرہ۔
(۲) **فعل:** فعل وہ کلمہ ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے، موجودہ زمانے یا آنے والے زمانے میں کسی کام کا ہونا، کرنا یا سہنا پایا جائے۔ جیسے: اس نے کھایا، وہ کھاتا ہے، وہ کھائے گا وغیرہ۔
(۳) **حرف:** حرف وہ کلمہ ہے جو اکیلا کوئی معنی نہ دے بل کہ اسم اور فعل کے ساتھ مل کر مطلب ظاہر کرے۔ جیسے: اسلم نے احمد کو خالد کے ساتھ میدان میں کھیلتے دیکھا۔ اس جملے میں ''نے، کو، کے، میں'' وغیرہ حروف ہیں۔

### اسم کی اقسام (معنی کے لحاظ سے)

(۱) **اسمِ معرفہ:** اسمِ معرفہ کو اسمِ خاص بھی کہتے ہیں۔ یہ ایسا اسم ہے جو کسی خاص شخص، خاص چیز یا خاص جگہ کا نام ہو۔ جیسے: مری، دیوارِ چین، سرفراز، فاطمہ، علامہ محمد اقبالؒ، قرآن مجید، اسلام آباد، دریائے راوی وغیرہ۔
(۲) **اسمِ نکرہ:** اسمِ نکرہ کو اسمِ عام بھی کہتے ہیں۔ یہ ایسا اسم ہے جو ایک قسم کے تمام اشخاص، جگہوں یا چیزوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: آدمی، دریا، درخت، قلم، مسجد، لڑکا، سمندر، شہر، لڑکی، طالب علم، کتاب، گاؤں وغیرہ۔

### اسم کی اقسام (بناوٹ کے لحاظ سے)

**۱۔ اسمِ مصدر:** اُردو میں مصدر اس اسم کو کہتے ہیں جس میں کام کا مفہوم پایا جاتا ہو۔ وہ خود تو کسی کلمے سے نہ بنے، مگر اس سے کئی دوسرے کلمے (اسم، فعل) بن سکتے ہوں۔ اس کے آخر میں ہمیشہ ''نا'' آتا ہے۔ مصدر سے ''نا'' کو ہٹا دیا جائے تو فعل امر بن جاتا ہے۔ پڑھنا، کھیلنا، بولنا، دوڑنا وغیرہ مصدر ہیں۔ پڑھنا مصدر سے پڑھنے والا، پڑھا ہوا، پڑھائی اور پڑھ (فعل امر) وغیرہ دوسرے کلمے بنتے ہیں۔ اگرچہ گنا، نانا، کانا، چونا، اتنا، کتنا وغیرہ کے آخر میں بھی ''نا'' آتا ہے لیکن یہ مصدر نہیں کیوں کہ ان میں کام کا مفہوم نہیں پایا جاتا۔

**۲۔ اسمِ جامد:** وہ اسم ہے جو نہ تو خود کسی اسم سے بنایا گیا ہو اور نہ اس سے کوئی اور اسم ہی بنایا جاسکے۔ جیسے: کتاب، دوست، میز، کرسی، مکان اور چاقو وغیرہ۔

**۳۔ اسمِ مشتق:** اس اسم کو کہتے ہیں جو خود تو مصدر سے بنے، لیکن اس سے کوئی اور کلمہ نہ بنے۔ جیسے: کھیلنا مصدر سے کھیلنے والا، کھیلا اور کھیل وغیرہ بنائے گئے ہیں۔

### اسمِ ضمیر

وہ الفاظ جو اسم کی جگہ پر استعمال کیے جاتے ہیں اسمِ ضمیر کہلاتے ہیں۔ اسمِ ضمیر کا فائدہ یہ ہے کہ بار بار کسی نام کو دہرانا نہیں پڑتا۔ مثال کے طور پر قائدِ اعظمؒ ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ قائدِ اعظمؒ نے ابتدائی تعلیم بھی کراچی میں حاصل کی۔ قائدِ اعظمؒ پاکستان کے بانی ہیں۔ ان جملوں میں بار بار قائدِ اعظمؒ کا نام آیا ہے جو تحریر کو بوجھل بنا رہا ہے۔ اسمِ ضمیر کے استعمال سے تحریر میں خوبی پیدا ہو جاتی ہے۔ جیسے ''قائدِ اعظمؒ ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم بھی کراچی میں حاصل کی۔ وہ پاکستان کے بانی ہیں۔'' ان جملوں میں ''انھوں اور وہ'' اسمِ ضمیر ہیں۔ اُردو ضمائر میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔

### اسمِ ضمیر کی صورتیں

**۱۔ اسمِ ضمیر متکلم:** وہ ضمیر ہے جو بات کرنے والا واحد ہونے کی صورت میں اپنے نام کی جگہ اور جمع کی صورت میں اپنے ساتھیوں کے نام کی جگہ استعمال کرے۔ جیسے: میں اور ہم وغیرہ۔

**۲۔ اسمِ ضمیر حاضر یا اسمِ ضمیر مخاطب:** وہ ضمیر ہے جو اس شخص یا شخصوں کی جگہ استعمال کیا جائے جن سے بات کی جا رہی ہو۔ جیسے: تو، تم اور آپ وغیرہ۔

**۳۔ اسمِ ضمیر غائب:** وہ ضمیر ہے جو اس شخص یا شخصوں کے نام کی جگہ استعمال کیا جائے جو موجود نہ ہوں۔ مثلاً: وہ، اس اور ان وغیرہ۔

### محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب (✓) سے کریں۔

۱۔ اُردو زبان کے بولنے اور لکھنے کے اصولوں کو کہتے ہیں:
(a) حصہ صرف **(b)** قواعدِ اُردو (c) حصہ نحو (d) گرامر